لاکھ روپے سے کم سرمائے سے
شروع ہونے والے 50 کاروبار
FULL Datials K Sa

ملتانی مٹی کا بہترین بزنس آئیڈیا

اس بزنس میں پچاس ہزار لگائیں بارہ لاکھ کمائیں

۔ لیجئے جناب ملتانی مٹی کا بہترین منافع والا بزنس :

آئیں اس بزنس کے راز کھولتے ہیں۔

آئیے دیکھتے ہیں کہ آپ 50 سے 60 ہزار لگا کر دس لاکھ روپے تک کیسے کما سکتے ہیں۔

ایک بات اہم ہے کہ 50 سے 60 ہزار روپے انویسمنٹ سے اس کاروبار میں منافع دس لاکھ روپے ضرور ہے۔

اب یہ آپ کی مارکیٹنگ پر ڈیپنڈ کرتا ہے کہ آپ کس قدر تیزی سے یہ ٹارگٹ پورا کر لیتے ہیں۔

اس قدر منافع تو بلب والے بزنس میں بھی نہیں تھا۔ اب آپ ڈبل مائنڈڈ نہ ہو جائے گا کہ بلب والا بزنس شروع کریں یا ملتانی مٹی والا تو میرا مشورہ ہے کہ ملتانی مٹی والا اور بلب والا دونوں بھی آپ شروع کر سکتے ہیں۔ کوئی حرج نہیں ہے۔

آپ کا بلب والا سیلزمین ملتانی مٹی کے پیکٹ بھی لے جا سکتا ہے اور ملتانی مٹی والا سیلزمین بلب بھی لے جا سکتا ہے اسی حساب سے وہ اپنا کمیشن بھی کمائے گا۔

آئیں میں آپ کو بتاتا ہوں کہ ملتانی مٹی کے بزنس میں 50 سے 60 ہزار روپے انویسٹ کرنے سے کم سے کم آپ 8 لاکھ اور زیادہ سے زیادہ 12 لاکھ کیسے کما سکتے ہیں۔

یہ منافع آپ پندرہ دن میں بھی کما سکتے ہیں اور چھ ماہ میں بھی کما سکتے ہیں۔ یہ مکمل طور پر آپ پر منحصر ہے۔ اور چھ ماہ میں تو ہر انسان کما سکتا ہے۔ اگر آپ تیز ہیں تو ایک ماہ میں کما سکتے ہیں

۲

ملتانی مٹی کی قیمت :

ملتانی مٹی چہرے کو صاف کرنے کے لیے خواتین استعمال کرتی ہیں۔ بلیک ہیڈز وغیرہ ختم کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اور کافی ابٹن وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے اور مارکیٹ میں اس کا بہت ڈیمانڈ ہے۔

ملتانی مٹی کی قیمت صرف 50 روپے فی کلو ہے!

حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے پیارے پاکستان میں بے شمار بزنس کے مواقع ہیں مگر معلومات کی کمی کی وجہ سے لوگوں کو سمجھ نہیں آتی کون سا بزنس کریں۔

اچھا اس کی قیمت پچاس روپے کلو ہے تو مارکیٹ میں کیسے فروخت ہوتی ہے؟

جناب آپ پچاس روپے کلو لے کر 30 روپے کی پچیس گرام سیل کریں گے۔

اسی میں آپ کے ڈبیا اور پیکٹ بنانے کے اخراجات ہیں۔

یہ آپ کو کھلی ملے گی اور اس کو پیسنے کے لیے ایک گرائنڈر مشین ملتی ہے 10 سے 15 ہزار میں جس میں اس کو پیس کر باریک کیا جائے گا۔

ملتانی مٹی کا بہترین بزنس آئیڈیا

اس بزنس میں پچاس ہزار لگائیں بارہ لاکھ کمائیں

25 گرام وزن کے حساب سے ایک کلو مٹی کے 40 پیکٹ بنیں گے۔

30 روپے کا ایک پیکٹ سیل ہو گا۔ 40 ضرب 30 جواب آتا ہے 1200

روپے۔

ہے نا حیران کن بزنس کہ آپ 50 روپے لگا کر 1200 روپے کما رہے ہیں۔

اس سے بھی حیران کن بات یہ ہے اگر آپ نے جو سیلزمین رکھا ہو گا تو اس کو

اگر 1200 روپے فی دن تنخواہ پر بھی رکھا ہو گا تب بھی آپ کو مسلہ نہیں ہے۔

(ایک کلو مٹی کی قیمت ہی سہی)

3

آپ جو ڈبی پرنٹ کروائیں گے وہ 2 سے 3 روپے میں بہترین ڈبی اور پیکٹ

بن جائے گا۔ یعنی مکمل پیکنگ پر 2 سے تین روپے خرچ ہوں گے۔

آپ نے پوری ایک گاڑی مٹی کی منگوانی ہے۔

1000 کلو گرام مٹی منگوائیں۔

50000 روپے کی آئے گی۔

جس کا 4000 پیکٹ بنے گا۔ اب یہ 4000 پیکٹ 30 روپے کے حساب

سے 12 لاکھ روپے کا سیل ہو گا۔

اب دیکھیں کون سا ایسا بزنس ہے۔ جس میں آپ کو ایسا پرافٹ ہو۔

10 سے 12 ہزار روپے میں اس کے پیکٹس بن جائیں گے۔

مگر سارے آپ نے کون سا ایک ہی دن بنانے ہیں۔

ختم نبوت ﷺ زندہ باد　　　　　　عظمت صحابہ زندہ باد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈ من "**اردو بکس**" آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

- گروپ میں صرف PDF کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہذا کتب کے متعلق اپنے کمنٹس / ریویوز ضرور دیں۔ گروپ میں بغیر ایڈ من کی اجازت کے کسی بھی قسم کی (اسلامی وغیر اسلامی، اخلاقی، تحریری) پوسٹ کرنا سختی سے منع ہے۔
- گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبرز موجود ہیں اخلاقیات کی پابندی کریں اور گروپ رولز کو فالو کریں بصورت دیگر معزز ممبرز کی بہتری کی خاطر ریموو کر دیا جائے گا۔
- کوئی بھی ممبر کسی بھی ممبر کو انباکس میں میسیج، مس کال، کال نہیں کرے گا۔ رپورٹ پر فوری ریموو کر کے کاروائی عمل میں لائے جائے گی۔
- ہمارے کسی بھی گروپ میں سیاسی و فرقہ واریت کی بحث کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔
- اگر کسی کو بھی گروپ کے متعلق کسی قسم کی شکایت یا تجویز کی صورت میں ایڈ من سے رابطہ کیجئے۔
- سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخِ رسول، گستاخِ امہات المؤمنین، گستاخِ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی و ذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جوائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریموو کر دیا جائے گا۔

- تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے **فری آف کاسٹ** وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صَرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔
- عمران سیریز کے شوقین کیلئے علیحدہ سے عمران سیریز گروپ موجود ہے۔
- **لیڈیز کے لئے الگ گروپ کی سہولت موجود ہے جس کے لئے ویریفیکیشن ضروری ہے۔**
- اردو کتب / عمران سیریز یا سٹڈی گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے ایڈ من سے وٹس ایپ پر بذریعہ میسیج رابطہ کریں اور جواب کا انتظار فرمائیں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہر گز نہ کریں۔ ورنہ گروپس سے تو ریموو کیا ہی جائے گا بلاک بھی کیا جائے گا۔

نوٹ: ہمارے کسی گروپ کی کوئی فیس نہیں ہے۔ سب فی سبیل اللہ ہے

0306-7163117	0343-7008883	0333-8033313
محمد سلمان سلیم	پاکستان زندہ باد	راؤ ایاز

پاکستان زندہ باد　　　　　　پاکستان پائندہ باد

اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو

زندگی بدلنے والا کاروبار
صرف دس ہزار روپے سے شروع کریں

ایک ایسا بزنس جو بہت جلد آپ کو لکھ پتی بنا دے گا۔
یہ تحریر آپ کے لیے زندگی کا ایک اہم موڑ ثابت ہونے والی ہے۔
دس ہزار سے بھی کم پیسوں سے شروع ہونے والا زندگی بدلنے والا کاروبار
یاد رکھیں کوئی بھی کاروبار بڑا کاروبار نہیں ہوتا اسے اپنی محنت سے بڑا بنایا جاتا ہے۔ تمام کاروبار جو آپ کو بہت بڑے دکھائی دیتے ہیں یہ کبھی بہت چھوٹے تھے۔ (نواز بزمی)

4

اگر آپ ایک دو دن میں اپنا کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں اور اپنی آمدن سٹار کرنا چاہتے ہیں تو یہ تحریر مکمل پڑھیں۔
اس بزنس کے لیے ضروری اشیاء
ایک عدد موبائل فون جس پر آپ کال وصول کر سکیں
ایک عدد موٹر سائیکل (کم خرچ کے لیے ہونڈا سیون ٹی یا چائنہ سیون ٹی موٹر سائیکل)
دس ہزار روپے۔ (اس سے تھوڑے کم بھی ہوں تو کام چل جائے گا۔ کہاں استعمال کرنے ہیں یہ تحریر میں پڑھیں۔
شہری علاقے میں بہتر مواقع

بزنس کا تعارف : بغیر کسی کی نوکری کیے گھریلو اشیائے ضروریہ کی ڈیلوری سروس۔

بزنس کا نام : ذمہ دار ہوم ڈیلیوری سروسز یا فاروق ہوم سروسز یا کوئی بھی نام جو سروسز کے نام سے آپ رکھنا چاہیں۔

5

کچھ سمجھ دار لوگ بزنس کے نام سے کچھ کچھ سمجھ چکے ہوں گے کہ یہ کیسا کام ہے اور ہو سکتا ہے کچھ تحریر پڑھے بغیر ہی پیج بند کر دیں۔ مگر ہمارا مشورہ یہ ہے کہ تحریر پوری پڑھیں اور اس شاندار باعزت بزنس کو آج ہی شروع کریں۔

کرنا آپ نے یہ ہے کہ ایک اشتہار چھاپنے والی دوکان پر جائیں یا پرنٹنگ سروس والی دوکان پر جائیں اور اسے کہیں کہ سنگل کلر A4 سائز کے پیپر پر ایک اشتہار ڈیزائن کر کے ایک ہزار کی تعداد میں پرنٹ نکال دے۔ اس پر بہت زیادہ بھی خرچہ آیا تو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہیں ہو گا۔

اس پر تحریر کیا لکھوانی ہے؟ اس پر تحریر کچھ اس طرح کی لکھوانی ہے۔

اب آپ کو گھریلو اشیاء کی خریداری کے لیے گھر سے باہر جانے کی ضرورت نہیں ، گھریلو ضرورت کی اشیاء مثلاً چینی پتی گھی صابن ہلدی مرچ اور ضرورت کی ہر چیز اب ایک آرڈر پر آپ کے گھر کی دہلیز پر۔ پے منٹ تب کریں جب اشیاء آپ کے گھر پہنچ جائیں۔ آپ کے شہر (لاہور یا کوئی بھی شہر) میں پہلی بار یہ سروس (فاروق ٹریڈرز یا کوئی بھی نام جس نام سے آپ یہ کاروبار کرنا چاہیں) کی جانب سے۔

فاروق ٹریڈرز اعتماد کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔ کال کریں اور اپنا آرڈر لکھوائیں۔ فون نمبر 03120000000 (آپ کا موبائل نمبر) سامان چاہیے دس ہزار کا ہو کوئی مسلہ نہیں۔

مشہور سٹورز کا پرنٹ شدہ بل دیکھنے کے بعد سامان کی قیمت اور ڈیلیوری چارجز دیں۔ ڈیلیوری چارجز صرف 300 روپے پورے لاہور میں کسی بھی جگہ سے کال کی جا سکتی ہے۔۔ ابھی کال کر کے سامان نوٹ کروائیں یا سامان کی تفصیل وٹس ایپ کریں۔

سامان چاہے سو روپے کا منگوائیں یا دس ہزار کا، ہمارے ڈیلیوری چارجز فکسڈ ہیں۔

6

یہ اشتہار پرنٹ کروانے کے بعد آپ اس کو ان علاقوں میں گھروں میں دے دیں جن علاقوں کے بارے میں آپ اچھی طرح جانتے ہیں یعنی اگر کوئی اپنا سیکٹر اور گلی نمبر بتائے تو آپ با آسانی سامان لے کر وہاں پہنچ سکیں۔ اشتہار بنوانے اور تقسیم کرنے کے دوران اور بعد میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ورد ہر دم کریں۔ اس سے آپ ہر قدم اللہ کا نام لے کر اٹھائیں گے جو لامحدود برکت کا سبب بنے گا اور آپ کے کاروبار کے لیے نئے راستے کھلتے چلے جائیں گے۔

جب یہ اشتہار آپ تقسیم کر لیں تو اللہ کا نام لے کر انتظار کریں بہت جلد آپ کو کالز وصول ہونا شروع ہو جائیں گی اور یقین کریں کہ لوگ اپنا وقت بچانے کی خاطر آپ کو آرڈر لکھوائیں گے۔ اور لوگوں کے ساتھ آپ کے تعلقات بننا

شروع ہو جائیں گے۔

اب جب آپ کو پہلی کال موصول ہوتی ہے تو آپ کے پاس کا ہونا چاہیے اور کیسے ڈیل کرنا ہے؟

7

جب کال موصول ہو تو آپ کال اُٹھائیں اور ایسے بولیں۔

آپ : السلام علیکم ! میں فاروق ٹریڈرز سے نواز بزمی بات کر رہا ہوں جی فرمایئے۔ کلائنٹ : سر میں شہزاد پنسوتہ بول رہا ہوں میں نے کچھ چیزیں منگوانی ہیں۔ آپ : جی سر میں نوٹ کر رہا ہوں آپ لکھوائیے!

کلائنٹ : جی لکھیں سر ہلدی ایک پیکٹ ، مرچ ایک پیکٹ چینی پانچ کلو، کشمیر گھی ، پانچ کلو، کشمیر آئل پانچ کلو، سرف دو کلو ، صابن ، لکس صابن فیملی پیک ، بریانی مصالحہ دو پیکٹ ، چکن تکہ مصالحہ دو پیکٹ ، بچوں کے لارج سائز پیمپر ایک بنڈل ، وائپر ایک عدد ، دال چنا تین کلو ، دال مسور دو کلو ، چنے دو کلو ، آپ : جی سر یہ سامان نوٹ ہو گیا ہے آپ پلیز اپنا ایڈریس لکھوا دیں۔

کلائنٹ : جی سر بلاک نمبر فلاں گلی نمبر فلاں ہاؤس نمبر پندرہ نام شہزاد پنسوتہ ، آپ : جی سر بہت شکریہ ہم بہت جلد یہ سامان ڈیلیور کرواتے ہیں۔ کلائنٹ : جی شکریہ سر اللہ حافظ ، آپ : فاروق ٹریڈرز کی خدمات حاصل کرنے کا بہت شکریہ سر اللہ حافظ۔

اب آپ نے سامان نوٹ کر لیا جلدی سے سامان خریدیں ، کوشش کریں کے ایسے سٹور سے خریدیں جو پرنٹڈ بل بھی دیتے ہیں بل کے آخر میں ان کا فون نمبر بھی لکھا ہوتا ہے۔ اور بل کے شروع میں اوپر ان کے سٹور کا نام بھی لکھا ہوتا

ہے۔

اس سے آپ کے اعتماد میں زبردست اضافہ ہوگا۔ جلدی سے سامان خریدیں بل کے مطابق رقم پکڑیں اپنی ڈیلیوری سروس کے چارجز 300 پکڑیں جیب میں ڈالیں اور دوسری کال کا انتظار کریں اکثر آپ کو ایک ہی ٹائم میں دو تین کالز بھی نوٹ کرنی پڑ سکتی ہیں۔ نوٹ کریں اور جلد سے جلد ڈیلیوری دیں اور پیسے جیب میں ڈالتے جائیں۔ ایک دن میں آپ پانچ ڈیلیوریز دیں اور 1500 جیب میں ڈالیجن میں سے تین سو کا پیٹرول اور 1200 سو روپے آپ کی بچت یعنی 36000 روپے ماہانہ۔

8

دیکھیئے کیسا کاروبار ہے کرنا آپ نے کچھ بھی نہیں صرف کال پر سامان نوٹ کرنا ہے اور خرید کر کلائنٹ کے گھر پہنچا دینا ہے۔ انتظار کے لمحات میں آپ صرف آرام کریں۔ یاد رہے کہ اس کام کے لیے آپ جو نمبر استعال کریں اور نمبر صرف اور صرف اسی کام میں استعمال کریں۔ تاکہ فون اُٹھا کر آپ فوراً کہہ سکیں السلام علیکم! میں فاروق ٹریڈرز سے نواز بزمی بات کر رہا ہوں جی فرمایئے۔

کچھ لوگ کہیں گے کہ جی کون ہمیں کال کرے گا۔ تو جناب جو آپ نے ایک ہزار کی تعداد میں اشتہارات تقسیم کیے ہوں گے گھروں میں ان کے ذریعے کال آئے گی اور ان شاء اللہ ضرور آئے گی۔ پانچ کالز جو پہلے دن آپ کو آئیں گی وہ ان ایک ہزار اشتہارات کا ایک پرسنٹ بھی نہیں بلکہ آدھا پرسنٹ ہے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اشتہار تقسیم کرتے کرتے ہی آپ کو کالز آنا شروع ہو جائیں۔

میں نواز بزمی آپ کو پورا یقین دلا سکتا ہوں کہ اگر آپ نے یقین اور بتائے گئے طریقہ کار کے تحت کام جاری رکھا اور کم سے کم وقت میں ڈیلیوری دیتے رہے تو صرف ایک مہینے میں ہی آپ کو ایک اور بندہ رکھنا پڑ جائے گا۔ وہ بھی ماہانہ کم سے کم 36000 ہزار کمائے گا۔ جس میں سے 20000 اس کی تنخواہ اور 16000 سولہ ہزار روپے آپ کی بچت یعنی دوسرے ہی مہینے آپ کی بچت پچاس ہزار کے لگ بھگ پہنچ جائے گی۔

9

تیسرے مہینے ان شاء اللہ آپ کو ایک اور بندہ رکھنا پڑے گا جس کا پاس صرف کال وصول کرنے اور سامان نوٹ کرنے کا کام ہو گا۔ اس کام کے لیے کسی خاتون ضرورت مند کو ہائر کر لیں تو اس کا بھی بھلا ہو جائے گا اور آپ کا کاروبار بھی بہتر انداز سے رواں دواں رہے گا۔ خاتون کو آپ دس ہزار روپے تنخواہ پہ رکھیں اور خاتون کو یہ بھی سہولت دے سکتے ہیں کہ وہ اپنے گھر میں ہی سے کام کر سکتی ہے۔ بس کال پر سامان نوٹ کرے اور آپ کو کال کر کے سامان نوٹ کروا دے اگر آپ ایزی تو ڈیلیوری دے آئیں ورنہ میڈم کو بول دیگے وہ سامان دوسرے لڑکے کو لکھوا دے۔ اس کے لیے لازم قرار دیں کے کال وہ پہلے آپ کو ہی کرے اس طرح آپ کو اپنے کام کا ساتھ ساتھ اندازہ ہوتا جائے گا کہ کیسا چل رہا ہے۔

اچھا جو لوگ سمجھتے ہیں کہ 300 ڈیلیوری چارجز بہت کم ہیں تو ان کو بتا تا چلوں کہ ساری آمدنی اسی 300 کو مد نظر رکھ کر میں نے آپ کو بتائی ہے اور یہ بہت

دوسرے لڑکے کو لکھوادے۔ اس کے لیے لازم قرار دیں کے کال وہ پہلے آپ کو ہی کرے اس طرح آپ کو اپنے کام کا ساتھ ساتھ اندازہ ہوتا جائے گا کہ کیسا چل رہا ہے۔

اچھا جو لوگ سمجھتے ہیں کہ 300 ڈیلیوری چارجز بہت کم ہیں تو ان کو بتا تا چلوں کہ ساری آمدنی اسی 300 کو مدنظر رکھ کر میں نے آپ کو بتائی ہے اور یہ بہت مناسب آمدنی ہے اور جیسے جیسے آپ کے کلائنٹ بڑھتے جائیں گے آپ کا بزنس بڑا ہوتا جائے گا۔ اور ایک ہی سال میں ایسا ٹائم آجائے گا کہ آپ بس آفس میں بیٹھے ہوں گے اور آپ کے بندے سامان کی ڈیلیوری پر لگے ہوں گے۔

10

اور جو لوگ سمجھتے ہیں کہ 300 ڈیلیوری چارجز زیادہ ہیں تو ان کو میں بتا دوں کے جناب 500 کی چیز بذریعہ ڈاک منگوانے کے لیے لوگ 300 تک ڈیلیوری چارجز دے دیتے ہیں آپ دو اتنی محنت سے سودا سلف خرید کر ان کے گھر پہنچائیں گے۔ بے فکر ہو کر کام شروع کر دیں۔

اچھا آپ یہ سارا کام کرتے ہوئے بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ورد تو جاری رکھیں گے ہی کیوں نا آپ کو بزنس کی ڈبل کامیابی کا راز بتا دیں؟ کرنا آپ نے یہ ہے کہ اپنی کل بچت کا صرف پانچ فیصد صدقہ کرنا ہے مستحق لوگوں کو دینا ہے۔ بس پھر دیکھئے آمدن کیسے آتی ہے۔ بس آپ نے یہ کام جاری رکھنا ہے چاہیے آپ کی آمدنی کروڑوں میں ہی کیوں نہ ہو جائے۔

انگورا خرگوش کا بزنس

پچیس ہزار سے ایک سال میں دس لاکھ کمائیں

پچیس ہزار کا بزنس جو ایک سال بعد دس لاکھ روپے منافع دے گا
چھ ماہ بعد ایک لاکھ روپے ماہانہ مستقل پرافٹ

ایک ایسا بزنس جو بیس سے پچیس ہزار میں شروع ہو گا مگر ایک سال میں آپ کو دس سے پندرہ لاکھ ریٹرن دے گا۔

11

تفصیلات :

بزنس کا نام : انگورہ خرگوش فارمنگ

انویسٹمنٹ : 25000 روپے فی الحال اور وقت کے لحاظ سے 40000 بھی ہو سکتی ہے۔

منافع چھ ماہ بعد ایک لاکھ روپے ہر مہینے یا دس لاکھ روپے ایک سال بعد اکٹھے)

درکار جگہ : ایک سے ڈیڑھ مرلہ کچی جگہ

جانتے ہیں انگورہ خرگوش کی کیا قیمت ہے ؟؟؟ کم سے کم دس ہزار روپے کا ایک جوان خرگوش اور زیادہ سے زیادہ پچیس ہزار روپے کا ایک جوڑا۔

جی آپ نے درست پڑھا ہے دس ہزار روپے۔۔۔۔

آپ نے انگورا خرگوش کے تین فی میل اور ایک میل خریدنا ہے۔ اگر آپ اس کے بچے لیں گے تو آپ کو پانچ ہزار میں ایک بھی مل سکتا ہے۔ اور سننے میں آیا ہے کہ گورنمنٹ بھی فری دیتی ہے مگر اکثر سکیم جاری کرتی ہے۔

اچھا جب آپ نے چار خرگوش حاصل کر لئے تو ان کو کچی زمین پر چھوڑ دیں اور اس کچی زمین کے اوپر کمرہ یا کوٹھری بنی ہو تو بہتر ہے۔ ایک مادہ خرگوش جب بچے دینا شروع

کرتی ہے تو ہر ماہ دو سے پندرہ بچے دیتی ہے۔ عام طور پر یہ تعداد چھ سے سات لازمی ہوتی ہے۔ اور یہ بچے تین سے چار ماہ میں بچے دینے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ ریسرچ سے یہ بات ثابت ہے کہ یہی تین مادہ اور ایک نر ایک سال کے اندر دو سو خرگوش بن جاتے ہیں۔ اب سوچیں کے دو سو خرگوش۔ یعنی ایک سوپئیر زاب سوچیں کہ ایک خرگوش اگر آپ پانچ ہزار کا بھی بیچیں جو کہ کم سے کم قیمت ہے تو ہاتھوں ہاتھ بک جائیں گے۔

پاکستان میں ان کی اس قدر ڈیمانڈ ہے کہ خریدار چراغ لے کر تلاش کر رہے ہیں مگر نہیں ملتے۔

12

کچھ دن پہلے ایک دوست ناصر چوہدری نے پوچھا کہ کون سا ایسا بزنس ہے۔ جس سے ایک لاکھ روپے ماہانہ آمدن ہو۔ تو یہ وہ بزنس ہے۔ جس سے اپ ایک لاکھ روپے ماہانہ آمدن حاصل کر سکتے ہیں۔

اچھا ایک بات پر غور کریں یہ تو ہوئی وہ کم سے کم یکدم آمدن جو آپ ایک سال کے بعد حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر اگر آپ ایک سال کے بعد یکدم دس لاکھ حاصل کر لیں گے تو پھر آپ کا بزنس اتنا ہی ٹائم دوبارہ لے گا دس لاکھ دینے میں۔

اس لئے آپ ایک سال بعد لاکھ پر نظر نہ رکھیں بلکہ بزنس شروع کرنے کے چھ ماہ کے بعد بیس خرگوش بیچ دیں اور ایک لاکھ روپے حاصل کر لیں (کم سے کم۔ ورنہ یہ دو لاکھ بھی ہو سکتا ہے۔ گوگل پر اس خرگوش کی قیمت چیک کریں) اور پھر ہر ماہ دس بیس خرگوش بیچیں۔ اور مزے سے زندگی گزاریں۔

اچھا آپ یقیناً یہ سوچ رہے ہوں گے اس خرگوش میں ایسا کیا خاص بات ہے کہ یہ اس

خرگوش بیچیں۔ اور مزے سے زندگی گزاریں۔

اچھا آپ یقیناً یہ سوچ رہے ہوں گے اس خرگوش میں ایسا کیا خاص بات ہے کہ یہ اس قدر مہنگا ہے۔

توجناب اس خرگوش کی وول مہنگی وول کہلاتی ہے اور اس کی وول سے تیار شدہ شالیں ایک سے ڈیڑھ لاکھ کی ایک شال ہے۔ جیسا کہ تصویر میں آپ کو نظر آ رہا ہے یہ وول کا پہاڑ نظر آ رہا ہے۔ یہ ایسا ہی ہوتا ہے اور اس کی وول بال کاٹنے والی مشین یا قینچی کی مدد سے کاٹ کر فروخت کی جاتی ہے۔ گوگل پر چیک کریں اور دیکھیں کے کیسے انگریزوں نے بھی یہ پال رکھے ہیں اور اس کی وول کاٹ کر بیچ رہے ہیں۔ ویسے تو خرگوشوں کے لئے کوئی مخصوص خوراک نہیں جس کے لئے آپ کو کوئی خاص تگ ودو کرنی پڑے یہ ہر سبز چیز کھالیتے ہیں۔ گاجر بہت شوق سے کھاتے ہیں اور ان پر کسی قسم کی کوئی محنت نہیں کرنی پڑتی۔ بیماری بھی کوئی خاص نہیں۔ اور خود کار طریقے سے اپنی افزائش کرتے ہیں اور بہت تیزی سے کرتے ہیں۔ اس وقت پاکستان میں اس کی شدید ڈیمانڈ ہے مگر یہ مشکل سے مل رہا ہے۔ نیٹ پر کچھ لوگ بیچ رہے ہیں مگر دس سے بیس ہزار کا ایک خرگوش تک بیچ رہے ہیں۔ اب دیکھیں کہ کیسا پرافٹ ایبل بزنس ہے اور ہمارے بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ بس مسلہ یہ ہے کہ ہمارے پاس انفارمیشن کے ذرائع بہت کم ہیں عام لوگوں کے پاس انفرمیشن بہت کم ہے۔ انگریزوں کی زبان انگریزی ہے اور وہ بہت آرام سے تحقیق کرلیتے ہیں۔ بھلا ہو ان جدید دور کے آلات کا جن کے ذریعے ہم اپنی اپنی ہمت کے مطابق علم پھیلا بھی رہے ہیں اور حاصل بھی کر رہے ہیں۔

صرف دو ہزار سے ٹینٹ سروس کا بزنس۔

آئیے دوستو یہ جانتے ہیں کہ دو ہزار روپے سے ہم اپنا ٹینٹ سروس کا بزنس کیسے کر سکتے ہیں۔

دو ہزار میں سے ایک ہزار روپیہ لینا ہے اور چلے جانا ہے ایک پرنٹنگ اور ڈیزائنگ شاپ پر۔

اور اسے کہنا ہے کہ پانچ سو کی تعداد میں پیپر پرنٹ کر دو جس پر کچھ اس طرح کی تحریر لگائیں۔

14

شادی بیاہ اور دیگر ہر قسم کی تقریبات کے لیے بہترین نیا کیٹرنگ کا اور ٹینٹ سروس کا سامان دستیاب ہے۔

انتہائی مناسب کرایہ پر آپ سامان لگوا سکتے ہیں۔

بہترین اعلی معیار کی سروس۔

جدید تقاضوں کے عین مطابق سروس۔

آپ یقینا ہماری سروس سے بہت خوش ہوں گے۔

ابھی کال ملائیں اور اپنا آرڈر نوٹ کروائیں۔

تقریب چھوٹی ہو یا بڑی ہماری سروس کو ضرور کال کریں۔

نیچے اپنا نام اور فون نمبر لکھ دیں۔

اب یہ پانچ سو پیپرز آپ نے پورے شہر میں مختلف گلیوں میں لگا دینے ہیں۔
پانچ سو پیپرز پانچ سو کے بن جائیں گے باقی پانچ سو کہ آپ نے ایک ہزار کارڈز بنوا لینے ہیں۔ وزیٹنگ کارڈز جن پر کم و بیش یہی تحریر لکھی ہو۔ جو آپ نے اپنے کلائنٹس کو دینے ہیں۔

15

اب یہ چیزیں بلنے کے بعد آپ کے پاس ایک ہزار باقی بچا ہوا ہے۔

میں جانتا ہوں ابھی آپ سوچ رہے ہوں گے کہ یار آج نواز بزمی کو کیا ہو گیا ہے کہ سامان ہمارے پاس موجود ہی نہیں جس پر لاکھوں روپیہ لگتا ہے اور یہ ہم سے پورے شہر میں اشتہار لگوا رہا ہے۔
دلچسپ موڑ تو تحریر میں اب آیا ہے

جناب گھبرائیں مت۔ اشتہار لگانے سے ایک یا دو دن پہلے آپ نے ایک ڈائری لینی ہے اور چلے جانا ہے شہر کے کسی بھی اچھے ٹینٹ سروس والے کے پاس۔

اب جو ٹیکنیک میں آپ سے شئیر کرنے جا رہا ہوں وہ ٹینٹ سروس والے خود بھی بعض اوقات استعمال کرتے ہیں۔

اور ان کی یہی ٹیکنیک آپ نے استعمال کرنی ہے اور اپنا کامیاب بزنس کرنا ہے۔

اچھا تو ٹینٹ سروس والے کے پاس آپ نے جانا ہے اور اس سے کہنا ہے کہ
اپنے ریٹس دے دو ہر ایک چیز کے ریٹس
آپ نے ڈائری پر لکھ لینے ہیں

16

اب اسے کہیں کہ اگر میں مستقل آپ کا کلائنٹ بن جاوں تو آپ مجھے کیا ڈسکاونٹ دو گے۔

اسے آپ کھل کر بتائیں کہ آپ کے پاس گاہک ہیں اور آپ اس کا سامان استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

اب ہو گا یہ کہ وہ عام گاہک کی بہ نسبت آپ کو بیس پرسنٹ کم ریٹ لگائے گا۔
اس سے زیادہ بھی ہو سکتے ہیں مگر ہم فی الحال بیس پرسنٹ پرافٹ ہی ذہن میں رکھتے ہیں۔

یہاں آپ کی ڈیل اس کے ساتھ ڈن ہو گئی۔

اس تحریر کو اسی دلچسپی کے ساتھ پڑھیں میں آپکو بتاوں گا کہ اس بزنس کو آپ کیا نام دے سکتے ہیں اور آپ کو عہدہ کیا ہو گا۔

اب اس بندے سے جو ریٹس لیے ہیں وہ اپ نے ڈائری پر چیزوں کے نام کے سامنے نوٹ کر لیے اب ان ریٹس کے سامنے ہیں وہ ریٹس لکھ لیں جو وہ

بندہ اپ کو صرف اپ کے لیے دے رہا ہے۔
اب ایسی ہی ڈیل ایک اور اچھے ٹینٹ سروس والے سے کریں اور

اس سے بات کریں اور اسکے ساتھ بھی ایسی ڈیل کرلیں اور ہاں ان کے فون نمبرز وغیرہ لے کر ڈاری میں لکھ لیں۔
اب آپ نے وہ تمام پوسٹر شہر کی گلیوں میں لگا دینے ہیں۔
اور کارڈز اپنے ملنے والوں کو دینے ہیں۔

17

اب دیکھیں کہ جب بھی آپکو کال آئے گی آپ نے کلانٹ سے پوچھتے جانا ہے کہ آپ کو کیا کیا چاہیے۔
جو جو کلائنٹ بتائیے آپ نے نوٹ کرتے جانا ہے اور پھر کیلکولیٹ کر کہ اس کو مکمل اخراجات بتا دینے ہیں۔

آپ نے اس کو وہ ریٹ لگانا ہے جو ٹینٹ سروس والے نے عام کلائنٹ کے لیے دیا ہے۔

اگر اپ کو گاہک بیس ہزار کے کرایے کا بھی آرڈر دیتا ہے تو بیٹھے بٹھائے آپ کو 4000 روپیہ بچ گیا۔

اب اندازہ کریں بعض شادیوں کا کیٹرنگ وغیرہ کے سامان کا مکمل کرایا پچاس ہزار بھی ہوجاتا ہے۔

آپ زرا واپس آئیں اور اتنا اونچا نہ سوچیں بس دن کے ایک دو چھوٹے چھوٹے آرڈر ہی بک کرلیں تو آپ کو چالیس سے پچاس ہزار روپے ماہانہ بیٹھے بٹھائے بچت ہونا شروع ہوجائے گی۔ کرنا آپ نے کیا ہے بلکہ کرنا کچھ بھی نہیں صرف آپ کو فون آئے گا اور آپ نے آرڈر لے کر آرڈر آگے نوٹ کروادینا ہے۔

18

سامان لگانے والے لگالیں گے اور واپس بھی لے جائیں گے آپ نے بس پیسے پکڑنے ہیں اپنا پرافٹ کاٹ کر باقی مالک کے حوالے کرنے ہیں۔

اچھا اس کام میں یہ بھی ہوتا ہے کہ لوگ ایسے بھی آرڈر دیتے ہیں کہ جناب تین سو لوگوں کو کھانا اور ٹینٹ سروس کا سامان مکمل یعنی تین سو لوگوں کو اپ نے مینیج کرنا ہے۔ اس سلسلے میں پہلے اپ کو ریٹ پتہ ہونا چاہیے کہ پچاس لوگوں کے سیٹ اپ کا کیا ریٹ ہے سو کا کیا ریٹ ہے دو سو لوگوں کا کیا ریٹ ہے۔

کیا یہ مشکل کام ہے ؟۔ پچاس ساٹھ ہزار ماہانہ بچت اور کرنا کچھ بھی نہیں۔

اب اس کو دوسری نظر سے دیکھتے ہیں آپ کے پاس جاب نہیں ہے آپ ٹینٹ سروس والے کے پاس جاب کی تلاش میں جاتے ہیں وہ آپ کو کہتا ہے

ہم جاب دیں گے آپ بس فون پر آرڈر نوٹ کرنے کا کام کریں۔ دس ہزار ماہانہ آپ کو تنخواہ ملے گی۔

تب تو آپ شاید خوشی سے یہ کام کرلیں گے۔ اس کے دفتر پر 8 سے 10 گھنٹے ڈیوٹی بھی دیں گے اور تنخواہ؟؟؟ 10 یا 15 ہزار روپے۔

اب یہی کام آپ آزادی سے کریں اپنے طور پر کریں اور جیسے بتایا ہے ویسے اشتہار لگا کر کریں تو پھر دیکھیں دو تین مہینے کہ اندر ہی آپ کی ماہانہ آمدن ایک لاکھ تک پہنچ جائے گی۔

19

اس کے بعد کیبل پر اشتہار چلائیں تو اپ کو اپنا بزنس مینج کرنے کے لیے آگے بندے تنخواہ پر چاہیے ہوں گے۔

اچھا اس بزنس کو پارٹی اریج سروس یا پارٹی مینجمنٹ سروس یا کا نام دے سکتے ہیں۔

اور آپکا عہدہ ہو گا پارٹیز مینجر کا یا پارٹیز آرگنائزر کا۔

دنیا میں کئی بڑے بڑے آئیڈیاز کو بیوقوفانہ آئیڈیاز کہا گیا ہے مگر ان پر عمل کرنے والوں نے ثابت کیا اور دنیا نے تسلیم کیا کہ وہ لاکھوں کروڑوں بلکہ کھربوں کے آئیڈیاز تھے چاہیے وہ کسی چیز کی ایجاد سے متعلق تھے یا کسی نیو بزنس کے۔

کرنے والوں نے ثابت کیا اور دنیا نے تسلیم کیا کہ وہ لاکھوں کروڑوں بلکہ
کھربوں کے آئیڈیاز تھے چاہیے وہ کسی چیز کی ایجاد سے متعلق تھے یا کسی نیو
بزنس کے۔

20

آپ بے روزگار ہیں اور آپ کے پاس کم از کم دو ہزار روپیہ موجود ہے تو اٹھیں
ایک نئے عزم کے ساتھ اور اس آئیڈیا پر عمل کر ڈالیں۔
اچھا آپ سوچ رہے ہوں گے کہ یہ کام تو ایک ہزار میں ہو گیا باقی کا ایک ہزار
کس کام ائے گا۔
اس باقی کے ایک ہزار سے اپنے ڈائری لی۔ اگر بائیک ہے تو اس میں پیٹرول
ڈلوائیں اور ٹینٹ والوں سے ملنے جائیں موبائل میں بیلنس ڈلوائیں تاکہ بوقت
ضرورت سروس والوں کو کال کر سکیں۔
اللہ آپ کا بھلا کرے۔

لیں جناب وعدے کے مطابق آپ کے ساتھ اس بزنس کا راز شئیر کرتے ہیں کہ کہاں سے یہ بلب ملتے ہیں کتنا فائدہ ہے اس میں اور کیسے کیسے آمدن حاصل کی جا سکتی ہے۔

تو جناب قصہ کچھ یوں ہے کہ اس بزنس کو آپ دو طریقے سے کر سکتے ہیں۔

ایک طریقہ یہ ہے کہ بلب کے تمام پرزہ جات لیں اور خود تیار کر کہ بیچیں اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ بنے بنائے بلب لیں اور بیچیں۔

21

بلب اگر آپ نے خود بنانے ہیں تو 12 واٹ والے بلب میں باقی پرافٹ کے ساتھ پندرہ مزید بچت بھی ہو گی۔

مارکیٹ میں بارہ واٹ کا بلب 180 روپے کا عام گاہک کو فروخت ہوتا ہے اور ہول سیل میں یہ 140 روپے کا فروخت ہوتا ہے۔

اب آتے ہیں کہ آپ کو یہ بلب کتنے کا ملے گا۔

تو جناب آپ اگر پرزے اور اس بلب کا ڈبہ لیں گے تو 85 روپے کا ملے گا۔

اور اگر آپ بنا بنایا بلب ڈبے سمیت لیتے ہیں تو آپ کو 100 روپے کا ایک ملے گا۔

اب اگر آپ 100 روپے والا بلب ایک ہزار کی تعداد میں لیتے ہیں تو آپ کو یہ ایک لاکھ روپے کا ملے گا اور اگر آپ اس کو ہول سیل پر دوکانوں پر جا کر سیل

اور آپ کو بچت ہو گی 40 ہزار روپے۔

اور اگر آپ نے ایک سیل مین رکھا ہے اور وہ بھی اتنا ہی کام کر لیتا ہے تو بیس ہزار اس کو تنخواہ دیں اور پانچ ہزار اس کو بائیک کے پیٹرول کا تو آپ بہت آرام سے پندرہ ہزاع مزید کما سکتے ہیں۔

22

یعنی 60 ہزار روپے ماہانہ پرافٹ۔

مگر رکئے ہول سیل کا کام چھوڑیے اور اینڈ صارف کو خود بیچیے۔
آپ کو ماہانہ ایک ہزار بلب بیچنے پر 80 ہزار پرافٹ ہو گا۔

ڈائرکٹ صارف کو بیچنے کے لئے آپ کو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایک کے بجائے دو ماہ میں بکے۔
تو اس بزنس سے اچھا منافع کیسے کمایا جا سکتا ہے۔

تو ایسا کریں آپ کسی بھی جگہ ایک چھوٹی سی شاپ کھولیں اوع بیٹھ جائیں ساتھ بجلی کا چھوٹا موٹا سامان بھی رکھ لیں جیسے کہ بٹن سوئچ وغیرہ۔
اور ساتھ رکھیں ایل ای ڈی بلب۔

اب آپ کا کام کیا ہو گا؟
کام یہ ہو گا کہ آپ نے بلب لانے ہیں اور ہول سیل پر بھی سیلزمین کے ذریعے بیچنے ہیں اور دوکان پر عام گاہک کو خود بیچنے ہیں۔ دوکان پر جو بکیں گے ان سے تو سیلزمین کی تنخواہ نکل آئے گی اور آپ کا گھر کا خرچہ۔

اور سیلزمین کو ٹارگٹ دیں کے اتنا تم نے بھائی مال بیچنا ہے
اس کے کام کی صافی بچت آپ کو ہر مہنے ملے گی۔ وہ سیلزمین دوکانوں پر مال بیچے گا اور اور پرافٹ آپ کو آئے گا

سیلزمین کی تنخواہ کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے ایہ اس کو دس ہزار تنخواہ رکھیں اور فی بلب دس روپے کمیشن بھی دیں۔
یعنی اگر وہ سو بلب بیچ کر آتا ہے تو ایک ہزار روپے اس کا کمیشن۔

اگر وہ ایک ہزار بلب ماہانہ بیچ لیتا ہے تو بیس ہزار آپ کو بچ گیا اوع بیس ہزار اس کو بھی مل جائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ دوکان پر جو بلب بکے گا اس کی بچت بھی آپ کو ہو گی۔
اس سے آپ کو تقریبا چالیس سے پچاس ہزاع بچت آئے گی۔
اگلے مہینے آپ بارہ سو بلب لے کر آئیں اور بتدریج اپنے کاروبار کو بڑھاتے

دیکھیں اس طریقے سے آپ چلیں گے تو سیلزمین بھی پوری محنت کرے گا اور اس کی محنت کا آپ کو بھی فائدہ ہوتا چلا جائے گا۔

اب آپ چاہیں تو مزید اس کو دلچسپی پیدا کرنے کے لیے پانچ ہزار روپے تنخواہ بنیادی رکھیں اور پندرہ روپے فی بلب کمیشن رکھ لیں۔
جو بھی ہے جیسے پرکشش سہولت آپ اس کو دیں گے وہ اتنی ہی زیادہ محنت کرے گا اور آپ کو امیر کرتا جائے گا۔

24

اگر آپ سیلزمین نہیں رکھنا چاہتے تو خود ہی یہ کام کریں اور ایک وقت مخصوص کر لیں جس وقت آپ نے دوکانوں پر سیل کے لئے جانا ہے۔
مگر ایک کام ضرور کریں اپنی تنخواہ ضرور مقرر کریں اور ایسی آفر اپنے آپ کو دیں کے کام میں آپ کی دلچسپی پیدا ہو۔

اب آپ کہیں گے کہ بھائی سارا پرافٹ ہی اپنا ہے۔
میں کہنا چاہوں گا کہ نہیں سارا پرافٹ آپ کا اپنا نہیں بلکہ آپ کے گھر والوں کا ہے بیوی بچوں کا ہے اس لئے آپ اپنے لئے ایک پرکشش سیلری پیکیج تیار کر کے چلیں۔
اس سیلری سے آپ نے اچھا موبائل اچھی بائک اور سوٹ خریدنا ہے اور مزید

سہولیات اپنے لئے پیدا کرنی ہیں۔ آپ کے پاس ٹوٹا ہوا موبائل ہو اور کھٹارا بائک تو حلقہ احباب میں آپ کی وہ عزت نہیں ہوگی وہ قدر نہیں ہوگی جو ہونا چاہیئے۔

26

اس لئے اپنی تنخواہ مقرر کریں اور وہ خود پر خرچ کریں۔

جب اپ اپنے آپ کو یہ ملازمت دے دیں تو باروزگار ہونے پر خوشی کا اظہار کریں۔
اور اللہ کا نام لیکر کام کا آغاز کریں۔

پہلے دن کے کمیشن سے گھر والوں کے لیئے مٹھائی وغیرہ لے جائیں۔
اور پرافٹ کو گھر والوں کے لئے الگ رکھ دیں۔

خود ہی اپنے باس اور خود ہی اپنے ملازم بنیں۔

یقین کریں یہ طریقہ اختیار کریں اور دیکھیں پھر آپ کا کاروبار کیسے دوڑتا ہے۔

یقین کریں یہ طریقہ اختیار کریں اور دیکھیں پھر آپ کا کاروبار کیسے دوڑتا ہے۔

اکثر لوگ اس لئے ناکام اور اداس رہتے ہیں کہ لاشعوری طور پر وہ سوچتے ہیں کہ بس میرا کام ہے کمائی کرنا اور گھر والوں کو کھلانا۔
مگر جب کسی بھی کاروبار میں آپ اپنی تنخواہ مقرر کرکے چلتے ہیں تو پھر اس کاروبار کا ایک ایک منٹ آپ کے لئے خوشی کا باعث بن جاتا ہے۔

چلیں یہ باتیں تو کرنا شروع کردیں تو ختم ہی نہیں ہونے میں آتی واپس آتے ہیں۔ بلب کی طرف۔

27

بلب کہاں سے ملیں گے۔

بلب آپ کو شاہ عالم مارکیٹ لاہور اور ہال روڈ لاہور سے ملیں گے۔
ابھی پلاننگ شروع کریں اور چاہیئے آپ گاوں میں ہیں یا شہر میں۔ اس کاروبار کو کریں اور فائدے ہی فائدے حاصل کریں۔
مگر ایک بات کا دھیان رکھ کے۔
وہ یہ کہ اپنی تنخواہ مقرر کرنا مت بھولیئے گا۔
یہی کامیاب بزنس کی کنجی ہے۔

پیمپرز بزنس آئیڈیا۔

پہلے تو تمام دوستوں سے معذرت کے تین سو لائیکس ہونے کے باوجود آئیڈیا لیٹ شئیر ہو رہا ہے۔ میں دراصل سفر میں تھا جس وجہ سے لکھ نہیں پایا۔

آئیے اب دیکھتے ہیں اس بزنس میں کتنی آمدن ہے اور یہ کاروبار کیسے چلایا جا سکتا ہے۔

سب سے پہلے اس کی قیمت کی معلومات۔

ملائشیا کے بنے ہوئے پیمپرز سب سے اچھے ہیں۔ اور انتہائی بہترین کوالٹی کے حامل ہیں۔

ویسے تو ان کے سائز کا ایک باقاعدہ گراف ہوتا ہے مگر پاکستان میں عام طور پر سمال۔ میڈیم۔ اور لارج سائز ہماری ضرورت ہوتے ہیں۔

اور یہ جس قیمت میں آپ کو کاروبار کے لئے دستیاب ہو سکتے ہیں یہ بالترتیب

6 روپے سمال۔

7 روپے میڈیم۔

8 روپے لارج ہے۔

اس کو اگر آپ اپنا پیکٹ بنا کر سیل کرنا چاہتے ہیں تو دوسروں کی طرح پچاس پیمپرز کے پیکٹس کے بجائے آپ 10 پیمپرز اور 20 پیمپرز کا پیکٹ بنا کر

سیل کریں۔ اس سے یہ فائدہ ہو گا کہ اگر کوئی ایک پیمپر 20 روپے کا لینے آئے گا تو ایک پورا پیکٹ لینے کو ترجیح دے گا۔

کیونکہ ایک پورا پیکٹ لینے سے اس کو فی پیمپر 15 روپے کا ملے گا۔

اور دوسری کمپنیز کی طرح گاہک کو بہت زیادہ کے بجائے 10 اور 20 کے پیکٹ کی صورت میں مل سکتا ہے جو کہ ہر گاہک کی فوری قوت خرید میں ہوتا ہے۔ اور اس صورت میں بہت زیادہ سیل ہو گی۔

گر آپ ھول سیل پر بھی بیچنا چاہیں یعنی اگر گاہک کو سیل کرنے کے بجائے آپ دوکانداروں کو سیل کرتے ہیں تو پھر آپ ان کو 13 روپے فی پیمپر کے حساب سے فروخت کریں۔ اس صورت میں وقتی طور پر آپ کو منافع کم نظر آئے گا مگر یہ تھوڑا منافع آپ کو کتنا زبردست فائدہ دے گا اس کے بارے میں سوچیں۔

دوکاندار کو اگر آپ 13 روپے کے حساب سے دیں گے تو دوکاندار کے لیے اس میں زبردست منافع کی چمک ہے اور آپ کی پروڈکٹ ھاتھوں ھاتھ بک جائے گی۔ کیونکہ ایک دوکاندار اگر پیکٹ کی صورت میں بیچے گا تو تب بھی اس کو 20 پیمپرز والے پیک میں 40 روپے بچت ہو گی۔

اور اگر کھلا بیچے گا یعنی ایک ایک کر کہ بیچے گا تو تب اس کو 7 روپے فی پیمپر یعنی 140 روپے بچت ہو گی 20 پیمپرز والے پیک میں۔

اور اب آپ کے منافع کی طرف آتے ہیں۔

آپ نے کرنا یہ ہے کہ اپنے خوبصورت پیکٹ پرنٹ کروانے ہیں۔

پیمپرز کا بزنس آئیڈیا

بچوں کے پیمپرز کا کام۔ ہزاروں روپے کمائیں

ایک اچھی کوالٹی کا پیکٹ آپ کو زیادہ سے زیادہ ایک روپے کا بن جائے گا جس پر آپ کے پیمپر کا نام اور سائز وغیرہ پرنٹ ہوا ہوگا۔

اب 8 روپے والا لارج پیمپر اس میں پیک کریں اور اس کو سیل کر دیں۔

اس مقصد کے لیئے ایک سیلر (Sealer) ملتا ہے تقریبا 1500 کا مل جاتا ہے۔ اس کے ذریعے آپ پیکٹ کو اچھے طریقے سے بند کر سکتے ہیں۔

30

اب یہ پیکٹ تیار ہوگیا۔

ایک روپیہ کا پیکٹ اور 160 روپے کے اس میں پیمپرز ہوں گے۔

چلیں آپ اگر پیک کرنے کے لئے بھی بندہ رکھتے ہیں تو تمام اخراجات ملا کر 170 روپے زہن میں رکھ لیں۔

اب یہ پیکٹ ھول سیل پر 260 روپے کا سیل ہوگا جس میں آپ کی بچت 90 روپے ہے۔

اب اس بات پر غور کریں کہ آپ دوکاندار کو دوسری کمپنیز کی طرح ایک دو روپے بچت نہیں بلکہ اچھا خاصہ منافع دے رہے ہیں۔

ہر ایک دوکاندار نے کم از کم بھی دس پیکٹ آپ سے ضرور لینے ہیں کیونکہ کہ وہ بھی سوچ رکھتا ہے اور موقع سے فائدہ اٹھائے گا۔

دن میں آپ کم از کم بھی 30 پیکٹ بہت آرام سے سیل کر سکتے ہیں۔

ایک دن کی بچت؟ 2700 روپے :kissing_heart:

ایک سال کی بچت؛ 972000۔

نولاکھ بہتر ہزار روپے :kissing_heart::heart_eyes:۔

کیا خیال ہے؟ کیسا بہترین بزنس ہے جو آپ کو شروعات میں ہی 2700 روزانہ کی بچت دے رہا ہے۔

31

اس بزنس کو آپ کم سرمایا سے شروع کریں۔ مثال کے طور پر پچاس ہزار سے شروع کریں
اور حاصل شدہ منافع کو آپ دوبارہ اس میں انویسٹ کرتے جائیں۔
یقین کریں اس تیزی سے آپ اس بزنس میں کامیابی حاصل کریں گے کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔
اس بزنس کو آپ تین طریقوں سے کر سکتے ہیں۔
ایک شاپ بنا کر عام گاھک کو بھی بیچیں اور ھول سیل بھی کریں۔
شاپ سے دوکاندار خود بھی آ کر لے جائیں گے۔ بہت منافع۔
دوسرا خود دوکانوں پر جا کر سیل کریں۔ بہت منافع۔
تیسرا یہ کہ ایک سیلزمین رکھ لیں کمیشن پر۔
منافع میں زرا سی کمی مگر میٹھے.مٹھائے منافع۔
اب آپ بہتر سوچ سکتے ہیں کہ آپ نے یہ بزنس کون سے طریقے سے کرنا

شاپ سے دوکاندار خود بھی آ کر لے جائیں گے۔ بہت منافع۔

دوسرا خود دوکانوں پر جا کر سیل کریں۔ بہت منافع۔

تیسرا یہ کہ ایک سیلز مین رکھ لیں کمیشن پر۔

منافع میں زرا سی کمی مگر بیٹھے بٹھائے منافع۔

اب آپ بہتر سوچ سکتے ہیں کہ آپ نے یہ بزنس کون سے طریقے سے کرنا ہے۔

اور ہاں پیمپرز کہاں سے ملیں گے ؟؟؟

شالمی مارکیٹ لاہور سے۔ وہاں کسی سے بھی پوچھیں وہ آپ کو گائڈ کر دے گا۔

دو تین ڈیلروں سے پوچھ لیں جو آپ کو سب سے اچھی کوالٹی اور کم قیمت کی سہولت دے اپ اس سے لے لیں اور بسم اللہ کرکہ کام کا اغاز کر دیں۔

ایک اور بات اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ورد کرتے رہیں۔

آپ پر کامیابیوں کے ایسے دروازے کھلیں گے کہ آپ حیران ہو جائیں گے۔

اور اپنے منافع میں سے پانچ فیصد اللہ کی راہ میں غریب انسانوں پر خرچ کرنے کی عادت بنائیں۔

اور بے شمار کامیابیاں حاصل ہوتے خود دیکھیں۔

آپ کو یہ آئیڈیا کیسا لگا لائک کر کے بتائیں۔

کورئیر سروس کا منافع بخش کام شروع...

صرف دس ہزار روپے کی انویسٹمنٹ سے کام شرو...

السلامُ علیکم۔ کیسے ہیں دوستو۔۔۔ ایک نیو آئیڈیا کے ساتھ حاضر ہوں۔ درمیان میں کچھ وقفہ ہوا نیا آئیڈیا لیٹ پوسٹ کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے معذرت خواہ ہوں۔۔ پہلے میں نے انٹرنیشنل کورئیر کا بزنس آئیڈیا شیئر کیا تھا. کافی لوگوں نے رابطہ کیا اور انہیں میں نے فرنچائز کھول کر دی جو آج باعزت طریقے سے اپنے کاروبار سے منسلک ہیں اور آمدن حاصل کر رہے ہیں۔۔۔ انٹرنیشنل کارگو سروس ہونے کی وجہ سے بہت کم لوگ اس سے منسلک ہوئے لیکن آج ہم آپ کو مقامی سطح پر ڈاک اور کارگو سامان کی ترسیل کا بزنس بتائیں گے جو کہ ہر چند خاص و عام یعنی کم انوسمنٹ سے شروع کر سکتے ہیں آئیے ہم آپکو بناتے ہیں ایک ایسے بہترین بزنس کے بارے میں جس کو شروع تو ہر انسان کرنا چاہتا ہے مگر۔ مناسب معلومات نہ ہونے کی وجہ سے شروع نہیں کر پاتے۔ آئیے ہم بتاتے ہیں آپ کو اس بزنس کو شروع کرنے کا طریقہ کار۔

اس بزنس کو آپ بہت مناسب خرچہ سے شروع کر سکتے ہیں اور بہت اچھی آمدنی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم آپ کو کورئیر کے بزنس کے بارے میں بتا رہے ہیں۔ باقی تفصیلات آپ پڑھیں۔ HPCS ایک کورئیر کمپنی ہے جیسے ٹی سی ایس، لیوپارڈ، ایم اینڈپی وغیرہ۔ کورئیر کمپنی ڈاک کی ترسیل کا کام کرتی ہے جس کے ذریعے آپ خطوط، سامان یا کوئی بھی چیز ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیج سکتے ہیں۔۔۔ اس بزنس میں منافع اچھا ہے اور اب آپ بھی یہ کام باآسانی شروع کر سکتے ہیں۔ آئیے میں آپکو بتاتا ہوں HPCS ملک بھر میں نہایت تیزی سے

کورئیر سروس کا منافع بخش کام شروع...

صرف دس ہزار روپے کی انویسٹمنٹ سے کام شرو...

اپنی فرنچائزز کھول رہی ہے اور منی فرنچائزز یعنی سمال فرنچائزز دے رہی ہے جو آپ پہلے سے موجود کسی بھی دکان پر لے سکتے ہیں اور اپنی آمدن بڑھا سکتے ہیں۔ اگر آپ بھی اس منافع بخش بزنس کو شروع کرنا چاہتے ہیں تو ہم نے اس کو آپ کے لئے نہایت آسان بنا دیا ہے۔ اگر پہلے سے آپکے پاس شاپ، موبائل شاپ، یا کسی بھی چیز کا آفس موجود ہے تو پھر آپکا اس بزنس کو شروع کرنے کا خرچ بہت ہی کم ہو گا۔ منی فرنچائز فرض کریں آپکے پاس ایک شاپ موجود ہے تو اگر آپ اس کے لئے ایچ۔پی۔ سی۔ ایس کا منی فرنچائز حاصل کرتے ہیں تو آپکو ہر پارسل یا ڈاک میں سے 25% منافع دیا جائے گا۔ یعنی جس دن آپکی آمدن 10،000 ہو گی اس دن ڈھائی ہزار آپکو ملے گا۔ اور آپکو زیادہ کچھ نہیں کرنا پڑے گا۔ بس کسٹمر آپکے پاس پارسل لے کر آئے گا آپ نے اس پارسل کا وزن کرنا ہے اور ریٹ لسٹ کے مطابق پیسے وصول کر کے رسید دے دینی ہے۔ کمپنی آپ سے روزانہ شام کو تمام ڈاک، پارسل وغیرہ لے لے گی۔ اور آپ کا پرافٹ آپکو دیتے ہوئے باقی پیسے اور سامان اٹھوا لے گی۔ کمپنی آپکو رسیدیں، شاپ کے لئے بورڈ، لفافے، بارکوڈز اور تمام ضروری سٹیشنری فراہم کرے گی اور جب بھی آپکو مزید لفافے وغیرہ چاہیے ہوں گے کمپنی مزید بھی فراہم کرتی رہے گی اور اس کے کوئی پیسے نہیں لئے جائیں گے۔ کمپنی کی منی فرنچائز حاصل کرنے کے لئے فیس 10 ہزار روپے ہے۔ ایچ پی سی ایس فرنچائز فرنچائز لینے کی فیس بھی کم ہی ہے مگر کولیکشن پوائنٹ سے زیادہ

صرف دس ہزار روپے کی انویسٹمنٹ سے کام شرو...

ہے۔ مگر فرنچائز حاصل کرنے کے آپکو بہت فائدے ہیں اور آپکا منافع کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ ہزاروں سے لاکھوں روپے تک پہنچ جاتا ہے۔ فرنچائز پر بزنس فرنچائز پر آمدن کا طریقہ کار یہ ہوگا کہ آپ جو بھی ڈائریکٹ بزنس کریں گے یعنی جو بھی پارسل ڈائریکٹ آپکی فرنچائز پر آئے گا اس میں سے آپ کو 25% نہیں بلکہ 40% منافع ملے گا۔ اس کے علاوہ آپکے ایریا میں جتنی بھی منی فرنچائزز کھلیں گی وہ ساری کی ساری آپ کے ماتحت ہوں گی۔ اور جتنا بھی بزنس وہاں سے آپکو مل رہا ہوگا اس میں سے بھی 15% آپکو مزید حصہ ملے گا۔ اب سوچیں کے ایریا میں اگر کم از کم دس منی یعنی سمال فرنچائزز دی جاتی ہیں تو وہ سارے کم از کم بھی 10 ہزار فی فرنچائز دیتے ہیں تو آپکو 1500 فی منی فرنچائز آپکو روزانہ اضافی بچت آرہی ہے۔ یعنی ٹوٹل 7500 روپے آپ کو ایک دن کا اضافی منی فرنچائزز سے بچے گا ان منی فرنچائزز سے ڈاک آپکی فرنچائز پر پہنچائی جائے گی اور فرنچائز سے پھر کمپنی کی گاڑی سامان اٹھالے گی۔ فرنچائز کی فیس 25 ہزار روپے ہے اور کمپنی ان پیسوں میں آپکو شاپ کے اوپر لگانے کے لئے بڑا بورڈ فراہم کرتی ہے جو لائٹ والا ہوتا ہے اور رات میں روشن بھی ہوتا ہے تاکہ کسٹمرز کو دور سے ہی دیکھ کر ایچ پی سی ایس کی شاپ نظر آجائے۔ اس کے علاوہ، لفافے، رسیدیں اور دیگر ضرور سامان کمپنی آپکو فراہم کرتی ہے۔ سامان کمپنی۔ کی۔ گاڑی اٹھائے گی آپ نے صرف اپنی شاپ یا فرنچائز پر بیٹھ کر کام کرنا ہے اور ہزاروں روپے ماہانہ کا منافع بخش کام کرنا ہے۔ اس کے ساتھ کمپنی کے سٹاف اور گاڑیوں اور بائیکس کی تصویریں ملاحظہ فرمائیں۔۔۔ ابھی

سبزی کا بزنس کرنے کا طریقہ کار

پچاس روپے لگا کر ڈیڑھ سو تک کمانے کا آئیڈیا

ایک ایسا بزنس جس میں پچاس لگا کر سو کمائیں اور اکثر پچاس لگا کر ڈیڑھ سو کمائیں

بہت کم بزنس ایسے ہوتے ہیں جن میں فوری ڈبل منافع ہوتا ہے.

آیئے ہم آپ کو بتاتے ہیں ایسا ہی فوری شروع ہونے والا اور با عزت روزگار...

جی ہاں

سبزی کی دکان یا سبزی کے پھٹے کا بزنس ایسا بزنس ہے جس میں آپ ڈبل منافع کماتے ہیں.

اور سبزی ایسی چیز ہے جو ہر گھر استعمال کرتا ہے

اتنا کوئی اور بزنس منافع نہیں دیتا جتنا یہ سبزی کا بزنس منافع دیتا ہے اور اس میں نقصان کا بھی اندیشہ نہیں

کیونکہ

یہ ہر گھر کی روزانہ کی ضرورت ہے.

منافع کیسے ہو گا؟

آپ نے منڈی چکر لگانا ہے صبح صبح اور وہاں سے تین ہزار کی ہر طرح کی سبزی لے آنی ہے.

اور یہ ایک عام سبزی فروش کی مناسب سی مقدار ہے.

اس سبزی کو فروخت کریں اور میں گارنٹی دے سکتا ہوں کہ آپ شام کو چھ ہزار ساتھ لے کہ گھر جائیں گے.

(*پانچ سو خرچہ ۔ ڈھائی ہزار بچت۔ نوے ہزار ماهانہ کم از کم بچت*)
ہے کوئی ایسا آسان کاروبار جس میں اتنی کم انویسٹ منٹ سے شروعات میں ہی ایسی بچت ہو؟
اج کل مولیاں بیس روپے فروخت ہو رہی ہیں جبکہ منڈی ریٹ دس روپے سے بھی کم ہے۔
گاجر چالیس روپے جبکہ منڈی ریٹ پندرہ سے بیس روپے
آلو نیا تیس روپےفروخت جبکہ منڈی پندرہ روپے۔

شلجم تیس روپے جبکہ منڈی ریٹ دس سے پندرہ روپے
ٹماٹر ساٹھ روپے جبکہ منڈی ریٹ تیس روپے۔
اب دیکھیں کہ ہر چیز میں منافع ڈبل یا ڈبل سے بھی زیادہ ہے۔

طریقہ واردات

اس میں دو طریقے زیادہ قابل عمل ہیں۔
نمبر1۔ سبزی کی دوکان یا پھٹہ...

اس کے لئے آپ کو چاہئیے کہ اپنے گھر کے آس پاس یا پھر اگر آپ گاوں میں ہیں تو پھر اپنے گھر میں گلی والی طرف ایک چھوٹا کمرہ بنائیں اور کام شروع کر دیں۔ اس دوکان کا دروازہ گلی میں کھلنا چاہئے۔

اس کے لئے آپ کو چاہئیے کہ اپنے گھر کے اس پاس یا
پھر اگر آپ گاوں میں ہیں تو پھر اپنے گھر میں گلی والی
طرف ایک چھوٹا کمرہ بنائیں اور کام شروع کر دیں۔ اس
دوکان کا دروازہ گلی میں کھلنا چاہئے۔

طریقہ نمبر 2۔۔ لوڈر رکشہ جو قسطوں پر لیا جا سکتا ہے۔
اس رکشے پر آپ ایک سپیکر رکھیں اور ایک میموری
کارڈ والا پلئیر ملتا ہے اس میں سبزے بیچنے والی کی
رکارڈنگ جو بازار میں عام مل جاتی ہے وہ لگا لیں۔
اس کا طریقہ کار یہ اختیار کریں کہ مختلف گلیوں میں
جا کر وہ ریکارڈنگ آن کریں۔
اکثر لوگ گھر میں سوچتے ہیں رہ جاتے ہیں کہ کیا لینا
چاہئے یا کیا نہیں کہ اتنی دیر میں رکشہ والا چلا جاتا
ہے اس لئے آپ نے کم از کم ایک گلی میں دس منٹ تک
ریکارڈنگ پلے کرنی ہے
دیکھیں پھر کیسا نظام زندگی چلتا ہے اللہ کے کرم سے۔
یہ بزنس شروع کریں اور مذید کسی مشورے کی
ضرورت ہو اس بارے میں تو بتائیں۔
اور اس کے علاوہ اگر کسی نے یہ کاروبار شروع کرنا ہے
تو اس کے لئے آپ کو آڈیو بھی سینڈ کی جائے گی۔ بس
اللہ کا نام لے کر شروع کریں۔

چائے خانہ کا بزنس

ماہانہ مستقل آمدنی حاصل کریں

کچہری ، بازار ، چوک ، اسٹیشن اور
بس سٹاپ پہ بنایا جانے والا اچھا
سسٹم محض چند ہزار سے سٹارٹ
ہوجائے گا ، خود نہیں کر سکتے تو
کسی کو سٹارٹ کروادیں۔ ایک کلو
دودھ سے چائے کے آٹھ کپ بن جاتے
ہیں ، ایک کپ 20 روپے کا ہوتا ہے،
روزانہ کا پانچ کلو دودھ ابتدا میں ہی
اچھے پوائنٹ پہ نکل جائے گا ..اور یہ
مقدار بڑھتی جائے گی .. اگر سروس
اچھی ہو اور معیار دیا جائے تو اس
پوائنٹ سے گھر کے سارے اخراجات
پورے ہوسکتے ہیں ..زیادہ سے زیادہ
50 ہزار خرچ ہوگا اور پانچ کلو دودھ
سے روزانہ کی چالیس چائے کے کپ
بنیں گے 20 ، روپے میں ایک کپ تو 40
کپ کے 800 بنتے ہیں ، ایک معمولی
چائے والا اگر دس ، پندرہ بیس کلو
دودھ نکال سکتا ہے تو اچھی سروس
، اچھا فرنیچر ، اچھا نام اور اچھی
لوکیشن کی چائے ہاتھوں ہاتھ بک
جائے گی .. اگر چالیس کلو دودھ تک
نکلنے لگے اور روزانہ کی بنیاد پہ 320

مقدار بڑھتی جائے گی .. اگر سروس
اچھی ہو اور معیار دیا جائے تو اس
پوائنٹ سے گھر کے سارے اخراجات
پورے ہوسکتے ہیں ..زیادہ سے زیادہ
50 ہزار خرچ ہوگا اور پانچ کلو دودھ
سے روزانہ کی چالیس چائے کے کپ
بنیں گے 20 ، روپے میں ایک کپ تو 40
کپ کے 800 بنتے ہیں ، ایک معمولی
چائے والا اگر دس ، پندرہ بیس کلو
دودھ نکال سکتا ہے تو اچھی سروس
، اچھا فرنیچر ، اچھا نام اور اچھی
لوکیشن کی چائے ہاتھوں ہاتھ بک
جائے گی .. اگر چالیس کلو دودھ تک
نکلنے لگے اور روزانہ کی بنیاد پہ 320
کپ چائے کے بننے لگیں تو 6 ہزار 6 سو
روپے روزانہ کے بنتے ہیں اور ملازم کی
لیبر ، کرایہ ، خرچ نکال کر دو سے تین
ہزار بچ جاتے ہیں۔ اگر اس سے آدھا
کام ہو، مطلب بیس کلو دودھ ہو تو ہزار
پندرہ سو روزانہ کے لازمی آجاتے ہیں
اور اگر دس کلو دودھ ہو تو بھی پانچ
سو روزانہ کے کہیں نہیں گئے ..

خواتین کے لئیے گھر بیٹھے کرنے کا اہم بزنس!
یوٹیوب چینل:

خواتین گھر بیٹھے یوٹیوب چینل بنا کر کام کر سکتی ہیں۔

رکئیے!
آپ یقینا یہ کہیں گے کہ خواتین کیمرہ کے سامنے نہیں آتی یوٹیوب پر کیسے وہ سامنے آ سکتی ہیں۔
میں بالکل آپ کی بات سے اتفاق کروں گا۔ بالکل ایسے ہی ہے بہت کم خواتین ایسی ہو جو چینل وغیرہ پر آ سکتی ہیں۔ آپ بالکل درست کہہ رہے ہیں۔

مگر یو ٹیوب پر چینل بنا کر کام کرنے کا صرف یہی مطلب نہیں ہے کہ آپ کو کیمرے کے سامنے آنے ہو گا۔
دیکھئے خواتین کیمرے کے سامنے خود آئے بغیر بھی کیا کام کر سکتی ہیں۔

1۔ بچوں کی سٹوریز سنانے کا کام۔
جیسے پیارے بچو ایک تھا بادشاہ......!
اور یہ سٹوریز انہوں نے صرف اپنی آواز سے ریکارڈ کروانی ہیں۔ اور رکارڈڈ آواز لے کر کوئی بھی پھول کی یا بچوں کی تصویر لے ایک اس کے بیک گراونڈ میں اپنی آواز لگا کر یوٹیوب پر اپلوڈ کر دیں۔

یقین مانئے بچوں کے لئے کیا گئے کام سے بہت آمدن ہوتی ہے اور جب لوگ اور بچے اور خواتین وہ ویڈیو دیکھیں گی تو جتنی بار بھی وہ ویڈیو پلے ہوگی آپ کا فائدہ ہو گا۔

2۔ یوٹیوب پر مہندی چینل بنائیں۔
اور مہندی لگانا سکھائیں۔

اکثر خواتین کو مہندی لگانی آتی ہے موبائل سے مہندی لگاتے ہوئی ایسی ویڈیو بنائیں کے صرف ہاتھ نظر آئیں اوع مہندی کا ڈیزائن بنائیں۔
خواتین ایسی ویڈیوز بہت شوق سے دیکھتی ہیں۔ ویڈیو اپلوڈ کریں۔

3۔ کھانا پکانا سکھائیں۔
جی ہاں بہت ساری خواتین یہ کام یوٹیوب پر کر رہی ہیں اور اس میں بھی کمرے کے سامنے آنا نہیں پڑتا کیمرے یا موبائل کو صرد ہانڈی ہی فوکس رکھیں۔ یا صرف ریسپی پڑھ کر ریکارڈ کر کہ ویڈیو بنائیں۔ موبائل سے بھی ایسی ویڈیو بن جاتی ہے پہلے آواز ریکارڈ کریں اور پھر سامنے کوئی بھی تصویر لگا کر یا سامنے لکھا ہوا آجائے اور بیک گراونڈ میں آواز چل رہی ہو یہ بھی اچھا ہے۔

کچھ لوگ اور خواتین ایسے چینلز بنا کر پچاس ہزار ماہانہ تک گھر بیٹھے کما رہے ہیں۔

4۔ خواتین کو بیوٹی ٹپس کا بہت شوق ہوتا ہے..!
آپ بیوٹی ٹپس بتانے کا کام کریں
کیمرے کے سامنے بھی آنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بیوٹی ٹپس بتانے کی ویڈیوز اپلوڈ کریں۔ ایک چینل ہے صبا جی بیوٹی ٹپس۔
سات لاکھ سے بھی زیادہ اس کے چینل کے سبسکرائبر ہیں۔ اوع وہ سامنے آئے بغیر ویڈیو بناتی ہے۔ یعنی سامنے ٹپس لکھی ہوتی ہیں اور بیک گراونڈ میں آواز چل رہی ہوتی ہے۔

5۔ اسلامی معلومات کا چینل بنائیں۔ اسلامی معلومات ریکارڈ کریں اور ویڈیو میں اسلامی تصویر لگا کر بیک گراونڈ میں اپنی تصویر لگائیں۔ اور ویڈیو یو ٹیوب پر اپلوڈ کردیں۔

6۔ آپ کو کچھ بھی آتا ہے۔ سلائی کرنی آتی ہے۔ یا تقریر کرنے کا فن سکھا سکتے ہیں۔ یا اچھی باتیں شئیر کر سکتے ہیں۔ یا قرآن کی تعلیم دے سکتے ہیں۔ یہ سب کام اپ یو ٹیوب پر شئیر کر کے امدن حاصل کر سکتے ہیں۔

سکتے ہیں۔ یا قران کی تعلیم دے سکتے ہیں۔ یہ سب کام آپ یو ٹیوب پر شئیر کر کے آمدن حاصل کر سکتے ہیں۔

اہم پوائنٹس!

یو ٹیوب پر جتنی مرضی ویڈیوز اپلوڈ کریں۔ مگر ایک بات کا خیال رکھیں اپنا ایک ٹائم مقرر کر لیں اور اس ٹائم اپنی ویڈیو پبلش کریں۔ اس طرح ایک باقاعدگی پیدا ہوتی ہے۔۔!

آپ کسی بھی کام کی ایک سو ویڈیوز اپ لوڈ کریں بس اس کے بعد بے شک مہنے دو مہنے بعد ایک ویڈیو اپ لوڈ کر دیں۔ آپ کو گھر بیٹھے ماہانہ پندرہ سے بیس ہزار آتا رہے گا۔ اور اگر آپ کے چینل کے سبسکرائبر بہت ہو جاتے ہیں تو پھر یہ آمدن پچاس ہزار تک بھی جا سکتی ہے۔

یہ آمدن آپ کو ویسٹرن یونین کے ذریعے سے ملے گی۔ جن کے دفاتر ہر بنک میں موجود ہیں۔

یو ٹیوب چینل بنانے کہ بارے میں اگر آپ کو معلومات درکار ہیں تو یوٹیوب پر جا کر دیکھیں اور یوٹیوب چینل کیسے بنائیں کے موضوع پر آپ کو ہزاروں ویڈیوز مل جائیں گی۔

امید ہے آپ کو گزشتہ آئیڈیاز کی طرح یہ آئیڈیا بھی پسند آیا ہو گا۔

فش فارم کا بزنس آئیڈیا

کم خرچ فش فارم بنائیں ہزاروں روپے کمائیں

چھوٹے پیمانے پر مچھلی فارم کا بزنس۔
دوستو آج آپ کے لیے ایک گھریلو قسم کے فش فارم کا پراجیکٹ حاضر ہے

اگر اپ 2 کنال زمین پر فش فارم بنائیں تو پوری سردیاں آسانی سے اپنے اور اپنی فیملی اور چھوٹے پیمانے پر فروخت کیلیے اعلی قسم کے گوشت یعنی اعلی قسم کے white meat کی ضروریات پوری کر سکتے ہیں
اپنے گھر کے قریب ایک چھوٹا سا یعنی کم ازکم 2 کنال کا ایک فش فارم بنائیں مگر زمین ریتلی ہر گز نہ ہو.
ریتلی زمین پر فش فارم کبھی کامیاب نہی ہوتا.
فارم کی کھدائی ٹریکٹر یا ایکسکویٹر سے بھی کروا سکتے ہیں اور فارم کی کم از کم گہرائی 7 فٹ رکھیں اور باڑھ کا انتظام کریں تاکہ چھوٹے بچے نہ جا سکیں
2 کنال کے فارم میں آپ 200 کی تعداد میں بچہ مچھلی مارچ کے شروع میں ڈالیں
رہو یعنی ڈمرا 150
موری یا موراکھی 35
تھیلا مچھلی 15
بچہ مچھلی سرکاری ہیچری سے آسانی سے صرف ایک روپیہ فی بچہ مل جاتا ہے اور وہ آکسیجن کے ساتھ شاپر میں پیک کر کے دیتے ہیں جو بائیک پر آسانی سے

فارم کو صرف دو انچ کے پانی کے پمپ یا ایک چھوٹے سے گھریلو ٹیوب ویل سے سیراب اور مینٹین کیا جا سکتا ہے

گرمیوں میں اسی فارم میں بھینسیں بھی نہلا سکتے ہیں

خوراک کیلیے گھر کے بچے ہوئے روٹی کے ٹکڑے, تھوڑا سا گھاس,پرانی بچی ہوئی اجناس, گھر کا بچا ہوا سالن, سبزی کے چھلکے, کھل, جانوروں کا بچا ہوا ونڈا کچرا وغیرہ

پانی میں سبزی مائل رنگت, جو کہ پانی میں موجود خوردبینی پودوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے کے حصول کیلیے گوبر استعمال کر سکتے ہیں

اچھی خوراک دینا ہو تو رائس پالشنگ, چوکر, روٹی کے ٹکڑے, کھل گندم کا ڈالہ وغیرہ استعمال کریں

مارچ میں بچہ ڈالیں اور نومبر دسمبر میں مچھلی ایک کلو کا سائز آسانی سے حاصل کر لیگی

نوممبر سے کھانا شروع کریں جو پوری سردیاں آپ کے کام آئے گی

بہت کم خرچے سے نہایت اعلی اور پاک و صاف گوشت حاصل کریں

اسی فارم کے کنارے آپ موسمی سبزیاں بھی کاشت کر

پانی میں سبزی مائل رنگت, جو کہ پانی میں موجود خوردبینی پودوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے کے حصول کیلیے گوبر استعمال کر سکتے ہیں

اچھی خوراک دینا ہو تو رانس پالشنگ, چوکر, روٹی کے ٹکڑے, کھل گندم کا ڈالہ وغیرہ استعمال کریں

مارچ میں بچہ ڈالیں اور نومبر دسمبر میں مچھلی ایک کلو کا سائز آسانی سے حاصل کر لیگی

نوممبر سے کھانا شروع کریں جو پوری سردیاں آپ کے کام آئے گی

بہت کم خرچے سے نہایت اعلی اور پاک و صاف گوشت حاصل کریں

اسی فارم کے کنارے آپ موسمی سبزیاں بھی کاشت کر سکتے ہیں اور چاہیں تو بطخیں یا ماگھ بھی پال سکتے کھدائی کا خرچہ صرف ایک بار ہوگا

اور اگلے سال سے آپ کو صرف بچہ مچھلی اور پانی کا انتظام ہی کرنا ہوگا

آپ کی ایک کلو کی مچھلی تقریباً 80 روپے یا اس سے بھی کم میں تیار ہوگی

فارم بنائیں تازہ مچھلی کھائیں اور مجھے دعاؤں میں یادرکھیں۔

آلو کی چپس کا بزنس

علماء حضرات بھی شراکت پرشروع کروا سکتے ہیں۔

آلو کی چپس کا منافع بخش کاروبار۔

علماء کرام اور آفیسر لوگ بھی کسی کے ساتھ شراکت پر یہ کام کر سکتے ہیں

آلو کی چپس کا کام شروع کریں ۔ بہترین آئیڈیا ۔۔ ان لوگوں کے لیے جو واقعی کچھ نا کچھ کرنا چاہتے ہیں جو مزدوری یا اپنا کام کرنے میں شرم محسوس نہیں کرتے ۔۔
پندرہ ہزار کا اسٹرکچر بن جائے گا اسٹال کا کسی بھی ویلڈنگ کی دکان سے آپ بنوا سکتے ہیں چھوٹا اسٹال پہیوں کے ساتھ بنوائے گا تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت میں آپ اس کو کسی محفوظ جگہ پر منتقل کرسکیں ، دو سے پانچ ہزار اس کی تزئین و آرائش کا خرچہ ہوجائے گا پینٹ سے پینافلیکس تک جس میں چاہے اس کو ڈیزائن کروالیں ۔
چھ ہزار کی دو فرائیر آجائیں گے ۔
آلو کاٹنے کی مشین پندرہ سو میں۔
پندرہ سو میں دو ہاٹ پاٹ اور مصالحہ دانی ، کیچپ اور مایو کی بوتلیں آ جائیں گی ۔
محکمہ برقیات کے کسی نمائندے سے بات کر کے ماہانہ پانچ سو سے ہزار تک میں فکس کنکشن حاصل کرلیجئے گا ۔

اس طرح 31 ہزار روپوں می آپ کا اسٹال تیار ہوجائے گا
اور اس پر ماہنہ اخراجات 3 ہزار تک ہیں فلحال ۔
اب آگے چلتے ہیں اسٹال ایسی جگہ لگائے گا جہاں بچوں
کا آنا جانا زیادہ ہو جیسے گنجان آباد رہائشی علاقے ۔
دس روپے کا ڈبہ ضرور رکھیں اس میں اتنی بچت نہیں
اور چپس بھی کم جاتی ہے مگر وہ آپ کی دکان پر زیادہ
سے زیادہ کسٹمر لانے میں اہم کردار ادا کرے گا ۔
ایک بندہ دھونڈے جو پندرہ ہزار روپے میں آپکے اسٹال
پر کام کرنے پر راضی ہو شروعات میں روزانہ خود ضرور
ایک دو گھنٹے دیں اسٹال پر ۔
کسی سبزی والے سے بات کر کے شروع میں لمبے آلو جو
میٹھے نا ہوں وہ پندرہ کلو روز کے بندھوالیں اور پھر
جیسی ڈیمانڈ ہو اس کے حساب سے منگوائیں ۔
انٹرنیٹ پر سرچ کر کے اچھی چپس بنانے کے طریقے
دھونڈیں ۔

ہری چٹنی اور مایو گارلک ساس اور چکن فلیور ضرور
رکھیں ،
علاقہ کوئی بھی ہو صفائی خود نا رکھتے ہوں مگر
دوسروں کی صفائی ستھرائی کو بہت پسند کرتے ہیں
اس لئے پچاس روپے کے پلاسٹک کے گلوز کا پیکٹ ضرور
رکھیں اور پکانے والے کے لئے ایپرن اور کپڑے کی ٹوپی
ضرور قرار دیں ۔
اس کام میں روزانہ پندرہ سو سے دو ہزار کی بچت

علماء حضرات بھی شراکت پرشروع کروا سکتے ہیں۔

بہت ارام سے ہے باقی جب کام چلتا جائے تو مختلف آئیڈیاز اپلائی کرتے جائیں ، آئٹم بڑھاتے جائیں ۔ اب تو آلو کی چپس کے ریوسٹورنٹ نما پوائنٹس بھی کھل رہے ہیں ۔ سوچ اسٹال کی ہر گز نا رکھیں آہستہ آہستہ آئٹم بڑھائیں کاروبار بڑھائیں جیسے ، ون فٹ لانگ چپس کا اضافہ کرلیں ، نگٹس رکھ لیں۔ ہاٹ شاٹس کا اضافہ کر لیں۔۔ وغیرہ ؤغیرہ

51

بہترین مصالح بنانے کے لئے :

1 ۔ دھڑا مرچ
2. کالا نمک
3.سونٹھ
4.نمک
5. آم چور پاوڈر
6.دار چینی
7. زیرہ
8.اجوائن
9. ثابت دھنیا
10.ثابت کالی مرچ
11. لونگ
12. ٹاٹری

آم چور اور ٹاٹری ، کالا نمک ، سونٹھ چھوڑ کر باقی سب

توے پر سیک لیں اس کے بعد پیس کے پاؤڈر بنا لیں پھر رہ جانے والی چیزیں ملا لیں ۔

یہ بہترین مصالحہ ہوجائے گا اور مصالحہ ہی اصل جز ہوتا ہے اپ کی چپس کی پسندیدگی کا اس کے بعد ائیں بہترین کوالٹی چپس کے لئے اس کے لئے دو طریقہ ہیں پہلا طریقہ گھر پر چپس کاٹ کر اس میں کارن فلور ملا کر ہاف فرائی کر کے فریزر میں رکھ دیں اور جب کام کی جگہ لے جائیں تو آئس باکس میں لے کر جائیں اگر یہ ممکن نا ہو تو کام کی جگہ ہی تھوڑی ہاف فرائی کر کے کارن فلور لگی ہوئی ٹب میں جمع کریں ۔ پہلا طریقہ بہترین چپس کوالٹی دے گا ۔

اس کے بعد مایونیز کی طرف آئیے آپ جو بھی مایونیز لیتے ہیں اس میں ایک کپ مایونیز میں دو چمچ سرکہ ایک چمچ لہسن پاؤڈر ایک چمچ کالی مرچ کے تناسب سے مکس کرلیں اس سے جو برگر رول وغیرہ میں مایو گارلگ ڈلتی ہے ویسی بن جائے گی اور ذائقہ میں اضافہ ہوگا ، اس کے علاوہ چپس پراڈکٹس بڑھائیں اگر ممکن ہے تو جیسے ، چپس برگر اور چپس رول رکھیں ۔ دس روپے والا ڈبہ اگر نہیں رکھا تو وہ ضرور رکھیں اس سے بچت اتنی نہیں مگر کسٹمر ضرور آتے ہیں یاد رکھیں آج دس کا لینے والا کل زیادہ لے گا آپ سے ۔ اور کسی بھی

کر ہاف فرائی کر کے فریزر میں رکھ دیں اور جب کام کی جگہ لے جائیں تو آئس باکس میں لے کر جائیں اگر یہ ممکن نا ہو تو کام کی جگہ ہی تھوڑی ہاف فرائی کر کے کارن فلور لگی ہوئی ٹب میں جمع کریں ۔ پہلا طریقہ بہترین چپس کوالٹی دے گا ۔

53

اس کے بعد مایونیز کی طرف آئیے آپ جو بھی مایونیز لیتے ہیں اس میں ایک کپ مایونیز میں دو چمچ سرکہ ایک چمچ لہسن پاؤڈر ایک چمچ کالی مرچ کے تناسب سے مکس کرلیں اس سے جو برگر رول وغیرہ میں مایو گارلگ ڈلتی ہے ویسی بن جائے گی اور ذائقہ میں اضافہ ہوگا ، اس کے علاوہ چپس پراڈکٹس بڑھائیں اگر ممکن ہے تو جیسے ، چپس برگر اور چپس رول رکھیں ۔ دس روپے والا ڈبہ اگر نہیں رکھا تو وہ ضرور رکھیں اس سے بچت اتنی نہیں مگر کسٹمر ضرور آتے ہیں یاد رکھیں آج دس کا لینے والا کل زیادہ لے گا آپ سے ۔ اور کسی بھی پرچون کی مارکیٹ سے چکن پاؤدر لے لیں چپس میں نمک کی جگہ کالا نمک استعمال کریں ۔

چپس کی اقسام میں اضافہ کریں لمبی چپس کے ساتھ ساتھ گول چپس بھی رکھیں جتنا خود کو منفرد بنائیں گے اتنا اپ کسٹمر کے لئے خاص پوائنٹ بنتے جائیں گیں ۔

امید ہے اس سے مدد ملی ہوگی۔ بزنس آئیڈیاز اردو کو اپنے دوستوں کے ساتھ شئیر ضرور کریں۔ شکریہ

پیسے کو بڑھائیں کیسے۔

السلام علیکم!
جیسے کہ میں نے بتایا تھا کہ پیسے کو بھی جیسے بیج کی طرح اگایا جا سکتا ہے۔
مگر اس کا ایک اپنا انداز ہو گا۔ یہ ایسے ہرگز نہیں ہو گا کہ آپ دس دس روپے کے نوٹ گملے میں لگانا شروع کر دیں۔
اس کا طریقہ مختلف ہوگا۔

یہ طریقہ اپلائی کرنے کے لئے بہت بڑی رقم کا ہونا ضروری نہیں ہے بلکہ آپ ایک ہزار یا پانچ سو سے بھی ایسا کر سکتے ہیں۔
کرنا آپ نے یہ ہے کہ چھوٹی چھوٹی انویسٹمنٹ کرنی ہے۔
اور کرنی کیسے ہیں یہ ہم آپ کو بتاتے ہیں۔
آپ کسی سبزی والے کے پاس چلے جائیں اور اس سے بات کریں کہ کون سی ایسی چیز ہے جو اس کو شاپ پر رکھ کر سیل کی جا سکتی ہے۔ یقیناً اگر سبزی ہے تو ساتھ کیلے اور مالٹے با آسانی رکھے جا سکتے ہیں۔ آپ اس کو ایک یا دو ہزار روپیہ دیں اور اس کو کہیں کہ جب سبزی لینے جائے تو کیلے اور مالٹے ساتھ لیکر ائے اور بیچنے کے بعد منافع ادھا ادھا اور اصل رقم سے پھر

یہی کام ہوتا رہے گا۔
اسی طرح آپ پھلوں کی ریڑھی بھی لگوا سکتے۔ پانچ ہزار کا فروٹ رکھا گیا ہو تو با آسانی آپ روزانہ کا 2000 روپیہ بچت نکال سکتے ہیں۔ جس میں سے اپ ماہانہ ریڑھی لگانے والے کو تیس ہزار روپیہ بھی تنخواہ دے سکتے ہیں۔ یا ایک ہزار ڈیلی دے سکتے ہیں۔ گویا آپ نے 5000 روپیہ لگا دیا اب روزانہ اسی کی بچت آپ لیں گے۔
وہی پانچ ہزار روپیہ پورا مہنہ سرکولیٹ کرتا رہے گا۔ اور اپ کو روزانہ 1000 بچت دے گا۔ کیسا کام ہے؟
اور یہ حقیقت ہے اور لوگ ایسا کر رہے ہیں۔

56

جی صرف پانچ ہزار کی انویسٹمنٹ سے
آپ سالانہ 360,000 (تین لاکھ ساٹھ ہزار) کمائیں گے۔
اور اتنا ہی کسی اور کی روزی روٹی کا زریعہ بنیں گے۔
جس دن فروٹ کی کم سیل ہو گی دوسرے دن آپ کو کم پیسوں کا فروٹ لانا ہو گا جس سے آپ کی بچت برابر ہو جائے گی۔ ایک دن کا فروٹ دوسرے دن سیل ہو جائے گا۔
اسی طرح آپ کے شہر یا گاوں میں موٹر سائیکل مرمت کی دوکان ضرور ہو گی اور اگر آپ نے بائیک رکھا ہوا ہے تو کافی دوکان والوں سے آپ کی سلام دعا بھی ہوگی۔
آپ نے ان سے بات کرنی ہے اور ان سے کہنا ہے کہ میں آپ کو بائیک کے سپیئر پارٹس لیکر دیتا ہوں اور وہ آپ بائیکس میں ڈال کر دیں اور بچت آدھی آدھی۔ روزانہ

کا حساب آپ نے اس سے لینا ہے اور اس کام میں بھی بچت تقریبا فروٹ کے کام جتنی ہے بلکہ اس سے زیادہ۔ مگر ہو سکتا ہے کہ رفتار تھوڑی کم ہو مگر منافع کا تناسب یہی یا اس سے بھی تھوڑا زیادہ ہی گا۔
مگر یہ ہے کہ کوئی سپیئر پارٹ دس دن بھی سیل نہیں ہو گا تو وہ خراب تو نہیں نا ہونے لگا۔ آپ کو بچت آتی رہے گی اور ماہانہ پندرہ بیس ہزار آپ کا یہاں سے بھی انا شروع ہو جائے گا۔

57

ایسے ہی آپ نے جوتوں کی چھوٹی دوکان جو گلی محلے میں ہوتی ہے اس سے رابطہ کرنا کے اور وہاں انویسٹمنٹ کرنی ہے۔ بچوں کے ہوائی چپل اور ربڑ کے سلیپر کے لئے اس سے بات کریں اور وہاں پانچ ہزار کی انویسٹمنٹ کریں۔ وہاں سے بھی اپنا روزانہ کا حساب چیک کریں اور اپنا منافع وصول کر لیں۔ پانچ ہزار لگا کر وہاں سے بھی پانچ سے دس ہزار آپ کو ماہانہ بچت بہت آرام سے ا سکتی ہے۔
یہ کاروباری راز ہیں۔ اور لوگ ایسا کر رہے ہیں۔ بس دوسروں کو بتاتے نہیں۔ ایک تو آپ کسی سے پوچھتے نہیں اور دوسرا کوئی بلاوجہ کیوں بتانے بیٹھ جائے گا۔

ہو سکتا ہے آپ کسی سے پوچھیں تو کوئی بتا بھی دے۔ مگر یہ ایسی باتیں ہیں کہ عام طور پر ڈسکس ذرا کم

ہی کی جاتی ہیں۔ کیونکہ ان کو ڈسکس کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہوتی۔
کسی سے آپ بزنس کے معاملات ڈسکس کریں تو تب شاید ہو سکتا ہے کہ آپ سے کوئی اپنا بزنس کا طریقہ کار شیئر کرے مگر ایسا کم ہی ہوتا ہے۔

اس تحریر میں آپ کے سامنے دو تین بزنس شیئر کئیے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ آپ چھوٹی چھوٹی انویسٹمنٹ سے کیسے ایک زبردست قسم کی ماہانہ آمدن حاصل کر سکتے ہیں۔

اس تحریر سے یقینا آپ پر سوچ کے نئے دروازے کھلے ہوں گے۔ اور زندگی آسان لگنے لگی ہو گی۔

اس کے علاوہ آپ محلے کے کسی ویہلے لڑکے کو پنکچر لگانے کا کام سکھا کر پنکچر لگانے کی دوکان کھول کر دے سکتے ہیں۔ ساتھ بائیک کی دو چار ٹیوب اور ٹائر بھی رکھ دیں۔ اس سے بھی ماہانہ بہت اچھی انکم حاصل ہو سکتی ہے۔
ہو سکتا ہے جو اس تحریر میں انداز بزنس شیئر کیا گیا ہو وہ آپکے ذہن میں پہلے سے نہ ہو۔

اپنے پیسے کو چاہئے وہ کم ہے یا زیادہ کبھی جمود کا شکار نہ کریں۔

یہ آئیڈیا آپ کو ماہانہ کم از کم تیس ہزار آمدن ضرور دے گا۔ ان شاء اللہ ۔کیا آپ کے پاس صرف پانچ ہزار روپیہ کاروبار میں انویسٹ کرنے کے لیے ہے؟؟؟ تو ابھی ماہانہ تیس ہزار آمدنی کے لیے یہ تحریر پڑھیں۔ آپ پھلوں کی ریڑھی لگوا سکتے۔ محلے کے کسی فارغ لڑکے سے بات کریں اور اسے کہیں کہ اگر ماہانہ تیس ہزار روپے کمانا چاہتے ہو تو بتاو۔ لڑکے کا محنتی ہونا چاہیے اور ضرورت مند بھی جو اپ کی بات کو سمجھے اور پیسے کمانے میں سنجیدہ ہو۔ پانچ ہزار کا فروٹ رکھا گیا ہو تو با آسانی آپ روزانہ کا 2000 روپیہ بچت نکال سکتے ہیں۔ جس میں سے اپ ماہانہ ریڑھی لگانے والے کو تیس ہزار روپیہ بھی تنخواہ دے سکتے ہیں۔ یا ایک ہزار ڈیلی دے سکتے ہیں۔ گویا آپ نے 5000 روپیہ لگا دیا اب روزانہ اسی کی بچت آپ لیں گے۔

وہی پانچ ہزار روپیہ پورا مہنہ سرکولیٹ کرتا رہے گا۔ اور اپ کو روزانہ 1000 بچت دے گا۔ کیسا کام ہے؟

اور یہ حقیقت ہے اور لوگ ایسا کر رہے ہیں۔

جی صرف پانچ ہزار کی انویسٹمنٹ سے

آپ سالانہ 360,000 (تین لاکھ ساٹھ ہزار) کمائیں گے۔

اور اتنا ہی کسی اور کی روزی روٹی کا زریعہ بنیں گے۔

جس دن فروٹ کی کم سیل ہو گی دوسرے دن آپ کو کم پیسوں کا فروٹ لانا ہو گا جس سے آپ کی بچت برابر ہو جائے گی۔ ایک دن کا فروٹ دوسرے دن سیل ہو جائے

گا۔ یہ کاروباری راز ہیں۔ اور لوگ ایسا کر رہے ہیں۔ بس دوسروں کو بتاتے نہیں۔ ایک تو آپ کسی سے پوچھتے نہیں اور دوسرا کوئی بلاوجہ کیوں بتانے بیٹھ جائے گا۔

ہو سکتا ہے آپ کسی سے پوچھیں تو کوئی بتا بھی دے۔ مگر یہ ایسی باتیں ہیں کہ عام طور پر ڈسکس ذرا کم ہی کی جاتی ہیں۔ کیونکہ ان کو ڈسکس کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہوتی۔
کسی سے آپ بزنس کے معاملات ڈسکس کریں تو تب شاید ہو سکتا ہے کہ آپ سے کوئی اپنا بزنس کا طریقہ کار شیئر کرے مگر ایسا کم ہی ہوتا ہے۔

60

اس تحریر میں اپ کے سامنے دو تین بزنس شیئر کئیے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ آپ چھوٹی انویسٹمنٹ سے کیسے ایک زبردست قسم کی ماہانہ آمدن حاصل کر سکتے ہیں۔

اس تحریر سے یقینا آپ پر سوچ کے نئے دروازے کھلے ہوں گے۔ اور زندگی آسان لگنے لگی ہو گی۔

ہو سکتا جو اس تحریر میں انداز بزنس شیئر کیا گیا ہو وہ آپکے ذہن میں پہلے سے نہ ہو۔

اپنے پیسے کو چاہئے وہ کم ہے یا زیادہ کبھی جمود کا

توجہ فرمائیں کہ اس کاروبار میں انویسٹمنٹ کی کم اہمیت ہے اور طریقہ کار اور مینجمنٹ کی زیادہ ضرورت ہے۔ آپ کو احتیاط سے تمام معاملات دیکھنے ہوں گے۔ درست منیجمنٹ سے آپ 30 بکریوں سے دو ہی سال میں 300 بکریاں حاصل کر کےآپ لاکھوں بلکہ کروڑوں روپے کما سکتے ہیں۔ جبکہ غلط مینیجمنٹ سے آپ 200 بکریوں سے شروع کیا گیا کاروبار بھی تباہ کر بیٹھیں گے۔کسی بھی کاروبار میں منافع وہی ہوتا ہے جس میں تمام اخراجات نکال کر جو بچتا وہ منافع ہوتا ہے۔ اخراجات اگر منافع سے زیادہ ہیں تو پھر نقصان ہوا ہے اور اگر اخراجات منافع سے کم ہیں تو پھر ظاہر ہے منافع ہوا ہے۔فرض کریں اس پوسٹ میں پچاس عدد بکری کے بچوں چھ ماہ کی عمر میں 5000 روپے فی بچہ فروخت کیا گیا ہے۔ اور فارم پر اخراجات کچھ اس طرح ہوئے ہیں۔۔بکریوں کو منڈی سے لانے کا خرچہملازم کی تنخواہ جو کہ بکریوں کی حفاظت پر مامور ہے۔جانوروں کی خوراک پر آنے والے اخراجات۔ جانوروں کی ادویات پر آنے والے اخراجات۔اگر کوئی جانور خدانخواستہ مر جاتا ہے تو اس کی قیمت بھی اخراجات میں ہی شامل سمجھی جائے گی۔شیڈ کے اخراجات جیسے بجلی کا بل، مرمت وغیرہ اور بعض ایسے اخراجات جو موقع کی مناسبت سے ضروری ہوںان تمام اخراجات کو پہے جمع کیا جائے گا پھر ان جانوروں کو فروخت کرنے سے جو

قیمت حاصل ہوئی اس قیمت میں سے ان اخراجات کو نکالا جائے گا۔ پھر باقی بچنے والی رقم آپ کا منافع ہے۔
فیزیبیلٹیپچاس ٹیڈی بکریوں کی قیمت12000 فی بکریبکری کی قیمت 12000 کو 50 کے ساتھ ضرب دیں تو جواب 600،000 یعنی چھ لاکھ روپے ہے۔دو عدد نر جوان بکرےفی بکرا 15000 اور دونوں کی قیمت 30000 ہو گئی۔رہائش۔۔جس قدر کم خرچ ہو اسی قدر مناسب ہے۔ٹیڈی بکری کو 12 مربع فٹ جگہ درکار ہوتی ہےٹوٹل درکار جگہ دس ہزار مربع فٹ۔ پانچ فٹ سے اوپر ہوا کی آمدورفت کے لیے روشندان ضروری ہیں۔
62
چھت کچی ہونی چاہیےجو گارڈر بالے اور سرکی ڈال کر لیائی کرنے سے حاصل کی جا سکتی ہے۔اگر آپ کی اپنی جگہ ہے توٹھیک ہے ورنہ 4 مرلہ جگہ کا اندازہ 2 لاکھ روپے لگاتے ہیں 50000 روپیہ فی مرلہ۔کل لاگت ہوئی گئی۔ جو ایک ہی بار کی لاگت ہو گی وہ 830،000 ہے۔
آٹھ لاکھ تیس ہزار روپے۔اب غور کرتے ہیں کہ اس فارم کو چلانے پر کیا اخراجات ائیں گے۔خوراک چارے وغیرہ کا سالانہ خرچچارے کیلیے 4 ایکڑ زمین درکار ہے جو ٹھیکے پر حاصل کی جا سکتی ہے۔ 30 ہزار روپے فی ایکڑکے حساب سے 120،000 ہو گئےزمین میں چارے کی بیجائی ٹوٹل 60000 روپے۔ اگر آپ کی اپنی زمین ہے تو پھر آپ کو ٹھیکہ نہیں دینا پڑے گا سو اس کا خرچہ نکالا جا سکتا ہے۔چارے کے لیے سدہ بہار قسم کے

چارے کی کاشت کریں۔لوسن انتہائی اچھا چارہ ہے اور
کئی سال تک چلنے والا ہے۔ آپ اس کو کاٹتے جائیں اور
یہ خود دوبارہ بڑھتا چلا جاتا ہے۔زرخیز زمین میں یہ
اچھی پیدوار دیتا ہے۔ قابل ہضم غذائی اجزاء رکھتا ہے۔
زمین کی تیاری۔دو سے تین دفعہ ہل چلا کر 15 ستمبر
سے اکتوبر کے درمیان کاشت کریں۔ بیج 6 کلو فی ایکڑ
درکار ہو گا۔بکریوں کی کھرلیاں تیار کرنے کے لیے پرانے
پلاسٹک کے ڈرم لیں اور ان کو درمیان سے لمبے رخ پر
کاٹ لیں اور ایک ڈرم سے دو کھرلیاں تیار ہو جائیں گی۔
ٹب اور بالٹیاں اور متفرق سامان اور ویکسینیشن اور
ادویات وغیرہ 50،0000 ہزار روپے۔آپ نے کم سے کم
50 بکریوں سے 180 بچوں کی پیدوار کا ٹارگٹ رکھنا
ہے۔ٹیڈی اصلی بکریاں جڑواں اور تین یا زائد بچے پیدا
کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ایک سال کے جانور کی
کم از کم قیمت 7000 روپے ہے۔ پہلے سال کا خرچ نکال
کر آمدن ضرب دیں 180 کو 7000 سے تو آپکی آمدن
12 لاکھ ساٹھ ہزار ہے۔ اس میں سے دس لاکھ نوے ہزار
آپ کا خرچا نکالنے کے بعد ایک لاکھ ستر ہزار آپکا منافع
ہے۔170000۔ یہ تو ہوا پہلے سال کا منافع۔دوسرے سال
میں صرف اس کو چلانے کے اخراجات ہو گے۔ اور ٹارگٹ
اتنا ہی ہو گا۔ یعنی 1260،000 میں سے اس کو چلانے
کا خرچہ نکال کر آپکو بچت دس لاکھ روپے آئے گی
10،0000۔باقی زندگی موت اللہ کے ہاتھ میں ہے منافع

ہے۔ٹیڈی اصلی بکریاں جڑواں اور تین یا زائد بچے پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ایک سال کے جانور کی کم از کم قیمت 7000 روپے ہے۔ پہلے سال کا خرچ نکال کر آمدن ضرب دیں 180 کو 7000 سے تو آپکی آمدن 12 لاکھ ساٹھ ہزار ہے۔ اس میں سے دس لاکھ نوے ہزار آپ کا خرچا نکالنے کے بعد ایک لاکھ ستر ہزار آپکا منافع ہے۔170000۔ یہ تو ہوا پہلے سال کا منافع۔دوسرے سال میں صرف اس کو چلانے کے اخراجات ہو گے۔ اور ٹارگٹ تک ہی ہو گا۔ یعنی 1260،000 میں سے اس کو چلانے کا خرچہ نکال کر آپکو بچت دس لاکھ روپے آئے گی 10،0000۔باقی زندگی موت اللہ کے ہاتھ میں ہے منافع اسے ایک ڈیڑھ لاکھ روپیہ کم بھی ہو سکتا ہے۔یہ تمام اعدادو شمار اور تخمینہ جات اوسط ہیں۔ آپ اچھی مینیجمنٹ اور منصوبہ بندی سے آمدن بڑھا بھی سکتے ہیں۔ آپ بچوں کی مناسب دیکھ بھال اور مینجمنٹ سے شرح اموات میں کمی لا کر اچھی آمدن بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ بریڈر بکرا اچھا ہو تو پیدوار بھی اچھی ہو گی۔ اپنے اخراجات کو کم سے کم کریں۔ تجربہ کار بکریوں والے کسی بندے سے مشورہ بھی لیتے رہیں۔

تعاون تحریر۔ملک ریحان نواز

السلام علیکم .کیسے ہیں دوستو۔ ایئے اج اپ کو بتاتے ہیں نہر پر بورنگ کروا کر وہاں سے بذریعہ رکشہ پانی بیچنے کا بزنس۔ تصویر میں پانی کی ٹینکی آپ کو نظر آ رہی ہو یہی ٹینکی لوڈر رکشہ پر رکھ کر پانی سیل کیا جاتا ہے۔ بیس روپے کا ایک کین ہو ہوتا ہے۔کچھ شہروں میں اس سے زیادہ کا بھی ہے۔آئیے دیکھتے ہیں کہ اس پورے بزنس پر خرچہ کتنا آتا ہے اور اس کی آمدن کتنی ہو سکتی ہے۔اس کی کم سے کم آمدنی کتنی ہے اور زیادہ اسے زیادہ آمدنی کتنی ہے۔جناب سب سے پہلے دیکھتے ہیں کہ اس بزنس کے لیے درکار چیزیں کون سی ہیں اور ان پر کتنا خرچہ آ جائے گا۔اس کے لیےایک رکشہ لوڈر اچھی حالت کا سیکنڈ ہینڈپانی والی ٹینکیزمین سے پانی کھینچ کر ٹینکی بھرنے کے لیے جنریٹر پمپ۔ اور نہر پر آپ کا اپنا بور۔آیئے اب اخراجات پر نظر دوڑاتے ہیں۔ چنگ چی لوڈر رکشہ آ پ کو 60000 ہزارکا بہت اچھی حالت میں مل جائے گا۔پانی والی ٹینکی آپ کو 10000 کی مل جائے گی اور یہ کسی بھی ٹیکسٹائل مل سے مل جائے گی۔ اس ٹینکی کی خاص بات یہ ہوتی ہے کہ اس پر ایلومینیم کا فریم جنگلہ لگا ہوتا ہے جو اس کو ٹوٹ پھوٹ سے بچاتا ہے۔نہر پر پانی نکالنے کے لے بور پر زیادہ سے زیادہ بھی ہوا تو 5000 خرچہ آ جا ئے گا۔ اور بور سے پانی نکالنے کے لیے آپ کو پمپ 15000 کا ملے جائے گا بالکل نیا۔اب تک ٹوٹل نوے ہزار ہو جائے گا۔

یعنی تقریبا ایک لاکھ روپیہ سے یہ کام شروع ہو گا اور اب آتے ہیں اس طرف کہ یہ کام ہو گا کیسے۔ آپ نے لوہار سے رابطہ کرے کے قریبی نہر یا دریا کے کنارے اپنا بور کروانا ہے۔ پانی والی ٹینکی رکھیں رکشہ پر اور ساتھ رکھیں ایمرجنسی پمپ۔وہ پمپ آپ نے اپنے بور کے ساتھ اٹیچ کر کے جنریٹر سٹارٹ کرکہ ٹینکی بھر لینی ہے۔ یہ ٹینکی 1000 لیٹرز کی ہوتی ہے۔ اس ایک ہزار لیٹر میں سے 20 روپے والے20 لیٹر والے پچاس گیلن آپ بیچیں گے۔ یہاں توجہ سے پڑھیے گا۔ دلچسپ اعدادو شمار ہیں۔ پچاس گلین آپ کا بک جائے گا ایک ہزار روپے گا۔ اور یہ زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے میں سیل ہو جائے گا۔ اور اس کے بعد دوبارہ آپ نے نہر پر جانا ہے اپنا پمپ اٹیچ کرنے کے بعد دوبارہ ٹینکی بھر کے اس کو بھی سیل کر دینا ہے۔ یعنی زیادہ سے زیادہ بھی چھ گھنٹے میں آپ نے دو ٹینکیز یعنی بیس لیٹر والے ایک سو گیلن سیل کرنے ہیں۔ آجکل گرمی کے موسم میں آپ تین ٹینکی پانی بھی سیل کر سکتے ہیں۔ دیکھیں اگر دو بھی سیل ہوتی ہے ہیں دو ہزار روپے آپ کو ملتے ہیں پندرہ سو بچت اور باقی تیل پر 500 کا خرچہ لگا لیں اس کے بعد پندرہ سو روپے روزانہ کا مطلب ہے 45000 روپے ماہانہ۔ کیا خیال ہے دو ماہ میں انویسٹمنٹ پوری ہوتی ہے یا نہیں۔بات وہی کہ اپنا اخلاق اچھا رکھیں کوئی جگ میں یو بوتل میں فری پانی مانگے تو صدقہ سمجھ کر ضرور دیں۔ یہ

کاغذی صابن کا بزنس آئیڈیا

تین ہزار سے شروع کریں ساٹھ ہزار ماہانہ کمائیں

پیپر سوپ یعنی کاغذی صابن کا کاروبار۔

اب آپ بہت کم انویسٹمنٹ یعنی ایک ہزار روپے سے بھی اپنا کاروبار شروع کر سکتے ہیں۔

جی ہاں بالکل یہ سچ ہے اور یہ پروڈکٹ بھی ایسی ہے کہ بس ہر کوئی لے گا اور قیمت بھی اس کی مناسب ہے یعنی بیس روپے اور دس روپے۔

بیس روپے والے پیپر سوپ میں بیس پیپر ہوتے ہیں اور دس والے میں دس پیپر سوپ ہوتے ہیں۔

یہ چھوٹی سی کاپی سی بنی ہوتی ہے جس کو آپ با آسانی اپنے والٹ میں رکھ سکتے ہیں۔ جہاں بھی کبھی سفر میں آپکو یا سکول میں یا گھر میں ضرورت پڑے وہاں اس میں سے ایک پیپر نکال کر اپنا ھاتھ گیلے کر کہ اپنے ھاتھوں میں وہ کاغذ ملیں۔

خوشبودار جھاگ پیدا ہو جائے گی۔

اور آپ کے ھاتھ صاف ستھرے ہو جائیں گے۔

بے شمار جگھوں پر صابن کی ضرورت پڑتی ہے جہاں صابن دستیاب نہیں ہو سکتا۔

وہاں آپکی جیب میں رکھا یہ پیپر سوپ یعنی کاغذی صابن کام دے گا۔

اب آتے ہیں اس کی ان معلومات کی طرف کے اس پروڈکٹ میں آپ بزنس کیسے کرسکتے ہیں۔

یہ پروڈکٹ ابھی عام نہیں ہوئی اوراس لئیے س کوجہاں بھی بتایا جائے اس دلچسپ پروڈکٹ کے گاہک فوری بن جائیں گے ان شاء اللہ۔
یہ دس والا جو ہے ایک باکس اپ کو ملے گا اس میں ایک سو کاپیز ہوں گی ہر کاپی میں دس پیپر سوپ ہوں گے۔ یہ سو کاپیوں کا پیکٹ آپ کو ہول سیل ریٹ پر 5روپے فی کاپی کے حساب سے ملے گا۔ یعنی پانچ سو روپے میں سو کاپی۔

جو بیس والی پیپر سوپ کی کاپی ہے وہ آپکو دس روپے میں ملے گی۔

وہ ایک پیکٹ میں پچاس ہوں گی اور ہر کاپی میں بیس پیپر سوپ ہوں گے۔
پچاس کاپیوں والا پیکٹ آپکو پانچ سو کا ملے گا۔ یعنی دس روپے فی کاپی۔ جس کو آپ آگے 20 روپے فی کاپی سیل کرسکتے ہیں۔
یعنی صرف 1000 میں اپکو ایک پیکٹ سو کاپیوں والا اور ایک پیکٹ پچاس کاپیوں والا ملے گا۔
اب یہ آپ نے سیل کہاں کرنا ہے۔ یہ آپ سیل کرنے کے لئیے سکول مالکان سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ اپنے عزیز واقارب کو سیل کرسکتے ہیں۔ اور دوکانوں پر سیل کرسکتے ہیں۔ دوکانوں پر سیل کرنے کے لئیے آپ کو تھوڑا سا

یعنی صرف 1000 میں آپکو ایک پیکٹ سو کاپیوں والا اور ایک پیکٹ پچاس کاپیوں والا ملے گا۔

اب یہ آپ نے سیل کہاں کرنا ہے۔ یہ آپ سیل کرنے کے لئیے سکول مالکان سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اپنے عزیز و اقارب کو سیل کر سکتے ہیں۔ اور دوکانوں پر سیل کر سکتے ہیں۔ دوکانوں پر سیل کرنے کے لئیے آپ کو تھوڑا سا پرافٹ دوکان والے کو بھی دینا ہو گا۔ س لئیے فی کاپی ایک دو روپے اس کو بھی دے دیں۔

70

آپ کو اس کا سٹیکرز مٹیریل بھی فراہم کیا جائے گا اگر آپ اس کو مستقل بنیادوں پر کرنا چاہتے ہیں تو۔

اگر آپ اپنے آس پاس کے چھوٹے چھوٹے شہروں کی دوکانوں پر اس کو سیل کرتے ہیں یا سیل مین جو پہلے ہی سیل کرتے اور مختلف چیزیں ان کو دیں تو آپ روزانہ کا دو ہزار رین ہزار آرام سے نکال سکتے ہیں۔ گویا ساٹھ سے ستر ہزار ماہانہ اخراجات نکال کر۔

کیسا لگا یہ بزنس۔

یہ بزنس ایسا بزنس ہے کہ مجھے خود اس میں دلچسپی بہت محسوس ہوئی کیوں کہ اس میں محنت بھی اتنی نہیں ہے۔ پہلے سے اپنا کام کرتے ہوئے سیلزمینوں کو مال پروائیڈ کریں اور وہ خود روزانہ آپ سے لینے پہنچ جائیں گے۔ اس کو فون نمبر ہمارے چینل پر یوٹیوب ویڈیو میں دیکھیں۔ یہاں اس لیے نہیں لکھا کہ اگر نمبر چینج ہوتا ہے تو پوری ایپ اپڈیٹ کر کے نمبر ریموو کرنا پڑ جاتا ہے۔ شکریہ

کورئیر اینڈ کارگوکا منافع بخش کام شر...

پچاس ہزار روپے کی انویسٹمنٹ سے کام شروع کر...

السلامُ علیکم۔

آئیے ہم آپکو بتاتے ہیں ایک ایسے بہترین بزنس کے بارے میں جس کو شروع تو ہر انسان کرنا چاہتا ہے مگر۔ مناسب معلومات نہ ہونے کی وجہ سے شروع نہیں کر پاتے۔

71

آئیے ہم بتاتے ہیں آپ کو اس بزنس کو شروع کرنے کا طریقہ کار۔
اس بزنس کو آپ بہت مناسب خرچہ سے شروع کر سکتے ہیں اوربہت اچھی آمدنی حاصل کر سکتے ہیں۔
ہم آپ کو کورئیر کے بزنس کے بارے میں بتا رہے ہیں۔
کسی بھی قسم کی ڈاک، ڈاکیومنٹس، پاکستان اور بیرون ملک بھیجنے کی سروس کو کورئیر کمپنی کا بزنس کہتے ہیں۔

اس بزنس کو بہت کم لوگ شروع کرتے ہیں جس وجہ سے اس میں آمدن بہت زیادہ ہے۔
جیسے پورے شہر میں آبادی تو لاکھوں کی ہوتی ہے مگر کورئیر کی سروس پروائیڈ کرنے والے چند ایک لوگ ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کام میں اچھی آمدن اور بچت ہے۔

کورئیر اینڈ کارگوکا منافع بخش کام شر...

پچاس ہزار روپے کی انویسٹمنٹ سے کام شروع کر...

ویسے تو مکمل کورئیر کمپنی رجسٹرڈ کروا کر کام کا آغاز کرنا بہت مشکل کام ہے کیوں کہ ایسی کمپنی کو لاکھوں روپے لگا کر مکمل ورکنگ میں لایا جاتا ہے جو عام انسان کے لئیے بہت مشکل اور پیچیدہ کام ہے۔

مگر اب آپ بالکل آسانی سے اس کام کو شروع کر سکتے ہیں۔

اور آپ کورئیر کی فرنچائز لیکر اپنے کام کا فوری آغاز کر سکتے ہیں۔

سپرنٹر لوجسٹکس پرائیویٹ لمیٹڈ کورئیر کمپنی جس کو شارٹ میں (SLC) کہتے ہیں یہ سہولت دیتی ہے کہ آپ ان سے اپنے شہر میں فرنچائز لیکر کام کا آغاز کر سکتے ہیں۔

یہ آپکو مکمل تربیت دیں گے کہ آپ اس کام کو کیسے سر انجام دے سکتے ہیں۔

فرنچائز کیسے شروع کریں؟

فرنچائز لیکر اپنے بہترین اور انتہائی منافع بخش بزنس کا

آغاز کرنے کے لئے آپ کے پاس ایک آفس یا شاپ، ایک عدد کمپیوٹر، اور ایک پرنٹر کی ضرورت ہے۔آپ کو کمپنی سے ایگریمنٹ کرنا ہو گا اور کمپنی کو صرف پچاس ہزار روپے کی سیکیورٹی جمع کروانی ہو گی۔ یہ پچاس ہزار قابل واپسی ہے۔ جب بھی آپ کام

چھوڑیں گے یہ سیکیورٹی ڈپازٹ آپ کو واپس مل جائے گی۔ لیکن یہ کام اتنا اچھا اور منافع بخش ہے کہ آپکو چھوڑنے کو دل ہی نہیں کرے گا۔

یہ کمپنی(SLC) آپ کو کیا فراہم کرے گی؟

کمپنی آپ کو فوری طور پر آپ کے دفتر یا شاپ کے لئیے مفت پینا فلیکس بورڈ۔ اتھارٹی لیٹر۔ سرٹیفیکٹس جن کو آپ فریم کروا کر اپنے آفس میں لگائیں گے۔ آپ کے لئیے مفت وزیٹنگ کارڈز اور اس کے ساتھ ساتھ آپ کو کام کرنے کا طریقہ کار بغیر کسی فیس کے بتائے گی اور سکھائے گی۔

اس کے ساتھ ہی آپ کمپنی کے پارٹنر بن جائیں گے اور آپکی فرنچائز سے جو بھی آمدن ہو گی اس میں سے 50% آپ کا ہو گا۔

آفس کا رینٹ آپ نے آپ نے اپنے پرافٹ میں سے دینا ہے۔

جب آپ فرنچائز کھول لیں گے تو آپ کے پاس لوگ، ڈاک، سامان یا کچھ بھی اندرون و بیرون ملک کورئیر سروس کے ذریعے بھیجنے کے لئیے لائیں گے۔ آپ نے (SLC) کے بتائے ہوئے طریقے اور ریٹ لسٹ کے مطابق ان سے وہ سامان اور پیسے لے لینے ہیں اور پھر (SLC) یہ سامان یا ڈاکیومنٹ یا کوئی بھی چیز جہاں بھیجی گئی ہے وہاں

سامان یا کچھ بھی اندرون و بیرون ملک کورئیر سروس کے ذریعے بھیجنے کے لئیے لائیں گے۔ آپ نے (SLC) کے بتائے ہوئے طریقے اور ریٹ لسٹ کے مطابق ان سے وہ سامان اور پیسے لے لینے ہیں اور پھر (SLC) یہ سامان یا ڈاکیومنٹ یا کوئی بھی چیز جہاں بھیجی گئی ہے وہاں پہنچائے گی۔

آپ نے ہر دوسرے دن ایک پہلے کی آمدن سے اپنا پرافٹ رکھ کر باقی پیسے

74

کے اکاؤنٹ میں جمع کروا دینے ہیں۔ (SLC)

کمپنی سے فرنچائز لینے کے لئیے رابطہ کیسے کرنا ہے
(SLC)
سے فرنچائز لے کر اپنا کاروبار شروع کرنے کے لئیے آپ سکرین پر کمپنی کے کنٹری منیجر نواز بزمی کا رابطہ نمبر دیکھ سکتے ہیں۔

اور آپ ان سے وٹس ایپ اور کال یا ایس ایم ایس کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

وٹس ایپ کے ذریعے رابطہ کرنے کے لئیے اس لنک پر کلک کر کہ ڈائیریکٹ میسج بھیج سکتے ہیں اور اپنا شہر اپنا نام بتا کر کسی بھی قسم کی مذید معلومات لے سکتے ہیں۔

موبائیل اسسریز کا انتہائی پرافٹ والا بزنس

صرف 50 ہزار سے شروع کریں

آپ کیلئے پیش خدمت ھے ایسا سمارٹ بزنس آئیڈیا جس میں پرافٹ بہت زیادہ ھے اور اس کی مانگ بھی بہت زیادہ ھے۔ اگر آپ محنت اور لگن سے اس پہ کام کریں تو بہت کم عرصے میں بہت بڑی کامیابی حاصل کر سکتے ھیں۔

موبائل اسسریز کا کاروبار ایسا کاروبار ھے جس کی ڈیمانڈ آج کل ھر علاقے میں بہت زیادہ ھے اور آنے والے دور میں مزید بڑھ جائے گی۔ اس کاروبار میں ناقابل یقین حد تک منافع ھے۔ آئیے اس کاروبار کی تفصیل جانتے ھیں۔پھر ھم اس کاروبار کو کرنے 2 طریقے بتائیں گے۔

1۔ اس کاروبار کے بنیادی آئیٹمز

موبائیل اسسریز کا انتہائی پرافٹ والا بزنس

صرف 50 ہزار سے شروع کریں

اس کاروبار کا مین آئیٹم موبائل اسسریز مثلا کیبلز، چارجرز، ہینڈز فری،موبائل کوورز، سکرین پروٹیکٹرز، کارڈ ریڈرز، ڈیٹا کارڈز، فون سٹینڈز، چھوٹے موبائلز کی بیٹریز، مائکرو فونز، بلیو ٹوتھ، فنگر رنگ وغیرہ ھیں۔ اس کے علاوہ کچھ کمپیوٹرز اسسریز کے آئیٹم بھی اس میں شامل کئے جا سکتے ھیں جیسے ماوس ، کی بورڈ، کمپیوٹر ھینڈ سیٹس، ڈیٹا بینکس، پاور بینکس وغیرہ،ان سب کی بہت وسیع ورائٹی ھے۔

2۔ مال کہاں سے خریدیں؟

لاھور کے ھال روڈ پہ موبائل اسسریز کی پنجاب کی سب سے بڑی ھول سیل مارکیٹ ھے۔ یہاں موبائیل اسسریز کی تمام ورائٹی بہت سستی ملتی ھے۔

موبائیل اسسریز کا انتہائی پرافٹ والا بزنس

صرف 50 ہزار سے شروع کریں

راولپنڈی کے راجہ بازار میں موبائیل اسسریز ہول سیل ریٹ پہ ملتی ہیں۔ یہ بھی ایک بڑی اور اچھی مارکیٹ ہے۔

کراچی میں پاکستان کی سب سے بڑی اور سستی موبائیل فون اسسریز کی مارکیٹ ہے۔ وہاں پہ ورائیٹی حد سے زیادہ ہے اور قیمت بھی پورے پاکستان میں سب سی کم۔

78 اس کے علاوہ سرگودھا فیصل آباد ،پشاور،کوئٹہ، ملتان سمیت پاکستان کے سارے بڑے شہروں میں موبائیل فون اسسریز کی ہول سیل مارکیٹس ہیں۔ آپ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ بڑی مارکیٹ سے مال خریدیں۔ مثلا پنجاب میں ہیں تو لاھور کی ھال روڈ مارکیٹ سب سےبیسٹ ہے۔سندھ میں کراچی کی مارکیٹ بیسٹ ہے۔ بس آپ نے

بزنس

صرف 50 ہزار سے شروع کریں

اپنے صوبے کی سب سے بڑی مارکیٹ سے مال خریدنا ہے۔

79

3۔ مال کیسے خریدیں؟

مال خریدنے کیلئے کسی ایسے بندے کو ساتھ لے جائیں جو یہ کاروبار کرتا ہو۔ وہ آپ کو ایسے آیٹمز کی لسٹ بنا دے گا جو زیادہ بکتے ہیں۔ آپ نے پوری مارکیٹ کا سروے کرنا ہے، مختلد دکانوں سے کوٹیشن یعنی ریٹس پتا کرنے ہیں۔ پھر جا کے مناسب بندے سے مال خریدنا ہے۔ پہلی بار نقد لینا ہوگا سب سامان بعد میں جب آپ ان کے گاھک بن جائیں گے تو مال ادھار بھی دیتے ہیں ہول سیل مارکیٹ والے۔

4۔ کتنا سرمایہ لگائیں؟

بزنس

صرف 50 ہزار سے شروع کریں

آپ اس کاروبار میں کم ازکم 2 لاکھ اور زیادہ سے زیادہ 4 لاکھ تک سرمایہ لگائیں سٹارٹ میں۔ یہ خرچہ صرف مال کا ہی، دکان وغیرہ کا خرچہ علیحدہ ھے۔ دکان کا خرچہ ڈیپینڈ کرتا ھے کہ آپ کس علاقے اور کس لوکیشن پہ دکان کرایہ پہ لے رھے ھیں۔ 80

مگر ھم آپ کو ایک ایسا طریقہ بتائیں گہ آپ یہ کام 50 ھزار سے بغیر دکان کے کامیابی سے کرسکتے ھیں۔

5۔ موبائل فون اسسریز کا ہول سیل ریٹ(جس پہ آپ خریدیں گے) اور ریٹیل پرائیس(جس پہ بیچیں گے)

آپ کو بتاتے ھیں کیچھ آئیٹمز کا ھول سیل ریٹ اور ریٹیل پرائس جو ھول سیل مارکیٹ

2۔ دوسرا طریقہ-موبائیل اسسریز سپلائی- (کل اینویسٹمنٹ 50 ہزار)

آپ نے کرنا یہ ہے کہ ہول سیل مارکیٹ سے اوپر بتائے گے طریقے سے 50 ہزار کا مال اٹھانا ہے۔ آپ نے صرف رننگ آئیٹم اٹھانے ہیں۔ آپ نے ان کو بتانا ہے کہ آپ سپلائیلر ہیں اور مال آرڈر کے مطابق ان سے لیتے رہیں گے۔ اگلی دفعہ آپ فون پے آرڈر منگوا سکتے پھر آپ نے اپنا کارڈ بنوانا ہے۔ موبائیل اسسریز سپلائیلرز کا کارڈ۔ آپ نے اپنے بائیک پہ اپنے علاقہ کی مارکیٹس کا وزٹ کرنا ہے۔ آپ نے ہر موبائیل اسسریز کی دکانوں پہ جا کے اپنا تعارف کرانا ہے۔ اپنے مال کی تفصیل اور ریٹس بتانے ہیں۔ یا رکھیں آپ نے اپنا منافع بہت کم رکھنا ہے۔

آپ نے اپنے شہر کے ساتھ جو قصبے، گاوں
اور چھوٹے شہر وھاں کی مارکیٹس میں
ضرور جانا ھے۔ اس طرح آپ نے ڈیلی وزٹس
کرنے ھیں اور مال سپلائی کرنا ھے۔ شروع
میں آپ کو بہت زیادہ محنت کرنا ھوگی
پھر آپ کو سارے آرڈر فون پہ ملنا شروع
ھوجائیں گے۔

82

آپ نے مال لگاتار منگواتے رھنا ھے اور ھا ں
آپ کو جو جو آرڈر ملتے جائیں آپ وہ آرڈر
ھول سیلر کو کال کر کے منگواتے جائیں اور
جو منافع اس سے مال منگوا کے اپنا سٹاک
بڑھاتے جائیں

اگر آپ روزانہ صرف 20 دکانوں سے آرڈر لیں
اور ھر آرڈر صرف 2 ہزار کا ھو تو آپ کی
ایک دن کی سیل ھو گئی 40 ہزار اور اگر

بزنس

صرف 50 ہزار سے شروع کریں

آپ کا منافع صرف 10٪ ہو تو آپ کی ایک دن کی بچت ہو گئی 4 ہزار۔ یہ آپ کو میں کم سے کم منافع بتا رہا وں ورنہ آپ کی محنت آپ کو اس کام میں روزانہ 10 سے 15 ہزار کما کے دے سکتی ہے۔

میں بہت سے لوگوں کو جانتا ہوں جو یہ کام، بائیک، کیری ڈبہ وغیرہ پہ کر رہے ہیں اور بڑے بڑے دکانداروں سے زیادہ منافع کما رہے ہیں۔

ایک بہت قیمتی مشورہ

ہمیں ایک ہول سیلر نے بتایا ہے کو بہت سے لوگ ان سے مال لے کہ آگے آن لائین فرخت کرتے ہیں۔ آپ نے اپنا فیس بک پیج بنانا ہے اور آئیٹمز کی تصویریں اور تفصیل شیئر

ٹفن سروس کا کامیاب بزنس

خرچ نہایت کم اور منافع لاکھوں میں

یہ ایک ایسا بزنس آئیڈیا ھے جس پہ کچھ عرصہ قبل انڈیا میں ایک بندے نے کام شروع کیا اور دیکھتے ھی دیکھتے ایک بہت بڑی کمپنی بن گئی، بلکہ اب اسی آئیڈیا پہ ہزاروں کمپنیاں بن چکی ھیں۔ ھم بات کر رھے ھیں ھوم میڈ کھانوں کی ٹفن سروس کی، انڈیا میں یہ کام شروع کرنے والی کمپنی کا نام ھے ڈباوالا۔ آپ اسکو نیٹ پہ سرچ کر سکتے ھیں۔

انڈیا میں یہ ٹفن سروس ایک بہت بڑی کمپنی بن چکی ہے یہ کمپنی ہر سال تقریباً دس کروڑ لنچ کے ٹفن انڈیا بھر میں سپلائی کرتی ھے، اور روزانہ لاکھوں ٹفن انڈیا بھر میں سپلائی ہوتے ہیں جو یہ ڈبے والے کسی کے گھر یا کسی گھر میں پکانے والے سے لے کر مطلوبہ مقام تک پہنچاتے ہیں۔

انڈیا اور پاکستان کے معاشرے میں بہت سی

چیزیں کامن ہیں۔ جو کاروبار انڈیا میں ہوتے ہیں وہی پاکستان میں بھی ہوتے ہیں، اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم سمجھتے ہیں کہ ٹفن سروس کا کاروبار پاکستان میں بھی کامیابی سے کیا جا سکتا ہے۔

آئیے دیکھتے ہیں کہ آپ اس کاروبار کو کیسے کر سکتے ہیں۔ سب سے پہلے بات تو یہ ہے کہ آپ کے گھر ایک اچھا کک ہونا چاہیئے، یعنی ایسا بندہ جس کی کوکنگ بہت اچھی ہو۔ یہ آپ کی بہن، بیوی، بیٹی یا گھر کا کوئی بھی فرد ہو سکتا ہے۔ عام طور پہ ہر گھر میں کم از کم ایک بندہ ایسا ضرور ہوتا ہے جس کی کوکنگ بہت اچھی ہوتی ہے۔

اس کے بعد آپ نے ہفتہ کا ایک مینیو بنانا ہے۔ اس کا مطلب آپ نے مینیو بنانا ہے کہ ہفتہ کے فلاں دن آپ یہ دو ڈشز بنائیں گے۔

اسی طرح آپ نے ہفتہ کے تمام 7 دنوں کیلئے مینیو بنانا ھے۔

اب آپ کسی پرنٹنگ اور کمپوزنگ والی دکان پہ جائیں وھاں اپنا مینیو اردو میں کمپوز کروا ئیں اور پھر ایک اچھا سا ڈیزائن سلیکٹ کرکہ اس کے مطابق اس مینیو کو ایک اشتہار / پمفلٹ کی صورت میں پرنٹ کروالیں۔ آپ نے اس میں یہ بھی لکھنا ھے کہ "ھم اس مینیو کے مطابق آپ کو گھر کا صاف ستھرا کھانا نہایت مناسب ریٹ پہ آپ کے آفس / دکان پہ روزانہ ڈیلور کریں گے اور ٹفن بھی خود آ کے لیجائیں گے۔ ایک دفعہ ھماری سروس ٹرائی ضرور کریں، " نیچے اپنا نام و پتہ اور فون نمبر پرنٹ کروالیں۔

یہ ھم نے آپ کو ایک مثال دی ھے ورنہ آپ اس سے اچھی تحریر بھی پرنٹ کروا سکتے

ہیں۔ آپ چاہیں تو اس میں یہ بھی شامل کردیں کہ فی کھانا کی قیمت 200 روپے(یا جو قیمت آپ کو مناسب لگے) ہے۔ اس پمفلٹ کی 200 کاپیاں بنوائیں۔

اس کے بعد کسی برتنوں کی ہول سیل مارکیٹ جائیں اور دس ٹفن خرید لیں ایک اچھا ٹفن ہول سیل میں تقریباً 300 سے 400 روپے کا پڑے گا۔ اگر آپ 400 والے 10 ٹفن خریدتے ہیں تو آپ کا اس پہ کل خرچ آئے گا 4000 روپے۔

اب آپ نے گھر میں دس بندوں کا ٹفن تیار کروانا ہے۔ آپ نے دو قسم کے سالن تیار کروانے ہیں۔ ایک سالن ، مرغی، چنوں کا سالن ، انڈے کا سالن ، قیمہ ، گوشت کا سالن ہوگا ، اور دوسرے میں سبزی اور ساتھ میں تین روٹیاں ، یا کبھی تھوڑے چاول اور دو

روٹیاں۔ اس طرح دس لوگوں کا کھانا باآسانی ہزار سے بارہ سو میں تیار ہوجائے گا۔آپ نے ساتھ ایک کام کرنا ھے۔ اسن سب کے ساتھ تھوڑا سا اچار اور سلاد لازمی شامل کرنا ھے۔ یہ آپ کے ٹفن کی ویلیو ڈبل کردے گا۔

آپ نے دس بندوں کا کھانا دس ٹفنز میں اچھی طرح پیک کرنا ھے اور ان ٹفنز اور پمفلٹس کو لیکے قریبی مارکیٹ میں چلے جائیں۔ وھاں دکانداروں کے پاس جائیں اور ان کو بتائیں کہ آپ کی ٹفن سروس ھے اور آپ دن کا کھانا دکان پہ ڈیلور کرتے ھیں۔ اور یہ کھانا گھر کا بنا ھوا اور صاف ستھرا ھوتا ھے۔ آپ نے ان کو بتانا ھے کہ اگر وہ چاھیں تو اسی وقت آپ سے ٹفن خرید سکتے ھیں۔

یہ کام آپ کسی ایسے بلڈنگ یا پلازہ میں بھی کر سکتے ھیں جہاں مختلف کمپنیوں کے

آفسز ہوں۔ ان آفسز اور دکانوں میں کام کرنے والوں کا سب سے بڑا مسلہ دن کا کھانا ہوتا ہے۔ انہیں گھر کا بنا ہوا صاف ستھرا کھانا میسر نہیں ہوتا۔ اسی لئے جب آپ ان کے پاس دس ٹفنز لیکر جائیں گے تو ایک گھنٹہ میں ہی آپ کے سارے ٹفن فروخت ہوجائیں گے۔ آپ نے ان کو پمفلٹ بھی دینا ہے اور قیمت بھی بتانی ہے۔

ہمیں یقین ہے مارکیٹ میں بہت سارے دکان دار اور آفسز میں موجود زیادہ تر ملازم ضرور آپ کی سروس استعمال کرنا چاہیں گے۔ جو دکاندار یا آفس کا بندہ آپ کی ٹفن سروس لینا چاہے آپ ان سب کا نام، فون نمبر اور دکان/آفس کا ایڈریس نوٹ کریں۔

آپ ان کو ماھانہ پیکج بھی سے سکتے ھیں اور روزانہ کا بھی۔ ھمیں یقین ھے اگر آپ کا کھانا معیاری ھو تو پہلے دن ھی آپ کو کم

2:40 PM

ازم کم 50 کسٹمرز مل جائیں گے۔ اور اگر آپ فی ٹفن 200 روپے چارج کریں تو 50 ٹفنز کا بنے گا دس ھزار روپے۔ اس میں آپ کا خرچ زیادہ سے زیادہ 6 ھزار ھوگا اور بچت ھوگی 4 ھزار روزانہ۔ جب آپ کے 100 کسٹمرز ھو جائیں گے تو آپ کی روزانہ کی خالص بچت 8 سے 10 ھزار ھوگی۔یہ تو صرف اندازہ ھے ورنہ اس کام میں منافع کی شرح زیادہ ھے۔

جب آپ کا کام چل پڑے تو آپ سبزی اور دوسرا سامان ھول سیل ریٹ پہ منڈی سے یا ھول سیل دکانداروں سے خریدیں اس طرح آپ کو سامان بہت سستا پڑے گا۔

جیسے جیسے کام بڑھتا جائیے آپ دوسری مارکیٹس اور دفاتر کو بھی سروس دینا شروع کردیں۔ جلد ھی آپ کو ایک ملازم رکھانا پڑے گا۔ یہ کوئی ھوائی باتیں نہیں۔

ازم کم 50 کسٹمنرز مل جائیں گے۔ اور اگر آپ فی ٹفن 200 روپے چارج کریں تو 50 ٹفنز کا بنے گا دس ہزار روپے۔ اس میں آپ کا خرچ زیادہ سے زیادہ 6 ہزار ہوگا اور بچت ہوگی 4 ہزار روزانہ۔ جب آپ کے 100 کسٹمرز ہو جائیں گے تو آپ کی روزانہ کی خالص بچت 8 سے 10 ہزار ہوگی۔یہ تو صرف اندازہ ھے ورنہ اس کام میں منافع کی شرح زیادہ ھے۔

جب آپ کا کام چل پڑے تو آپ سبزی اور دوسرا سامان ہول سیل ریٹ پہ منڈی سے یا ہول سیل دکانداروں سے خریدیں اس طرح آپ کو سامان بہت سستا پڑے گا۔

جیسے جیسے کام بڑھتا جائیے آپ دوسری مارکیٹس اور دفاتر کو بھی سروس دینا شروع کردیں۔ جلد ھی آپ کو ایک ملازم رکھانا پڑے گا۔ یہ کوئی ہوائی باتیں نہیں۔

رکھانا پڑے گا۔ یہ کوئی ہوائی باتیں نہیں۔
بالکل اسی طریقہ کار پہ عمل کرکے انڈیا
میں لوگوں نے کام سٹارٹ کیا اور آج ان کی
کمپنیاں ہیں جس میں انھوں نے سیکڑوں،
ہزاروں ملازم رکھے ہوئے ہیں۔ آپ چاہیں تو
اینٹرنیٹ پہ ٹفن سروسز ان انڈیا لکھ کہ سرچ
کر سکتے ہیں۔

93

یہ کام آپ 10 ہزاریا اس سے بھی کم پیسوں
میں بھی شروع کر سکتے ہیں اور حقیقتا
ماہانہ لاکھوں کما سکتے ہیں ۔امید ہے آپ کو
آئیڈیا پسند آیا ہوگا، اس ایپ کو زیادہ سے
زیادہ شیئر کریں تا کہ زیادہ لوگوں کا فائدہ
ہو سکے اور 5 سٹار ریٹنگ اور ایک اچھا سا
کمنٹ ضرور دیں۔ شکریہ

ایک لاکھ سے فوٹوسٹیٹ کا کام شروع کریں

ماھانہ 60 ھزار سے ایک لاکھ تک کمائیں

یہ آئیڈیا ایک ایسے بزنس کے متعلق ھے جس میں آپ ایک ھی دکان میں کئی کام ایک ساتھ آسانی سے کر سکتے ھیں اور کافی منافع کما سکتےھیں۔ یہ ایسا کام ھے جسمیں رسک Risk زیرو ھے۔

94 لوکیشن/دکان کی جگہ

آج کل جگہ جگہ
سکول،کالجز،یونیورسٹیاں،اکیڈمیز اور کمپنیوں کے آفس کھل گئے ھیں۔ اسی طرح فوٹوکاپی اور پرنٹ کا کام بھی بہت زیادہ بڑھ گیا ھے۔آپ نے کسی ایسے علاقہ میں دکان کرایہ پہ لینی ھے جہاں قریب ھی کالج ،سکول یا یونیورسٹی ھو۔ یا پھر ایسی جگہ جہاں کمپنیوں کے آفس ھوں یا بنک

ایک لاکھ سے فوٹوسٹیٹ کا کام شروع کریں

ماھانہ 60 ھزار سے ایک لاکھ تک کمائیں

ضروری سامان/مشینیں

آپ نے ایک عدد فوٹوکاپی مشین خریدنی ھے۔ اچھی فوٹو کاپی مشین 60 ھزار سے شروع ھوتے ھے۔ اگر آپ کے پاس انویسٹمنٹ کم ھے تو آپ استعمال شدہ فوٹو کاپی مشین30 سے 50 ھزار تک خرید سکتے ھیں۔

آپ نے ایک عدد اچھا سا لیزر پرنٹر خریدنا ھے۔ اسکی قیمت 15 ھزار ھے۔

آپ نے ایک عدد اچھا سا سکینر خریدنا ھے یہ آپ کو ملے گا 5 ھزار میں۔

آپ ایک عدد اچھی سی بائینڈنگ مشین بھی خرید لیں۔

ایک لاکھ سے فوٹوسٹیٹ کا کام شروع کریں

ماہانہ 60 ہزار سے ایک لاکھ تک کمائیں

ایک عدد بڑا سٹیپلر

ایک عدد کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کنیکشن

فوٹو کاپی میں استعمال ہونے والے پیپر رم (کاغذ)

ایک عدد ٹیبل، چیئر اور 2 بینچ

96

انویسٹمنٹ

فوٹو کاپی مشین 60000
لیزر پرنٹر 15000
سکینر 5000
کمپوٹر 15000
کاغز، بائینڈنگ مشین وغیرہ 10000

ایک لاکھ سے فوٹوسٹیٹ کا کام شروع کریں

ماہانہ 60 ہزار سے ایک لاکھ تک کمائیں

آپ کی کل انویسٹمنٹ ہوگئی تقریبا ایک لاکھ۔ اسمیں دکان کا کرایہ یا ایڈوانس شامل نہیں۔ کئی جگھوں پہ ایڈوانس لیا بھی نہیں جاتا اورویسے بھی ایڈوانس تو آپ کا فکس ہوتا ھے، جب بھی دکان چھوڑیں گے آپ کو واپس مل جائے گا

آپ دکان پہ مندرجہ زیل سروسز پروائیڈ کریں گے

آپ آئی ڈی کارڈز، نوٹس اور دوسرے ڈاکومینٹس کی فوٹو کاپیز کسٹمرز کو کرکے دیں گے۔

کسٹمرز کو چالان فارمز اور دوسرے ڈاکومینٹس وغیرہ پرنٹ کرکے دینا۔

ایک لاکھ سے فوٹوسٹیٹ کا کام شروع کریں

ماھانہ 60 ھزار سے ایک لاکھ تک کمائیں

کسٹمرز آپ کے پاس اپنے موبائیل اور یو ایس بی وغیرہ میں موجو ڈاکیومینٹس پرنٹ کرانے آئیں گے۔

آج کل اکثر جابز کیلئے آن لائن اپلائی کرنا پڑتا ھے۔ آپ لوگوں کو اپنے دکان میں آنلائن اپلائی کرکے دینے کی سہولت دیں۔

آپ کسٹمرز کو CV اور دوسرے ڈاکیومینٹس مثلا لیٹرز وغیرہ کمپوز کر کے دے سکتے ھیں۔

آپ نے روزانہ آخبارات میں انے والے جابز کے ایڈز کو پرنٹ کرکے ایک فائل میں رکھ لینا ھے۔ لوگ آپ کے پاس آئیں گے تو وہ ایڈز دیکھیں گے اور آپ سے ان ایڈز، چالان فارمز اور ایپلی کیشن فارمز وغیرہ بھی پرنٹ /

ایک لاکھ سے فوٹوسٹیٹ کا کام شروع کریں

ماہانہ 60 ہزار سے ایک لاکھ تک کمائیں

فوٹو کاپی کروائیں گے۔اس طرح آپ کے کسٹمرز بہت بڑھ جائیں گے۔

آپ بکس بائینڈ کرکے دیں۔ آپ ایکس رے بائینڈنگ کریں کتابوں وغیرہ کی۔

کسٹمرز کے ڈاکومینٹس وغیرہ سکین کرنا، ان کو E-MAIL کرنا۔

99

دیکھا آپ نے ایک دکان سے آپ کتنی زیادہ سروسز دیں سکتے ہیں۔ یہ ایسے کام ہیں جو آفسز، کاج، سکول اور یونیورسٹیز کے لوگ روزانہ کرواتے ہیں۔

منافع

ایک نارمل پرنٹ کا ریٹ ہے 3 روپے جبکہ آئی ڈی کارڈ پرنٹ کرنے کا ریٹ ہے 5 روپے۔

ایک لاکھ سے فوٹوسٹیٹ کا کام شروع کریں

ماھانہ 60 ھزار سے ایک لاکھ تک کمائیں

کاغز کے ایک رم میں 500 کاغز ھوتے ھیں اور ایک کاغز پر ایک پرنٹ کالیں تو ایک رم سے ھوئے 500 پرنٹ۔ اگر یہ سارے پرنٹ سادہ پرنٹ ھوں تب بھی فی پرنٹ 3 روپے کے حساب سے آپ کو ملیں گے 1500 جسمیں سے زیادہ سے زیادہ آپ کا خرچہ ھوگا 700۔ تو آپ کی بچت ھوئی 800 فی رم۔

100

اس طرح نارمل پرنٹ کرنے کے چارجز 5 روپے فی پرنٹ ھوتے ھیں ۔ مگر یو ایس بی اور موپائیل سے پرنٹ کروانے والوں سے لیں گے 10 یا 15 روپے فی پرنٹ۔

اسی طرح دوسری سروسز مثلا جاب کیلئے آن لائین اپلائی، ڈاکیومینٹ سکین کرکے ای میل کرنا، بکس کو بائینڈ کرنا، CV کمپوز کرکے دینا وغیرہ کے مختلف چارجز ھوتے ھیں

ایک لاکھ سے فوٹوسٹیٹ کا کام شروع کریں

ماھانہ 60 ھزار سے ایک لاکھ تک کمائیں

ایک اندازے کے مطابق آپ ان سب سروسز سے تمام خرچہ نکال کے ایک دن میں 2 ھزار سے 4 ھزار آرام سے کما سکتے ھیں۔

اس طرح آپ ماھانہ کم ازکم 60 ھزار سے ایک لاکھ تک کما سکتے ھیں۔ جب آپکا کاروبار بڑھ جائے تو آپ سٹیشنری کا سامان مثلا رجسٹرز، پینسلز، کاپیاں، شاپنرز،مارکز، سٹیپلرز وغیرہ بھی رکھ سکتے ھیں۔ اللہ آپ کو مزید ترقی دے تو ایک اور فوٹو کاپی مشین خریدیں اور ایک لڑکا بھی ملازم رکھ لیں۔ آپ ساتھ ساتھ کلر پرنٹر بھی رکھ سکتے ھیں۔ بعض دکانداروں نے توساتھ ساتھ تصویریں بنانا یعنی فوٹوسٹویو کا کام بھی شروع کر رکھا ھے۔ موبائیل سے تصویر بنائی اور کلر پرنٹر سے پرنٹ کردی؛

یڈی میڈ ڈریسز کا کاروبار آنلائن اور آف لائن کریں

سمارٹ بزنس آئیڈیا

یہ ایک سادہ مگر سمارٹ بزنس آئیڈیا ھے جو آپ جاب یا پڑھائی کے ساتھ ساتھ بھی کرسکتے ھیں۔ خواتین بھی اس آئیڈیے پہ عمل کرکے کافی اچھی آمدن کما سکتی ھیں۔

102

آپ نے کرنا یہ ھے کہ نیٹ سے جینٹس ، لیڈیز اور بچوں کے ڈریسیز کے عمدہ اور جدید ڈیزائین ڈاون لوڈ کرنے ھیں۔ پھر آپ نے اپنے علاقے کے کم از کم 5 عمدہ اور قابل اعتماد درزی ڈھونڈنے ھیں۔ آپ نے ان کو وہ ڈیزائین دکھانے ھیں اور ان سے پوچھنا ھے کہ ان پہ کون کون سا اور کتنا میٹیریل لگے گا ۔ آپ لیڈیز اور جینٹس کیلئے علیحدہ علیحدہ درزیوں سے بھی رابطہ کر سکتے ھیں اسی طرح بچوں کے ڈریسز کیلئے بھی علیحدہ درزی ڈھونڈ سکتے ھیں۔ آپ نے یہ سب

مطابق سلے ہوئے ڈریسز کی بہت سی تصاویر مختلف اینگلز سے اچھے کیمرے کی مدد سے بنانی ھیں۔

103

ان تصاویر کو اپنے فیس بک پییج اور سٹس ایپ گروپ پہ لگائیں اور شئیر کردیں۔ آپ نے ساتھ ساتھ ان ڈریسز کی اچھی سی ڈسکرپشن یعنی تفصیل بیان کرنی ھے اور ان کی قیمت بھی مناسب لکھنی ھے۔ آپ نے اپنے فیس بک پیج اور وٹس ایپ گروپ کو دوسرے فیس بک اور وٹس ایپ کے گروپس میں شیئر کرنا ھے۔

اس کے علاوہ آپ نے اپنے بوتیک کے کارڈ اپنے رشتہ داروں دوستوں ، محلا داروں وغیرہ کو دینے ھیں اور ان کے زمے لگانا ھے کو وہ یہ کارڈز آگے اپنے جاننے والوں کو بھی دیں۔ اس

طرح آپ کوآن لائین آرڈر کے ساتھ اپنے علاقے سے ڈائریکٹ آرڈرز بھی ملنا شروع ھو جائیں گے۔ خاص طور پہ شادی کے ڈریسز کے بہت آرڈرز ملیں گے۔

جہاں آپ کے پہلے سے بنے بنائے ڈریسز سیل ھوں گے وھیں آپ نے نیٹ سے ڈاون لوڈ کرکے ڈیزائن فیس بک پیج اور وٹس ایپ پہ شیئر کرنی ھیں اور ان کے مطابق آرڈر لے کہ ڈریسز بنوانے ھیں آپ نے آرڈر پہ جو ڈریس بنوانا ھے اس کی ڈیٹیبل مثلا ڈیزائین کی تصویر اور سائیز وغیرہ کسٹمر سے فائنل کروانے کے بعد اپنے درزئ کو آرڈر دینا ھے۔

اگر ایک ڈریس کی میٹیریل پہ خرچہ 2 ھزار کا آتا ھے اور سلائی 1000 ھے تو آپ کو وہ اعلی قسم کا ڈریس 3000 میں پڑ گیا جس

یڈی میڈ ڈریسز کا کاروبار آنلائن اور آف لائن کریں

سمارٹ بزنس آئیڈیا

اگر آپ ایک ماہ میں صرف 20 ڈریسز سیل کریں اور آپ کا ایوریج منافع 1500 فی ڈریس ہو تو آپ ایک ماہ میں 30 ہزار خالص منافع کمائیں گے اور اسی حساب سے اگر آپ ایک ماہ میں 50 ڈریسز سیل کریں تو آپ 75 ہزار کما لیں گے ایک ماہ میں۔

کام بڑھ جانے کے بعد آپ اپنے بوتیک کی ویب سایٹ بنوا کے بھی آرڈر لے سکتے ھیں۔ویب سائیٹ کافی سستی بن جاتی ھے آج کل۔ آپ اپنے بوتیک کی موبائیل ایپ بھی بنوا سکتے ھیں۔ موبائیل ایپ البتہ زرا مھنگی بنتی ھے۔

اس کام کا مزہ یہ ھے کو آپ نے خود کوئی کا نہیں کرنا۔ خام مال میہنے میں ایک دو دفعہ لینے جائیں یا وٹس ایپ پہ دکاندار کو آرڈر دے کے منگوایئں ، آرڈر وصول کریں، درزی

یڈی میڈ ڈریسز کا کاروبار آنلائن اور آف لائن کریں

سمارٹ بزنس آئیڈیا

اس کام کا مزہ یہ ھے کو آپ نے خود کوئی کا نہیں کرنا۔ خام مال میہنے میں ایک دو دفعہ لینے جائیں یا وٹس ایپ پہ دکاندار کو آرڈر دے کے منگوایئں ، آرڈر وصول کریں، درزی سے تیار کروائیں اور کسٹمر کو بھیج دیں۔ آپ کا کام ھے صرف ڈیلنگ بس.یہ کام آپ اپنی جاب یا سٹڈی کے ساتھ بھی کر سکتے ھیں۔

106

ھمارے کئی جاننے والے خاص کر پڑھی لکھی خواتین اس طرح اور اس سے ملتا جلتا کام کرر رھی ھیں اور ماھانہ اچھا خاصہ نفع کما رھی ھیں۔ یہ ایک ایسا کاروبار ھے جسمیں بہت زیادہ آرڈرز ملتے ھیں۔ آپ سٹارٹ کرکے دیکھیں آپ خود مان جائیں گے۔ ویسے بھی انسان کو اپنی بہتری کیلئے ھاتھ پاوں مارنے چاہیئے کچھ نا کچھ کرنا فرض ھے انسان پہ۔

ایک منفرد بزنس آئیڈیا

یہ آئیڈیا بہت ہی زیادہ خاص ہے۔ کیوں کہ اس کو دور حاضر کی کسی بھی پراڈکٹ پہ استعمال کرسکتے ہیں۔ مطلب آپ اس آئیڈٰیا کو استعمال کر کے جدید دور کی کوئی بھی پراڈکٹ آن لائن سیل کر سکتے ہیں۔ ھمارا کام ہے آپ کو راستہ دکھانا محنت اور لگن سے اس کو کامیاب بنانا آپ کا کام ہے۔

107

سردیوں میں مچھلی کی ڈیمانڈ بہت بڑھ جاتی ہے اور ہر کوئی چاہتا ہے کہ تازہ مچھلی ان کو ان کے گھر پر میسر آجائے، مگر!!! آپ جانتے ہیں کہ کوئی بزنس مین یا کمپنی یہ کام نہیں کر رہی۔ یا ا گر کر بھی رہی ہیں تو بہت محدود پیمانے تک اور وہ بھی اکا دکا شہروں میں۔

مزے کی بات یہ ہے کہ اس بزنس میں آپ کو

مچھلی کا کاروبار آن لائن کریں

ایک منفرد بزنس آئیڈیا

کسی جھنجھٹ میں نہیں پڑنا پڑے گا۔ نا آپ کو مچھلی کاٹنی پڑے گی نا اسے فیرزر میں محفوظ کرنا پڑے گا۔ آپ نے صرف تین کام کرنے ھیں۔ آرڈر لینا ھے، مچھلی پیک کرنی ھے، ڈیلوری کرنی ھے اور پیسے وصول کرلینے ھیں بس۔ آئیے آپ کو تفصیل سے بتا تے ھیں کہ یہ کام کرنا کیسے ھے۔

108

آپ نے ایک پرنٹنگ اور ڈیزائیننگ والی شاپ پہ جانا ھے۔ وھاں آپ نے اپنی کمپنی(مچھلی کی ھوم ڈیلوری کرنے والی) کا لوگو بنوانا ھے اور 100 پرنٹ سٹکرز(جو چسپاں ھو جاتے ھیں) بنوانے ھیں جن پہ آپ کی کمپنی کا نام،لوگو آپ کی سروس(مچھلی سپلائی) اور فون نمبر درج ھو۔ اور ھاں کم از کم 500 چھوٹے سائز کے پینافلیکس پرنٹ کروانے ھیں۔ آپ نے پینا فلیکس پہ لکھوانا ھے کہ "ھر قسم کی تازہ مچھلی خریدنے کیلئے ھم سے رابطہ

مچھلی کا کاروبار آن لائن کریں

ایک منفرد بزنس آئیڈیا

آپ نے اشتہارات اپنے علاقے کی ان جگھوں جہاں زیادہ رش ہوتا ھے لگوانے ھیں اور اس کے علاوہ ایک اور کام کریں آپ کی کانٹیکٹ لسٹ میں جتنے لوگ ہیں انکو ایک گروپ میں ایڈ کریں۔ اور ایک فیس بک پیج بنائیں اسکو تمام فیس بک فرینڈز کے ساتھ شیئر کریں اور ان کو کہیں کہ اس کو جوائن کریں۔ اب آپ نے جو تصاویر مچھلیوں کی بنائیں تھیں ان کو کسی سافٹ ویئر کے ذریعے ایڈٹ کریں۔ ایسے سافٹ ویئر آپ موبائل یا کمپیوٹر پہ مفت ڈاون لوڈ کر سکتے ھیں، اگر آپ خود ایڈٹ نہیں کر سکتے تو کسی دوست یا جاننے والے سے مدد لے سکتے ھیں۔ ان تصاویر پہ اپنا لوگو بھی لگائیں۔

آپ نے ان تصاویر کو بمع ریٹ (یہ ریٹ آپ نے دکاندار کے ریٹ سے کم از کم 50 روپے فی

کلو زیادہ بتانا ھے کیوں کہ یہی آپ کا منافع ہوگا)، تو آپ تصاویر کو ریٹ سمیت وٹس ایپ گروپ اور فیس بک پیج پہ شیئر کرتے جائیں۔آپ نے ساتھ اپنا فون نمبر بھی بتانا ھے اور لکھنا ھے کے آرڈر کیلئے اس نمبر پہ رابطہ کریں۔ آپ نے بتانا ھے کہ آپ آرڈر گھر پہ ڈیلور کریں گے اور ڈیلوری کے چارجز ھیں صرف 50 روپے۔ 110

آپ نے اسمیں کلیئر کرنا ھے کہ یہ سروس صرف آپ کے شہر(جو بھی آپ کا شہر ھے) اور اس کے قریبی علاقوں تک محدود ھے۔

آپ ایک اور کام بھی کر سکتے ھیں آپ اپنی فیس بک پوسٹس پر بوسٹ بھی لگا سکتے ھیں، بوسٹ میں آپ نے آپ اپنے علاقے سے 8 کلومیٹر کا ریڈیس سیلیکٹ کریں گیں اور 15 سے 40 سال کی عمر رکھیں گیں اور انٹرسٹ

جب آپ کو آرڈر کیلئے کالز آئیں تو کسٹمر سے
اخلاق سے بات کریں ان کا آرڈر اچھی طرح
سمجھ کہ نوٹ کریں اور ان کا ایڈریس بھی۔
اس کے بعد بائیک پہ مچھلی فروش کے پاس
جائیں اور اس کو آرڈر دیں آپ سارے عمل
کی تصاویر بنائیں اب وہ کوئی اعتراض نہیں
کرے گا کیوں کہ آپ پیسے دے رہے ہیں جب
آرڈر تیار ہو جائے آپ مچھلی لے کر باکس
میں ڈالیں اوپر پلاسٹک کی پیکنگ لگائیں
اپنا اسٹیکر چپکائیں اور آرڈر ڈیلور کریں۔
آپ نے کسٹمر سے ریکوئسٹ کرنی ھے کہ آپ
اس کی ایک تصویر آرڈر(مچھلی والا پیپکٹ)
سمیت بنانا چاہتے ھیں اور آُپ اس کو اپنے
بزنس کے فیس بک پیج پہ لگائیں گے۔ اگر وہ
خوشی سے اجازت دے دے تو ٹھیک ورنہ آپ
نے تصویر نہیں بنانی اور اپنا اخلاق بہت اچھا
رکھنا ھے ھر حال میں۔آخر میں ان سے آرڈر
کی رقم بمع 50 روپے ڈیلوری چارجز وصول

کی رقم بمع 50 روپے ڈیلوری چارجز وصول کریں اور شکریہ ادا کرکے واپس آجائیں۔

آپ جب فری ہوں یا دن کے اختتام پہ اپنے ڈیلور شدہ آرڈر کی تصاویر وٹس ایپ گروپ اور فیس بک پیج پہ لگائیں اس سے ایک تو آپ کو پبلسٹی ملے گی دوسرا لوگوں کا آپ کی سروس پہ ٹرسٹ بنتا جائے گا۔

112

جب آُپ زیادہ آرڈر دینے لگیں گے مچھلی والے دکاندار کو تو وہ آپ کو نارمل سے زیادہ ڈسکاونٹ دینے لگے گا۔ یقین کریں جلد ھی آپ ایک اچھا مناسب کاروبار کررہے ہونگے جس میں روزانہ 1500 سے 2000 تک کی بچت سارے خرچے نکال کر ہورہی ہوگی۔ جب آپ کا کہ منافع 3000 روزانہ تک پہنچ جائے آپ ایک ڈلیوری بوائے ہائر کرلیں اور آپ صرف کسٹمر سروس اور پیکنگ پر دھیان

کاسمیٹکس کا بے انتہا پرافٹ والا بزنس

کاروبار کا مکمل طریقہ و تفصیل

کاسمیٹکس اور میک اپ کا سامان آج کل ہر گھر کی ضرورت بن چکا ھے۔ اس کاروبار میں ایسی خصوصیات ھیں جو شائید اور کسی کاروبار میں نہیں۔

یہ کاروبار گھریلو خواتین گھر بیٹھے بھی کرسکتی ھیں اور ٹھیک ٹھاک انکم/روزگار کما سکتی ھیں۔

یہ کاروبار نہایت کم سرمایہ یعنی 20 ھزار سے شروع کیا جا سکتا ھے۔ ھم یہ بات فرض نہیں کر رھے بلکہ ھول سیل مارکیٹ کے دکانداروں سے ڈسکشن کے بعد آپ کو بتا رھے ھیں۔

اس کاروبار میں منافع کا مارجن ڈبل سے بھی زیادہ ھے یعنی 20ھزار انویسسٹ کرکے کم از کم 15 ھزار منافع کما سکتے ھیں۔

آپ نے سب سے پہلے اپنے محلے میں ایڈورٹسمنٹ کرنی ھے۔ آپ اپنے مکان کی دیوار یا دروزے پہ یہ عبارت تحریر کرائیں

" یہاں پہ میک اپ کے سامان کی مکمل ورائیٹی نہایت مناسب دام کے ساتھ دستیاب ھے۔ ایک دفعہ ٹرائی ضرور کریں"

114

اس طرح آپ محلے کی خواتین، جاننے والیوں،رشتہ دار خواتین کا وٹس ایپ اور ٹیلی گرام گروپ بنائیں اور گروپس میں اپنی میک اپ پراڈکٹس کی تصویر لگائیں کہ اچھی سی تشہیر کریں۔ خواتین محلے میں آتی جاتی ھیں اس طرح آسانی سے آپ کے بزنس کی تشہیر ھو جائے گی۔

جب آپ کا کام چل پڑے تو آپ ساتھ ساتھ نیا مال کال یا وٹس ایپ پہ منگواتی رھیں ۔

ویسے آج کل سارا سال شادیاں ہوتی رہتے ہیں۔ آپ نے خاص طور پہ شادی والے کسٹمرز کو ٹارگٹ کرنا ہے۔

اگر آپ مرد ہیں اور آپ کے پاس سرمایہ نہیں ہے تو کوئی بات نہیں۔ آپ یہ سب سامان ایک پھٹہ یا سٹینڈ بنوا کہ کسی ایسی مارکیٹ یا شاپنگ مال کے سامنے لگا سکتے ہیں جہاں خواتین کا آنا جانا زیادہ ہو۔

کوشش کرنا انسان پہ فرض ہے، کسی کی محتاجی سے بہتر ہے اپنا کام کریں۔ محنت کرکے رزق حلال کمانے میں کوئی عار نہیں ہوتی۔ آپ نے یہ اصول بنانا ہے کی چھوٹ نہیں بولنا اور مال بتا کہ بیچنا ہے کی یہ لوکل ہے یا امپورٹڈ۔ اپنی نیت صاف رکھیں اور اللہ پہ بھروسہ رکھیں گے تو بہت جلد کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

گھر میں کوکنگ کی کلاسز لگائیں

خواتین کیلئے یونیک بزنس آئیڈیا

یہ بہت ہی عمدہ اور یونیک آئیڈیا ہے۔ ہر علاقے میں ایسی عورتیں اور لڑکیاں ہوتی ہیں جو Proper کوکنگ سیکھنا چاہتی ہیں۔ آپ اگر خود ایکسپرٹ کک ہیں تو ٹھیک ورنہ انٹرنیٹ سے یا کسی ادارہ سے 2 ماہ میں سیکھ کہ ایکسپرٹ کک بن سکتی ہیں۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ایک تو آپ کی اپنی سکل میں اضافہ ہوگا اور آپ کے گھر والے بہت خوسش ہوں گے، دوسرا آپ گھر میں کوکنگ کلاسز شروع کرا کے اچھے خاصے پیسے کما سکتی ہیں۔

117

اُپ اپنے گھر کے کچن کو زرا بہتر بنائیں ایکسٹرا کٹلری اور کوکنگ کا سامان خرید لیں۔اور اسی کچن میں لڑکیوں کو سکھانا شروع کردیں۔جب آپ کے پاس پیسے آجائیں تو اس کام کیلئے علیحدہ اچھا سا کچن بھی بنا سکتی ہیں۔

گھر میں کوکنگ کی کلاسز لگائیں

خواتین کیلئے یونیک بزنس آئیڈیا

اپنے کوکنگ سنٹر کا اچھا سا نام رکھیں ۔ اس کے بعد آپ نے اپنے گھر کے باھر دیور وغیرہ پہ بورڈ لگانا ھے" ایکسپرٹ کوکنگ سنٹر –ی ہاں خواتین کوھرقسم کی ڈشز کی پروفیشنل کوکنگ سکھائی جاتی ھےپرافیشنل لیول کی پریکٹیکل کوکنگ سیکھنے کیلئے ھمارے ھاں تشریف لائیے"

118

اسی طرح آپ اپنے کارڈز/اشیتہارات بھی بنوائیں اور ان کو کارڈز کو اپنے محلے، رشتہ داروں اور جاننے والیوں سے شیئر کریں۔ اپنا فیس بک پیج، وٹس ایپ اور ٹیلی گرام گروپ بھی بنائیں، تمام کانٹیکٹس کو ایڈ کریں اور خوب پبلسٹی کریں۔

ھمیں یقین ھے بہت جلد آپ کے پاس اچھی خاصی تعدا د میں لڑکیاں کوکنگ سیکھنے آنا شروع ھو جائیں گی ۔ آپ نے فیس بہت

گھر میں کوکنگ کی کلاسز لگائیں

خواتین کیلئے یونیک بزنس آئیڈیا

اگر آپ کے پاس شروع میں صرف 10 لڑکیاں ہوں اور آپ کی فیس ہو صرف 2000 ماهانہ تب بھی آپ ماھانہ 20000 کما سکتی ھیں وہ بھی ڈیلی 1 یا 2 گھنٹے دے کر۔ مگر ھمیں یقین ھے ایک ماہ میں کم ازکم اُ پ کے پاس 20 لڑکیاں تو ضرور آجائیں گی۔ اس طرح آپ ماھانہ 40 ھزار کما سکیں گی۔اس کام میں آپ کا خرچہ زیادہ نہیں ھوگا۔ زیادہ سے زیادہ 8 یا 10 ھزار ماھانہ ھوگا۔ اس صورت میں بھی آپ ماھانہ کم از کم 30 ھزار بچا رھی ھوں گی۔

119

اگرآپ اشتیہارات بنوا کہ اور ان پہ تفصیل اور آخر میں اپنا ایڈریس وغیرہ چھپوا کے اپنے شہر کی رش والی جگھوں اور دکانوں پہ لگوائیں اور ساتھ ساتھ لوکل کیبل بھی اشتہار چلوائیں تو آپ کے پاس جلد کم از کم 50 لڑکیاں ھو جائیں گی۔ 50 لڑکیوں کو آپ

گھر میں کوکنگ کی کلاسز لگائیں

خواتین کیلئے یونیک بزنس آئیڈیا

گروپس میں سکھا سکتی ہیں۔ 50 لڑکیوں سے آپ ماھانہ ایک لاکھ فیس وصول کریں گی۔

120

آپ نے ایک اور کام کرنا ہے۔
جب آپ سکھا رہی ہوں تو آپ اس کی ویڈیو بھی بنائیں۔ آپ بے شک ایسی ویڈیو بنائیں جس میں کوکنگ سکھائی جارہی ہو مگر آپ کا چہرہ نا آئے ٹا آپ نقاب استعما ل کرکے ویڈیو بنوائیں۔ آپ ان ویڈیوز کو اپنے یوٹیوب چینل پہ اپلوڈ کریں۔ یوٹیوب چینل کے متعلق تفصیلات ہم نے اسی ایپ میں درج کی ہوئی ہیں ان کو دکھ لیجیئے۔

اس رح ہمیں یقین ہے یوٹیوب سے بھی کچھ نا کچھ کمائی ضرور حاصل کرسکیں گی۔

گوٹ فارمنگ

ایک منافع بخش اور برکت والا کاروبار

گوٹ فارمنگ یقینا ایک بہت اچھا اور منافع بخش کاروبار ھے لیکن ھم آپ کو مشورہ دیں گے کہ آپ اس کو چھوٹے لیول پہ سٹارٹ کریں اور آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں۔

ابتدا کیسے کریں؟

آپ ابتدا 10 سے 20 بکریوں سے کر سکتے ھیں۔ آپ اپنے علاقے کی مناسبت سے اس بکری سے سٹارٹ کریں جو سال میں دو دفعہ بچے دیتی ہو۔ پنجاب میں عام طور ٹیڈی بکری ہی سال میں دو دفعہ بچے دیتی ہے۔ ٹیڈی بکری کے فوائد اس لیئے ھیں کہ مہنگی نسل کی بکریاں چونکہ اچھی نگہداشت ، خوراک مانگتی ہے اور ان پر خرچہ بھی اچھا خاصا ہوتا ہے۔ اور اچھی نسل کی بکریاں عام طور سال میں ایک دفعہ بچہ دیتی ہے۔۔ ایک سال بچے کی پرورش کرنے کے بعد رقم کا منہ

دیکھا جاتا ہے۔ نئے فارمر کے لیے دوسال انتظار کرنا بہت مشکل ہے ۔ جس سے تنگ آکر فارمر کام چھوڑ دیتا ہے۔ اچھی نسل کی بکری کی قیمت ٹیڈی کی نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مثال کے طور اگر ایک جوان ٹیڈی بکری دس ہزار کی ملتی ہے تو ایک جوان اچھی نسل کی بکری کم از کم بیس ہزار سے شروع ہوگی۔

ٹیڈی نسل کی بکری دو سال کے اندر کم از کم تین دفعہ بچے دے گی۔ اور اس سے فارمر دو دفعہ ٹیدی کے بچے سیل بھی کر چکا ہوگا۔ جبکہ اچھی نسل کی بکری کا بچہ دو سال کے عرصے میں قابل فروخت ہوگا۔

مارکیٹ میں ٹیڈی نسل کے جانور عام گوشت کی مارکیٹ میں فروخت کئے جاتے ہیں۔ اور عام گوشت کی مارکیٹ میں جانور پندرہ کلو وزن تک فروخت ہوتا ہے۔ اور سودا بازی

سے مناسب قمیت پر فروخت کیا جاسکتا ہے۔
عام طور پندرہ کلو کا جانور چار سو روپے
فی کلو زندہ فروخت ہوتا ہے۔ اگر جانور کو
وافر مقدار میں چارہ ، وقت پر ڈی وارمنگ ،
حفاظتی ٹیکہ جات اور اچھی مینجمنٹ
کی جائے تو پندرہ کلو وزن چار ماہ کے اندر
باآسانی کرلیتے ہیں اور چھ ماہ کے اندر بیس
سے پچیس کلو وزن ہوجاتا ہے۔ جو کہ اچھی
قیمت دیتا ہے۔
ٹیدی نسل کے جانور پالنے میں کم محنت ، کم
سرمایہ لگتا ہے۔ اگر بکریوں سے بچے حاصل
کرکے فروخت کئے جائیں تو پھر بھی منافع
ہوتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ اچھی نسل کے جانور
اچھا قد اور وزن کرتے ہیں۔ اور ٹیدی کی
نسبت خوب صورت بھی ہوتے ہیں۔ لیکن ان
جانوروں کو عام گوشت کے بھاؤ فروخت

سیانے کہتے ہیں کہ فارم کے اخراجات چلانے اور نارمل حد تک منافع حاصل کرنے کیلئے ٹیڈی بکری کے بچے بیچیں جائیں اور زیادہ سالانہ منافع حاصل کرنے کے لیے اچھی نسل جن میں بتیل ، ماکھی چینی، راجن پوری وغیرہ ہیں کے بچے جوان کرکے فروخت کئے جائیں۔

اگر پہلے سال دس عدد اچھی نسل کے جوان جانور عید قربان کے موقع پر اچھی قیمت پر سیل ہوگئے تو معقول منافع حاصل ہوسکتا ہے۔

خرچ اور منافع کا حساب کتاب

اچھی نسل کے جانوروں سے منافع حاصل کرنے کی ایک مخصوص ریشو ھے۔ اور وہ یہ ھے کہ یہ کل قیمت فروخت کا چالیس

گوٹ فارمنگ

ایک منافع بخش اور برکت والا کاروبار

فرض کریں ایک گوٹ فارمنگ کمپنی سال کے بعد پچاس عدد اچھی نسل کے جانور فروخت کرنے کا منصوبہ بناتی ہے۔ تو سب سے پہلے کمپنی اپنے اس منصوبے کو ایک نام دے گی۔ اور اس نام کے تحت ایک منصوبہ بندی کرئے گی۔ اس منصوبہ بندی میں تمام پہلووں کو سامنے رکھتی ہوئے آمدن و اخراجات کا چارٹ بنا کر رکھ لے گی۔

125

اور سال کے بعد جانوروں کی فروخت کے بعد وہ سال کے شروع کا آمدن و اخراجات کا چارٹ نکال کر حقیقی آمدن و اخراجات کے چارٹ سے موازنہ کرئے گی اور دیکھے گی کیا وہ اپنے طے کئے گئے ہدفت کے مطابق ہے۔ جو انہوں سے سوچا تھا کیا وہ حاصل ہوا، برابر حاصل ہوا یا کم حاصل ہوا۔ اس کا تجزیہ کریں گئے۔

پانچ سے چھ ماہ کا خریدتے ہیں تو فی جانور کی قیمت 10000 روپے ہے تو بچاس جانور کی قیمت 500000 یعنی پانچ لاکھ روپے بنے گی۔

1005000 روپے میں سے اگر 375000 روپے منفی کردیں تو 630000 یعنی چھ لاکھھ تیس ہزار منافع ہوگا۔ اگر 500000 نفی کردیں تو 505000 یعنی پانچ لاکھ پانچ ہزار نفع ہوا۔

126

کاغذ پر نفع نقصان نکال لینا بہت آسان کام ہے۔ اصل کام ہے محنت کے ساتھ گوٹ فارمنگ میں کام کرنا۔ پچاس عدد جانور خرید کر پرورش کرنے کے لیے فارمر کے پاس 570000 پرورش کے اخراجات کے طور پر نقد موجود ہونے چاہیئں۔ ایک اچھا فارمر 570000 روپے میں مزید بچت کرسکتا ہے اگر وہ اپنے جانور

کم پڑھے لکھے بھائیوں کیلئے بزنس آئیڈیا

بہترین روزی کمائیں

آپ نے کرنا یہ ھے کو صبح سویرے اپنے شہر کی کسی منڈی میں لوڈر لے جائیں۔ ھر شہر کی قریب دیہات یا چھوٹے شہر ھوتے ھیں جہاں سے روزانہ کچھ دوکاندارمنڈی سے سامان جیسا کہ سبزی/فروٹ/اناج خریدنے کیلئے آتے ہیں۔ آپ نے ان کو یہ سروس دینی ھے۔ آپ ان کا مال لوڈ کریں اور ان کا مال ان کے گاوں تک پہنچا آئیں اور اپنا کرایہ اور اجرت وصول کرلیں۔ آپ ایک سے زیادہ پھیرے بھی لگا سکتے ھیں۔

آپ دوپہر سے پہلے اس کام سے فارغ ھو چکے ھوں گے۔ اور آپ 1000 سے 1500 تک کما بھی چکے ھوں گے(خرچ نکال کے)۔ اس کے بعد بیشک ذرا ریسٹ کریں۔ اس کے بعد اپنی قریبی مارکیٹ چلے جائیں. وہاں دو چار دوکاندار حضرات کو اپنا تعارف کرائیں اور

بتائیں کہ میرے پاس لوڈر ہے اور میں سامان وغیرہ لوڈ اور ڈیلور کرتا ھوں۔ انشاءاللہ وہاں سے بھی آپ کو اتنا کام تو مل جائے گا جسمیں سے آپ کو کم از کم 500 سے 1000 روپے بچت ہو جائے گی۔

آپ چاھیں تو اسی لوڈر میں سیٹس رکھ کہ اس کو چنگ چی رکشہ کے طور پہ بھی استعمال کر سکتے ھیں۔ آپ سکول کے بچوں کی شفٹ بھی اٹھا سکتے ھیں یعنی سکول میں بچے لیکر جانے اور لانے کا کام۔ اس سے آپ کو ماھانہ مناسب بچت ھو جائے گی۔

اس طرح آپ کا کام چل پڑے گا اور اپنے لوڈر کو اس طرح مختلف کاموں میں استعمال کرکے کم ازم کم 2 سے 3 ھزارروزانہ کما سکیں گے۔ یقین مانیں اپنے وطن جیسی موج کہیں نہیں ملے گی، یہ تو ایک آئیڈیا ہے ایسے نجانے

LED بلب کا منافع بخش کاروبار -

صرف ایک لاکھ میں اپنی کمپنی بنائیں

LED بلب بہت کم بجلی استعمال کرتا ھے اور اس کی روشنی بھی عام بلب سے اچھی ھوتی ھے اس لئے آج کل ھر گھر اور دفتر ھی استعمال کرنا پسند کرتے LED میں لوگ ھیں۔ویسے تو یہ بزنس پاکستان میں بہت سے لوگ کامیابی سے کر رھے ھیں مگر اکثر لوگ اس کاروبار میں کوالٹی پہ توجہ دیئے بغیر بلب بنا رھے ھیں ۔ LED ھلکی کوالٹی کے اس بزنس کی بڑھتی ھوئی ڈیمانڈ کی وجہ سے آپ بھی فائدہ اٹھا سکتے ھیں اور اچھی بلب بنا کے بھرپور منافع LED کوالٹی کے کما سکتے ھیں۔ اس آئیڈیا کو پورا پڑھیئے یقینا آپ کو بہت پسند آئے گا۔

سٹارٹ کہاں سے کریں؟

اس کاروبار کا طریقہ کار یہ ھے۔ سب سے پہلے آپ نے اپنی LED کی کمپنی کا اچھا سا

مال کہاں سے اور کس طرح خریدیں؟

اب آپ نے LED بلب اور اس کے پرزہ جات کی هول سیل مارکیٹ کا رخ کرنا هے۔ لاهور میں اس طرح کی بہت بڑی مارکیٹ شاہ عالمی بازار میں موجود هے. شاہ عالم روڈ پر بابا قلفی والے کی دوسری جانب ایک بازار ہے جہاں پر LED بلبوں کے پرزہ جات کی هول سیل مارکیٹ هے۔اسے طرح کی هول سیل مارکیٹ کراچی میں بھی هے۔ باقی بڑے شہروں میں بھی یقینا ایسی مارکیٹس هوں گی۔ آپ کو شش کریں اس مارکیٹ میں جائیں جو سب سے بڑی هو تا کہ آپ کو زیادہ ورائیٹی بھی ملے اور مال بھی سستا ملے۔

مارکیٹ میں آپ نے مختلف هول سیل دکانوں سے LED بلب کے پارٹس / پرزے کا ریٹ اور کوالٹی پتہ کرنی هے۔ آپ نے اس

دکان کا انتخاب کرنا ھے جہاں اچھی کوالٹی کا سامان مناسب قیمت پہ دستیاب ہو۔ آپ نے ان کو بتانا ھے کہ آپ کی کمپنی ھے LED بلب کی اور آپ ابتدا میں ان سے 1000 بلبوں کا میٹیریل لیں گے اور آئندہ بھی مال لیتے رہیں گے۔ اس طرح وہ اُپ کو اچھی خاصی رعایت کردیں گے۔

131 کوالٹی کا خیال رکھیں

کوالٹی کے حوالے سے دکاندار آپ کو خود بتائیں گے کہ اس مال کی کوالٹی نارمل ھے اور اس سے بنے بلب میں 100 پیسز میں سے 15 پیس خراب ہو کہ واپس آسکتے ھیں۔ اور اچھی کوالٹی والے مال کے 100 پیسز میں 5 خراب ہو کے واپس آئیں گے۔ اسی طرح سب سے اچھی کوالٹی والے مال سے بنے 100 LED بلبوں میں سے 2 خراب ہو کہ واپس

LED بلبوں کے حوالے سے خراب ہوجانے والے مال کی واپسی کی ایک پالیسی ہوتی ہے..دکاندار بھی آپ کو بتائیں گے اور آپ نے خود بھی کنفر م کر لینا ہے کی واپسی کی کیا پالیسی ہوگی۔ عام طور پہ مال کی کوالٹی کے حساب سے واپسے کی پالیسی ہوتے ہے۔ مثلا نارمل کوالٹی کے اگر آپ ان پیس لیتے ہیں توروہ خراب ہو100سے 20 بلبوں کا سامان آپ سے واپس جانے والے لے کے نیا مال آپ کو دے دیں گے۔

سامان کی فٹنگ اور پیکنگ

اب آپ نے ان سے اچھی کوالٹی کے ایک ہزار LED بلبوں کا سامان لینا ہے اور گھر واپس آجانا ہے۔ اپ نے خود یہ سامان فٹ کرنا ہے اور بلب مکمل کرکہ اسے پیکنگ والے ڈبے میں پیک کرنا ہے۔ یہ وہ والے ڈبے ہیں جو آپ نے

بلب کا سامان / پرزے فٹ کرنا بہت آسان ھے اور آپ بہت آسانی سے بہت جلد یہ کام کرلیں گے۔ آپ اس کام میں اپنے گھر والوں یا دوستوں کو بھی شامل کرلیں تاکہ یہ کام جلد ہوجائے۔

133

ٹوٹل خرچہ / لاگت

آپ کو 12 واٹ کے LED بلب کے پرزے 70 سے 80 روپے میں ملیں گے۔ ہم سب سے اچھی کوالٹی کے بلب کے حساب سے فرض کرتے ھیں کہ فی بلب کے پرزے آپ کو 80 روپے میں پڑے ھیں۔ اس حساب سے 1000 بلبوں کے پرزوں کا ٹوٹل خرچ ھوا 80 ھزار۔ اور 5 ھزار آپ کا ٹوٹل خرچ ھوگا پیکنگ پہ۔ اس حساب سے آپ کا ٹوٹل خرچہ ایک ھزار LED بلبوں کا بنا 85 ھزار۔ یعنی ایک بلب آپ کو پڑا 85 روپے کا۔ یاد رکھیں یہ تخمینہ اعلی

LED بلب کا منافع بخش کاروبار -

صرف ایک لاکھ میں اپنی کمپنی بنائیں

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ آپ یہ بلب بیچیں گے کیسے؟ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنی LED بلب کمپنی کے کارڈ بنوائیں۔ 1000 کارڈز پہ زیادہ سے زیادہ خرچ 2 ہزار ہوگا۔ آپ نے اپنے شہر کی تمام دکانوں پہ جا کہ کارڈ دینے ہیں اور بتانا ہے کہ آپ کی LED بلب کمپنی ہے۔ یہ اعلی کوالٹی کے بلب بناتی ہے اور خراب شدہ بلب کی 6 ماہ کی وارنٹی بھی دیتی ہے۔ آپ نے اپنی کمپنی کی پبلسٹی لوکل کیبل ٹی وی پہ بھی چلانی ہے۔ فرض کریں اس کا خرچہ ہوگا 8 ہزار۔

آپ نے خود بھی ایک دکان کرایہ پہ لینی ہے۔ وہاں آپ عام کسٹمرز کو بلب سیل کریں گے اور دکانداروں کو ہول سیل ریٹ پہ بھی سیل کریں گے۔ آپ ایک سیل ایجنٹ بھی رکھ سکتے ہیں جو آپ کی کمپنی کے بلب دکانداروں کو جا کہ سیل کرے گا۔ آپ اس

LED - بلب کا منافع بخش کاروبار

صرف ایک لاکھ میں اپنی کمپنی بنائیں

آپ LED بلب ہول سیل ریٹ پہ 130 سے 140 روپے اور نارمل کسٹمر کو 180 سے 200 روپے میں بیچ سکتے ھیں۔ اس طرح آپ کا ھول سیل بیچنے پہ کم از کم منافع 45 روپے فی بلب ھوگا۔ اور عام کسٹمر کو سیل کرنے پہ آپ کا کم از کم منافع 95 روپے فی بلب ھوگا۔ دیکھا آپ نے کہ آپ کے منافع کی فیصد کتنی زیادہ ھے۔

اگر آپ ایک ماہ میں صرف 700 بلب دکانداروں کو اور 300 بلب عام کسٹمر کو سیل کریں تو آپ کا ایک ماہ کا منافع ھو 60000 روپے۔ اسمیں سے 10 ھزار دکان کا کرایہ نکالیں تو آپ کی ماھانہ بچت ھوگی 50000 روپے۔ یہ 50 ھزار تو آپ کی کم سے کم بچت ھے .ماھانہ ایک ھزار بلب بیچنا تو بہت آسان ھوگا۔ مگر آپ نے ساتھ ساتھ نیا مال بھی منگواتے رھنا ۔ آپ مال فون کرکہ اور

آپ کوشش کریں کہ ایک ماہ بعد ایک ملازم رکھ لیں جو آپ کا مال دکانداروں کو ہول سیل پہ بیچے گا۔ آ پ اس کو فی بلب منافع دیں گے تو وہ زیادہ سے زیادہ مال بیچے گا۔ اگر وہ ایک ماہ میں آپ کے صرف 1000 بلب بھی بیچے تو آپ کا منافع ہوگا 45000 اور آپ فی بلب اسے 15 روپے دیں تو آپ ماھانہ اس کو 15 ہزار دیں گے ۔ اس حساب سے آپ کا خالص منافع ہوا 30000 روپے۔ تو اگر آپ خود بھی ایک ہزار بلب ماھانہ بیچیں اور آپ کا مازم بھی ایک ہزار بلب بیچے تو آپ کا منافع تمام اخرجات نکال کہ ہوگا 80000 روپے۔

آپ جتنا چاھیں اس کام کو پھیلا سکتے ھیں۔ آپ چاھیں تو اپنے قریب دوسرے شہروں کے دکانداروں کو بھی اپنی کمپنی کے LED بلب بیچ سکتے ھیں۔ آپ فون پہ بھی

شوارما کا بزنس کریں

روزانہ کم از کم 2 سے 3 ہزار منافع کمائیں

کھانے پینے کا کاروبار ایسا کاروبار ھے جس میں نقصان کے چانس نا ہونے کے برابر ھیں۔ یہ وہ کام ھے جو سارا سال چلتا ھے اور منافع تو اس کام میں بہت زیادہ ہوتا ھے۔ شوارما کا بزنس ایسا بزنس ھے کہ اگر مناسب جگہ, اچھی ریسیپی, اور سروس اچھی ہو تو یہ بہت ہی اچھی انکم دیتا ہے۔ اسی لیئے آج کل بہت سے لوگ اس کاروبار کو کر رہے ھیں اور کامیاب ہو رہے ھیں۔ پہلے یہ بزنس صرف شہروں میں ہوتا تھا مگر اس کی بے مثال کامیابی دیکھ کر اب دیہاتوں میں بھی لوگوں نے یہ کام شروع کردیا ھے اور کامیابی سے یہ بزنس کر رہے ھیں۔ اس کام میں بہت مارجن ھے آپ بھی اگر یہ کاروبار کریں تو کامیابی کے چانس 100 فیصد ھیں بس محنت اور لگن شرط ھے۔

137

آئیے دیکھتے ھیں اس چھوٹے مگر منافع

شوارما کا بزنس کریں

روزانہ کم از کم 2 سے 3 ھزار منافع کمائیں

اس بزنس کو آپ آرام سے 50 ھزار روپے میں شروع کر سکتے ھیں۔ سب سے پہلے ایسی جگہ تلاش کریں جہاں لوگوں کا رش رہتا ھو خاص کر نوجوانوں کا۔ یہ جگہ کوئی بازار، مارکیٹ یا سکول و یونیورسٹی کا نزدیکی ایریا بھی ھو سکتا ھے۔ آپ نے جگہ کا معاملہ طے کرنا ھے،اکثر ایسے جگھوں پہ ماھانہ کرایہ لیکر ریڑھی لگانے کی اجازت دی جاتی ھے، اس کے بعد آپ نے شوارمے کا ٹھیہ بنوانا ھے, برتن اور دوسرے لوازمات لینے ھیں, ایڈورٹائزمنٹ کرنی ھے, ریھڑی پر بہترین قسم کا پینا فلیکس بنا کر لگوانا ھے, تین ہزار کی تعداد میں بروشر چھپوا کر مختلف مقامات اور آس پاس کی جگھوں پر لگانے ھیں۔

138

اس کے بعد نیٹ سے شوارما کی کم از کم 5 اچھی ریسپیز ڈھونڈنی ھیں اس کام کیلئے

آپ کو یوٹیوب پہ ویڈیوز مل جائیں گی جو پوری ریسپیز کے ساتھ شوارما بنا کے بھی دکھائیں گے۔ آپ ان ریسپیز میں سے جو سب سے بیسٹ ہو اس کو سلیکٹ کریں۔ آپ نے خیال رکھنا ھے کہ آپ کی ریسپی عام شوارما ریسیپی سے ہٹ کر ھو اور س میں چکن کی مقدار زیادہ رکھیں۔ اس کے علاوہ مائیو اور سوس کا ستعمال بھی نارمل سے بہتر انداز میں کریں۔

آپ نے صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھنا ھے۔ آپ باقائدہ کوکنگ والا ایپرن اور کیپ استعما ل کریں۔

کئی لوگوں نے اس آئیڈیا کو ٹرائی کیا ھے اور وہ آج کل اچھا خاصہ کاروبار چلا رہے ھیں۔ ھمیں یقین ھے اگر آپ محنت اور مستقل مزاجی سے کام کریں تو آپ آرام سے روزانہ 2

مقدار زیادہ رکھیں۔ اس کے علاوہ مائیو اور سوس کا ستعمال بھی نارمل سے بہتر انداز میں کریں۔

آپ نے صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھنا ہے۔ آپ باقائدہ کوکنگ والا ایپرن اور کیپ استعما ل کریں۔

کئی لوگوں نے اس آئیڈیا کو ٹرائی کیا ھے اور وہ آج کل اچھا خاصہ کاروبار چلا رہے ہیں۔ ہمیں یقین ھے اگر آپ محنت اور مستقل مزاجی سے کام کریں تو آپ آرام سے روزانہ 2 سے 3 ھزار تک منافع کما سکتے ہیں۔آپ بس اس کام کو لگاتار 4 ھفتے کریں ہمیں 100 فیصد یقین ھے کہ آپ اتنا اچھا منافع کمانے لگیں گے کہ آپ دوسرے لوگوں کو بھی اس بزنس کا مشورہ دیں گے۔

بے بی گارمنٹس کا بے حد منافع بخش کاروبار

مارکیٹس ریٹس اور تمام تفصیل کے ساتھ

بے بی گارمنٹس کا بزنس ایک ایسا سدا بہار بزنس ھے جس کو اگر آپ صحیح طرح سے کریں تو بہت جلد آپ کو امیر بنا دے گا۔ واحد شرط محنت اور شوق ھے۔ یہ کوئی کتابی بات نہیں، میرے سامنے ایک لڑکے نے یہ کاروبار صرف 30 ھزار سے سٹارٹ کیا اور ایک سال کے اندر اس کا کاروبار اتنا بڑھ گیا کہ اب وہ لاکھوں روپے ماھانہ کما رہا ھے۔

141

آئیے آپ کو بتاتے ھیں کہ آپ یہ کروبار صرف 30 ھزار سے کیسے سٹارٹ کر سکتے ھیں۔ آپ نے کاروبار ھمیشہ چھوٹے پیمانے سے شروع کرنا ھے تا کہ آپ کو تجربہ ھو جائے اور پتہ چل جائے کہ کون کون سے آئیٹمز آپ کے علاقے میں زیادہ بکتے ھیں۔ اس طرح جب آپ بعد میں زیادہ رقم انویسٹ کریں گے تو آپ وہ آئیٹمز خریدیں گے جو بکنے والے ھوں

بے بی گارمنٹس کا بے حد منافع بخش کاروبار

مارکیٹس ریٹس اور تمام تفصیل کے ساتھ

آپ نے سب سے پہلے اپنے علاقے اور محلے کا جائزہ لینا ھے کو وھاں بچوں کے کس طرح کے گارمنٹس استعمال ھو رھے ھیں۔ اس کام میں آپ اپنے گھر کی خواتین کی مدد بھی لے سکتے ھیں کیوں کہ وہ محلہ کے گھروں میں آتی جاتی رھتی ھیں۔ آپ نے اپنے شھر کی بےبی گارمنٹس شاپ کا تفصیلی راونڈ لگانا ھے اور دیکھنا ھے کس طرح کی گارمنٹس وھاں ھیں اور ان کے ریٹس بھی دکاندار سے معلوم کرنے ھیں۔ اس طرح آپ کو آئیڈیا ھوجاے گا کہ کون کون سا مال آپ کے علاقے میں چلتا ھے۔

اب آپ اگلا مرحلہ ھے گارمنٹس کہ خریداری۔ آپ نے جانا ھے فیصل آباد کی کپڑے کی ھو سیل مارکیٹ یا شاہ عالم مارکیٹ لاھور۔ اگر آپ کا تعلق سندھ سے ھے تو آپ جائیں کراچی

کی ہول سیل مارکیٹ۔ اسی طرح اگر آپ کو تعلق کسی دوسرے صوبے سے ھے تو آپ اپنے صوبے کی سب سی بڑی کپڑے کے ہول سیل مارکیٹ میں جائیں۔ہول سیل مارکیٹ کی انفارمیشن آپ کو نیٹ سے، یو ٹیوب سے اور دکانداروں سے اسانی سے مل جائے گی۔ کچھ کی ڈیٹیل تو ھم نے اسی ایپ میں بتادی ھے۔

آپ نے مارکیٹ میں اچھی طرح گھومنا پھرنا ھے ریٹس اور گارمنٹس کا جائزہ لینا ھے۔ پھر دیکھ بھال کے اچھی جگہ سے مال خریدیں۔ عام طور پہ ھول سیل میں بےبی گارمنٹس 100 سے لے کے 350 تک اچھی کوالٹی کے مل جاتے ھیں۔ اس طرح فرض کریں آپ کی فی پیس ایوریج 250 ھے تو آپ 30000 میں 120 بے بی گارمنٹس خرید سکتے ھیں۔

بے بی گارمنٹس کا بے حد منافع بخش کاروبار

مارکیٹس ریٹس اور تمام تفصیل کے ساتھ

مزے کی بات یہ ھے کی جو مال اُپ کا نہیں بکتا وہ واپس بھی ھوجاتا ھے۔ اُ پ وہ مال واپس کرکے نیا مال خرید سکتے ھیں۔ یہ اس کاروبار کی روٹین ھے آپ اس بارے کسی بھی دکاندار سے ڈسکس کر سکتے ھیں۔ آپ نی جن سے مال خریدنا ھے انس سے بھی یہ بات طے کرکے مال لینا ھے کہ جو مال نہیں بکے گا وہ آپ واپس کردیں گے۔۔

آپ نے مال خرید لیا۔ گڈ۔ اب آپ وہ مال گھر لے آئیں اور اس کہ پبلسٹی اس طرح کریں۔

1۔ اپنے گھر کی دیوار/دروازے پہ تحرید کرائیں ۔ ٹھریں! بازار مت جائیں- یہاں اچھی کوالٹی کے بے بی گارمنٹس بہت سستی قیمت پہ دستیاب ھیں۔ ایک دفعہ ٹرائی کر کے دیکھیں۔

کاروبار

مارکیٹس ریٹس اور تمام تفصیل کے ساتھ

2۔ آپ نے پرنٹنگ پریس سے (جہاں شادی کارڈز وغیرہ بنتے ہیں) آپ نے ہلکے کاغز پہ اپنے گھریلو بےبی گارمنٹس سٹور کی اچھی سی تحریر لکھوانی ہے۔ کم ازکم 300 چھوٹے سائز کے اشتہار پرنٹ کروانے ہیں۔ اب آپ نے یہ اشتہار اپنے محلے/علاقے کی ان دکانوں پہ دینے ہیں جہاں لوگ کچھ خریدنے جاتے ہیں۔ اسی طرح محلے/علاقے کی وہ جگہیں جہاں لوگوں کا اٹھنا بیٹھنا یا گزر ہوتا ہے وہاں دیوار پہ بھی یہ اشتہار لگانے ہیں۔

3- آپ نے یہ اشتہار اپنے دوستوں رشتہ داروں وغیرہ کے ذریعے محلے/علاقے کے گھروں تک پہچانے ہیں۔ اس کام میں آپ گھر کی خواتین سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔

4۔اپنا فیس بک پیج بنائیں اور اور اپنی گارمنٹس کی اچھی تصاویر لگائیں۔ نیچے اچھی سی ڈسکرپشن اور اپنا رابطہ نمبر اور ایڈریس بھی لکھیں۔ اسی طرح وٹس ایپ گروپ بنائیں اور اپنے جاننے والوں خاص کر محلے والوں کو اس میں ایڈ کردیں۔ فیس بک اور وٹس ایپ پہ اپنی گارمنٹس کی اچھی سے تصاویر اور تفصیلات شیئر کریں۔

اب آُپ کے گھر گاہک آنا شروع ھو جائیں گے۔ محلے کی خواتین تو ضرور آئیں گی۔ آپ اپنے گھر کی کسی پڑھی لکھی کا خاتون کو سمجھا دیں جو ان کسٹمر خواتین کو ھیںڈل کرے گی۔

مارکیٹ سروے کے مطابق منافع کا ما رجن

آپ نے دیکھا کہ اس کام میں منافع کا مارجن بہت زیادہ ہے ۔ عورتیں عموما بچوں کیلئے 2،3 پیس اکھٹے لیتی ہیں اور اگر بچے زیادہ ہوں تو 5،6 پیس بھی خرید لیتی ہیں۔ اگر ایک دن میں اپ کے پاس صرف 5 کسٹمرز خریداری کریں اور فی کسٹمر اپ 3 پیس بیچیں تو آپ ایک دن میں 15 بے بی گارمنٹس پیس بیچتے ہیں اور فرض کریں آپ فی پیس صرف 150 روپے بچاتے ہیں جو کم سے کم ہیں تب بھی آپ ایک دن میں 2250 کما لیں گے۔

جو آرڈر آپ کو فیس بک پیج اور وٹس ایپ پہ آن لائین ملیں گے وہ آپ کسی بھی کوریئر سروس کے زریعہ کیش آن ڈیلوری سروس استعمال کرکے بھیج سکتے ہیں۔ تمام کوریئر

کمپنیز یہ سروس دیتے ھیں۔ اس سروس میں کمپنی آپ کا مال کسٹمر تک پہنچائے گی اور ان سے پیسے لے کے پیسے آپ تک پہنچا دے گی۔ آپ نے آن لائین سروس کے چارجز اپنی پراڈکٹ کے قیمت کے اندر ایڈجسٹ کر لینے ھیں۔ مثلا آپ نارمل وہ پراڈکٹ 300 کی بیچتے ھیں تو آن لائن آپ اس کے قیمت 450 رکھ سکتے ھیں۔ یا آپ ان سے جیز کیش وغیرہ کے زریعے پیسے منگوا کہ کوریئر سروس کے زریعے بھی مال بھیج سکتے ھیں۔

بہت جلد آپ کو کسٹمرز کے ٹرینڈ کا آئیڈیا ھو جاے گا کہ وہ کس طرح کی پراڈکٹ پسند کرتے ھیں۔ آپ نے منافع سمیت وصول شدہ رقم سے مزید مال خریدنا ھے۔ منافع گھر میں نہیں لگانا۔ اس طرح آپ کے پاس کافی

ورائیٹی آجاے گی۔ اور جب آپ کو لگے کہ آپ کا کام ایتنا بڑھ گیا ھے کی آپ ایک دکان کا کرایہ افورڈ کرسکتے ھیں تو آپ ایک عدد دکان اچھی سی لوکیشن پہ لے کا باقائدہ اپنا کمرشل سٹور بنا سکتے ھیں۔

اگر آپ محنت لگن اور ایمانداری سے کام کرتے رھیں تو آپ بہیت جلد ایک برینڈ کے مالک ھوں گے۔ یہ کاروبار حقیقی معنوں میں آپ کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی دے گا۔ ھر بڑا کاروبار ھمیشہ ایک چھوٹے پیمانے پہ ھی سٹارٹ ھوا ھوتا ھے۔ اصل چیز آپ کا آئیڈٰیا اور اس پہ آپ کی مسلسل محنت ھوتی ھے جو اس کاروبار کو ایک مشہور برینڈ میں تبدیل کر دیتی ھے، جنید جمشید گارمینٹس کی مثال آپ کے سامنے ھے۔

فینسی مچھلیوں کا سائیڈ بزنس

کم وقت میں زیادہ منافع

ویسے تو پوری دنیا میں رنگیں مچھلیوں کا کاروبار کیا جاتا ہے اور کافی نفع کمایا جاتا ہے مگر پاکستان میں اس بزنس پہ اتنی توجہ نہیں دی گئی۔ دراصل پاکستان میں صرف لگے بندھے اور پرانے بزنس پہ ہی توجہ دی جاتی رہی ہے۔ آپ کیلئے موقع ہے روٹین سے ہٹ کے کاروبار کریں اور ڈھیروں منافع کمائیں کیوں کہ اس کام میں آپ کا کمپیٹیشن نا ہونے کے برابر ہے۔

150

اس کاروبار کی خاصیت

اس کاروبار کی خاص بات یہ ہے کہ رنگین مچھلیوں کیلئے آپ کو زیادہ جگہ درکار نہیں ہوتی اور یہ بہت جلد بڑی ہوجاتی ہیں۔ اس طرح ان پہ بہت کم خرچ کرنا پڑتا ہے۔ ان کی افزائش بہت آسان ہے اور ان کی مانگ بہت زیادہ ہے۔ آپ ان کو کسی بھی شہر میں

فینسی مچھلیوں کا سائیڈ بزنس

کم وقت میں زیادہ منافع

مزے کی بات یہ ھے کہ گھریلو خواتین بھی ان مچھلیوں کو آرام سے گھر میں پال سکتی ھیں اور اپنے خاندان کیلئے اچھا خاصا رزق حلال کما سکتی ہیں۔ ھے نا منفرد بزنس؟

150 رنگین مچھلیوں کی اقسام

ویسے تو رنگین مچھلیاں کئی اقسام کی ہوتی ہیں۔پاکستان میں 200 کے قریب اقسام ھیں رنگین مچھلیوں کی۔ جن میں نیمو، ڈورے، ریڈکیپ، کارپ اور لائن ھیڈ زیادہ مشہور ھیں۔ ھر قسم کی مچھلی کا اپنا رنگ،شکل، لمبائی اور موٹائی ھوتی ھے جو دوسروں سی مختلگ ھوتی ھے یہی بات ان کو خوبصورت اور منفرد بناتی ھے۔ان میں سے کچھ انڈے دیتی ہیں تو کچھ بچے اور کچھ اپنے انڈوں اور بچوں کو حفاظت کی خاطر منہ میں رکھتی ہیں تو کچھ انہیں کھا بھی

آپ چھوٹی رنگین مچھلیاں یعنی کہ مچھلی کے بچے پاکستان میں کسی بھی بڑے شہر سے ہول سیل ریٹ میں خرید سکتے ہیں مثلا لاہور، کراچی، راولپنڈی، کوئٹہ، پشاور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان وغیرہ ۔ ٹھیلوں پر مچھلیاں فروخت کرنے والے انہی مارکیٹس سے ہول سیل ریٹ پہ مچھلیاں خرید کر کئ گنا زاید قیمت پر فروخت کرتے ہیں۔

اگر آپ لوکل رنگین مچھلیاں خریدیں تو یہ آپ کو 50 روپے سے لیکر 5 ہزار تک فی جوڑا ملیں گی اور اگر آپ امپورٹڈ رنگین مچھلیاں خریدیں تو یہ آپ کو 500 سے 10 ہزار تک فی جوڑا ملیں گی.جب کہ آپ ان کی نشونما کرکے کئی گنا زیادہ منافع لیکر سیل کر سکتے ہیں۔

رنگین مچھلیاں بہت آسانی سے گھروں میں پالی جاسکتی ہیں۔ گھروں کے اندر پالنے کیلئے رنگین مچھلیاں انتہائی مناسب ہیں۔ آپ ان کو گھر کے کسی بھی حصہ میں پال سکتے ہیں۔ آپ انھیں آسانی سے پانی کے بڑے ٹب یا کسی بھی قسم کے پرانے برتن جس میں پانی آسانی سے کھڑا ہو سکے اور آپ اس کو تبدیل کرسکیں، پال سکتے ہیں۔

البتہ سب سے اچھا طریقہ یہ ھے کہ آپ سیمنٹ یا مٹی کے چھوٹے چھوٹ حوض یا ٹینک تعمیر کروا کے ان میں رنگین مچھلیاں پالیں۔

خوراک کا انتظام

رنگین مچھلیوں کی خوراک بازار سے نہایت مناسب قیمت پہ مل جاتی ھے اور اگر آپ چاہیں تو بہت آسانی سے خود بھی خوراک

تیا کر سکتے ہیں، مگر بہتر یہ ہے آپ ان کی خوراک کسی بڑے ڈیلر سے ہول سیل ریٹ پہ خریدیں۔ یہ مچھلیاں سائز میں چھوٹا ہونے کیوجہ سی بہت کم خورا کھاتی ہیں۔

ان مچھلیوں کی سب سے بڑی اور ضروری خوراک آکسیجن ہوتی ہے اس کیلئے آپ نے خیال رکھنا ہے کہ حوض کا پانی صاف ہو اور آپ اسے تبدیل بھی کرتے رہیں۔ویسے بازار سے ہوا کا پمپ لے کہ یا گھر میں موجود سائیکل والا پمپ استعمال کرکے آپ پانی میں آکسیجن سپلائی کر سکتے ہیں۔

آپ پانی تقریبا 15 دن بعد تبدیل کریں۔ واضح رہے کہ آپ گھر کے نل کا پانی اس کام کیلئے استعمال کرسکتے ہیں مگر اس میں کنڈیشنر اور چند مخصوص ادویہ ڈالنا ضروری ہیں تا کی اس پانی میں تیزابیت اور

ایک اور بات کا آپ نے خیال رکھنا ھے کہ پانی کا ٹمپریچر نارمل رھے یعنی 22سے32 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان۔ اس طرح مچھلیاں بہتر انداز میں پروان چڑھیں گی۔ آپ نے مچھلیوں کے حوض کی صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھنا ھے۔

منافع کمانے کا طریقہ

ہول سیل ریٹ میں سستے داموں خریدنے کے بعد گھر ھی میں بہت کم خرچ کرکے آپ ان مچھلیوں کو پالیں۔ یہ بہت جلد بڑی ہوجا تی ھیں۔ اکثر مچھلیاں ایک ماہ کے اندر بچے دینا شروع کردیتی ھیں اور کچھ 2 ماہ کے اندر۔ ان میں سے اکثر تو ماھانہ بچے دیتی ھیں۔ اور پھر بچے بھی بہت جلد آسانی سے بڑے ھوجاتے ھیں۔ اس طرح آپ ان کو بیچ کہ مستقل روزگار کما سکتے ھیں۔

فینسی مچھلیوں کا سائیڈ بزنس

کم وقت میں زیادہ منافع

آپ مچھلیاں پاکستان میں اس ریٹ پہ بیچ سکتے ہیں۔ نیمو کا ننھا جوڑا تقریبا 5000 روپے میں،ڈورے کا جوڑا 8سے 10ہزار روپے میں، ببل کریپ 1400 روپے میں، ریڈکیپ 1000 روپے میں، کارپ 800 روپے میں اور گولڈ فش 3000 روپے میں۔ یہ ریٹس کچھ کم یا زیادہ ہوسکتے ہیں مگر آپ کو بہرحال ٹھیک ٹھاک منافع ملے گا۔

155

آپ ایک شاپ بھی بنا سکتے ہیں جہاں آپ یہ رنگین مچھلیاں بیچیں گے۔ اگر آپ کسی پوش کالونی میں دکان بنائیں تو بہت نفع کما سکتے ہیں۔ لیکن دکان ضروری نہیں۔ آپ ان کو مارکیٹس میں فرخت کریں۔اس کے علاوہ اگر مچھلیاں زیادہ تعداد میں ہیں تو آپ ان کو مچھلیوں کی مارکیٹس میں جو کہ تمام بڑے شہروں میں موجود ہیں بیچ سکتے ہیں۔

ایک سائیڈ بزنس جس سے آپ سالانہ 6 لاکھ سے زیادہ کما سکتے ہیں

خرگوش ایک بہت پیارا اور کیوٹ سا جانور ہے۔ یہ گھر میں ادھر ادھر بھاگتا دوڑتا بہت اچھا لگتا ہے۔ مگر کیا آپ جانتے ہیں آپ خرگوش پال کے ڈھیروں نفع بھی کما سکتے ہیں؟۔ جی ہاں بالکل، یہ تو باقاعدہ ایک بزنس ہے۔ آئیے آپ کو اس بزنس کی تفصیلات بتاتے ہیں۔

کس طرح کے خرگوش پالے جا سکتے ہیں

آپ خرگوش کی ایک نسل جسے انگورا کہا جاتا ہے آسانی سے پال سکتے ہیں اور یہ آپ کو بہت منافع بھی دیں گے۔آپ دو طرح کے انگورا خرگوش پال سکتے ہیں۔ چھوٹے بچے جنھیں Bunnies کہا جاتا ہے اور دوسرے بریڈرز Breders۔

ایک سائیڈ بزنس جس سے آپ سالانہ 6 لاکھ سے زیادہ کما سکتے ہیں

اگر آپ چھوٹے بچے یعنی بنیز خریدیں گے تو یہ آپ کو سستے ملیں گے مگر ان کو بڑا کر کہ بریڈر بنانا ہوگا تاکہ آپ ان سے بچے حاصل کر سکیں۔ بریڈر دراصل بڑے خرگوش ہوتے ہیں جو بچے دیتے ہیں۔

157

انویسٹمنٹ / خرچ

بنیز یعنی چھوٹے انگورا خرگوش آپ کو 5000 سے 30000 تک کی رینج میں مل جائیں گے اور بریڈیرز آپ کو 30000 سے 60000 تک مل جائیں گے۔ یہ ریٹ انگورا نسل کا ہے جو بہت اچھی منافع بخش نسل ہے۔ اس حساب سے اگر آپ اگر آپ کام بنیز یعنی چھوٹے خرگوشوں سے شروع کریں تو 100000 سے 200000 میں شروع کر سکتے ہیں. یہ تقریبا 5 ماہ میں اس قابل ہو جائیں

ایک سائیڈ بزنس جس سے آپ سالانہ 6 لاکھ سے زیادہ کما سکتے ہیں

اور اگرآپ بریڈرز یعنی بڑے خرگوشوں کام سے شروع کریں تو 300000 سے 400000 تک انویسٹ کرنا ہوں گے. انشاء اللہ 1سے 2 ماہ میں خرگوش بچے دینے لگیں گے۔

158

سٹارٹ کیسے کریں؟

آپ نے شروع میں 6 مادہ اور 2 نر انگورا خرگوش خیدنے ہیں۔ آپ انکو بڑے آرام سے گھر میں پال سکتے ہیں۔ بس آپ نے انکوخطرناک جانوروں سے محفوظ رکھنا ھے اور خوراک و پانی کا خیال رکھنا ھے۔ یہ بہت جلد بچے دینے لگیں گے۔

خرچ اور منافع کا حساب

خرگوش چھوٹا جانور ھے یہ زیادہ خوراک نہیں کھاتا۔ خرگوش گھر کی بچی کھچی

ایک سائیڈ بزنس جس سے آپ سالانہ 6 لاکھ سے زیادہ کما سکتے ھیں

چیزیں کھاتا ھے اور اس کے علاوہ اپنی
خوراک خود بھی ڈھونڈ لیتا ھے۔ایک خرگوش
کی خوراک اور ادویات کا ماھانہ خرچ زیادہ
سے زیادہ 200 روپے بنتا ھے۔ اس حساب سے
اگر آپ کے پاس ٹوٹل 8 خرگوش ھوں تو ان کا
ماھانہ خرچ ھوا 1600 روپے۔ اور ایک سال کا
خرچ ھوا صرف 19200 روپے۔

ایک مادہ خرگوش ایک سال میں کم از کم
30 بچے دیتی ہے اور زیادہ بچے دے تو 50
تا 70 بھی دے سکتی ہے ۔یہاں ھم کم سے
کم یعنی فی مادہ 30 بچوں کے حساب سے
کیلکولیٹ کریں تو اُپ کو ایک سال میں 6
مادہ سے حاصل ھوں گے کم از کم 180 بچے۔
اور اگر آپ فی بچہ 4000 کا بیچیں جو کہ
ایک انگورا خرگوش کے بچے کا نارمل سے بھی
کم ریٹ ھے تب بھی آپ کو 180 خرگوشوں

ایک سائیڈ بزنس جس سے آپ سالانہ 6 لاکھ سے زیادہ کما سکتے ھیں

کے حساب سے 720000 روپے ملیں گے۔

اگر آپ 8 خرگوشوں اور ان کے بچوں کا سالانہ خوراک اور ادویا ت کا زبادہ سے زیادہ خرچ کا حساب لگائیں تب بھی آپ کا خرچ 60000 سالانہ سے زیادہ نہیں ھوگا۔ تو ان 60 ھزار کو 720000 سے نکالیں تو باقی بچتا ھے 660000 روپے۔ اور یہ آپ کا خالص منافع ھے۔

دیکھا آپ نے کہ محدود سرمائے سے یہ کاروبار گھر میں شروع کرنے سے أپ سالانہ 660000 آرام سے کما سکتے ھیں۔ اگر آپ کا کام چل پڑے تو آپ خرگوشوں کی تعداد بڑھاتے جائیں آپ کا منافع بھی بڑھتا جائے گا۔

اس کاروبار کی سب سے مزیدار بات یہ ھے

ایسے کاروبار جو آپ صرف 50 ہزار سے شروع کر سکتے ھیں

اکثر لوگوں کے پاس کاروبار کیلئے سرمایہ کم ھوتا ھے یا سرے سے ھوتا ھی نہیں۔ اس لیے ھم یہاں 50 ہزار سے شروع ھونے والے چند آئیڈیاز کا ذکر کریں گے کیوں کہ 50 ہزار ایسی رقم ھے کہ بندہ کہیں نا کہیں سے اتنے پیسے تو ارینج کرھی لیتا ھے۔

ناشتہ / کھانے کی ریڑھی

اس آئیڈیا کو تو ھم نے اسی ایپ میں تفصیل سے ڈسکس بھی کیا ھے۔ آپ آرام سے 50 ہزار میں ناشتے کی ریڑھی لگا سکتے ھیں۔ آپ کو کچہری یا ایسے دفاتر و جگہوں پہ ریڑھی لگانی ھے جہاں کافی رش ھوتا ھے اور لوگ دور دراز سے بھی آتے ھوں وھاں۔ آپ مشہور ھاسپٹل کے قریب بھی یہ کام سٹارٹ کر سکتے ھیں۔ آپ اس کام میں اچھا خاصا

ایسے کاروبار جو آپ صرف 50 ہزار سے شروع کر سکتے ہیں

یہ ایک سدا بہار بزنس ہے۔ پچھلے کچھ سالوں سے پاکستان میں چائے اور کافی کے کام میں کافی تیزی دیکھنے میں آئی ہے ۔ اگر آپ چائے یا کافی کی شاپ بنانا چاہتے ہیں تو اس کیلئے آپ کو زیادہ تجربہ کی ضرورت نہیں بس چند دن کی ٹریننگ کے بعد کوئی بھی شخص یہ کام آسانی سے کر سکتا ہے ۔
اب تو پاکستان میں چائے اور کافی کی بہت سی اقسام مشہور ہو گئی ہیں جیسا کہ تندوری چائے ، کشمیری چائے، گڑ والی چائے،کولڈ کافی وغیرہ ۔ یہ کام کم سرمائے سے شروع کر کے اچھا منافع کمایا جاسکتا ہے۔

سویٹس / پاپڑ وغیرہ کی سپلائی کا کام

اگر آ پ کے پاس اپنا بائیک ہے تو یہ کام 5 ہزار میں ہی سٹارٹ کر سکتے ہیں۔ یا بائیک

ایسے کاروبار جو آپ صرف 50 ہزار سے شروع کر سکتے ہیں

جوس کارنر بہت زبردست کاروبار ہے۔ آپ ایکی اچھا اور چھوٹا سا جوس کارنر 50 ہزار میں سٹارٹ کر سکتے ہیں۔ آپ اس کام میں آنے کے بعد خود کہیں گے اس سے اچھا کاروبار 50 ہزار میں ممکن نہیں۔ ہاں سردیوں میں آپ چاہیں تو اس جگہ جوس کی بجائے یخنی / سوپ اور چائے وغیرہ کا کام بھی کر سکتے ہیں

163

فروٹ شاپ / ریڑھی

آپ کسی بازار/مارکیٹ/روڈ کی سائیڈ یا پارک وغیرہ کے قریب پچاس ہزار میں بہترین قسم کی فروٹ شاپ یا ریڑھی لگا سکتے ہیں۔ یا اگر آپ چاہیں تو اس جگہ سبزی کی دکان/ریڑھی بھی لگا سکتے ہیں, جس میں آپ تقریباً ہر قسم کا پھل/سبزی

جس میں آپ تقریباً ہر قسم کا پھل/سبزی
بیچ سکیں گے بہت اچھا منافع ہے اس کاروبار
میں بھی, آپ سبزی گھروں میں سپلائی کر
کے منافع اورکسٹمر دونوں میں اضافہ کر
سکتے ہیں, اس کام سے بھی ڈیلی 1500 تا
2000 تک کمایا جا سکتا ہے۔

164 لوڈر / چنگ چی رکشہ

آپ کو استعمال شدہ اور اچھی حالت میں
چنگ چی/لوڈر 50 ہزار تک آرام سے مل جائے
گا۔ آپ اس کو مارکیٹ/سبزی منڈی وغیرہ
میں استعمال کر سکتے ہیں۔ یا آپ سواریوں
اور سکول کی شفٹوں(بچں کو سکول میں
چھوڑنے اور لانے کیلئے) کیلئے استعمال کریں۔
آپ اتنا کما لیں گے کہ آپ کے گھر کا خرچہ
چل سکے اور اگر آپ محنتی ہیں تو کچھ

ایسے کاروبار جو آپ صرف 50 ہزار سے شروع کر سکتے ہیں

کام سٹارٹ کیا تھا۔ یہ کام 50 ہزار سے بھی کم میں سٹارٹ کیا جا سکتا ہے۔ اگر بریانی کا ٹیسٹ اچھا ہو اور آپ کا اخلاق بھی تو یہ کام آپ کو دنوں میں امیر بنا سکتا ہے۔

حقیقتا ایسے بہت سے کاروبار ہیں جو 50 ہزار یا اس سے کم انویسٹمنٹ سے شروع کر سکتے ہیں۔ دوسروں کی ملازمت سے بہتر ہے اپنا کاروبار چاہے وہ چھوٹا ہی کیوں نا ہو۔ ویسے یاد رکھیں کوئی بھی کاروبار چھوٹا نہیں ہوتا۔ مکڈونلڈ سے لیکر جنید جمشید کی جے جے گارمنٹس تک اکثر مشہور کمپنیوں کا آغاز بہت چھوٹا سا ہی تھا۔اَپ بھی محنت کر کہ اپنا چھوٹا سا کاروبار ایک بڑی کمپنی میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ اللہ کسی کی محنت کا صلہ ضائع نہیں کرتا۔ بس آپ کی نیت میں خلوص ہونا چاہیے۔

دیسی مرغیاں پالیں

غربت مٹانے والا آئیڈیا

یہ ایک ایسا آئیڈیا ھے جس کا مشورہ کچھ عرصہ قبل پاکستان کے وزیراعظم عمران خان نے بھی دیا تھا۔ اس بات پہ ان کے مخالفوں نے ان کا خوب مذاق اڑایا تھا مگر سنا ھے بل گیٹس جیسے شخص نے بھی عمران خان کے اس آئیڈیا کو سراہا تھا۔

166

یہ آئیڈیا ھے گھریلو لیول پہ دیسی مرغیاں پالنے کے بارے۔ جی ھاں آپ کو ضرور حیرت ہوئی ہوگی مگر پہلے پوری تفصیل پڑھ لیں۔

ویسے تو گاؤں اور دیہی علاقوں وغیرہ کے لوگوں کے لئے یہ کام بہت زیادہ فائدہ مند ھے مگر آپ نے شہروں میں بھی دیکھا ہوگا بڑی بڑی کوٹھیوں کے مالکان نے گھر کی چھت پر دیسی مرغیاں پالی ہوتی ہیں گھر میں مرغیاں پالنا بہت زیادہ فائدہ مند اور صحت و تندرستی کی ضامن ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے

کہ ایک گھریلو خاتون 100 مرغیاں باآسانی پال سکتی ہے

فارمی مرغیوں کے برعکس یہ مرغیاں انتہائی سستے میں پلتی ہیں

مزے کی بات یہ ھے کہ گھر کا کچرہ, سبزی کے چھلکے,گھاس پھونس, بچی ہوا کھانا وغیرہ ضائع ہونے کے بجائے ان کی خوراک بن جاتی ہے۔ اوسطا اگر دیکھا جائے تو کچھ مقدار میں باقاعدہ ان کے لئے خوراک لی جاتی ہے جیسے مکئی, گندم وغیرہ۔

اگر ہم 100 مرغیوں کے خرچ کا حساب لگا ئیں تو بمشکل ٹوٹل خرچہ 5,7 ہزار آئے گا جبکہ 100 مرغیوں کے اوسطاً 70,75 انڈے روز کے ملتے ہیں۔ کم سے کم بھی حساب لگایا جائے تو روز کے 700 روپے صافی بچت ہوتی

دیسی مرغیاں پالیں

غربت مٹانے والا آئیڈیا

اس کا مطلب صرف انڈوں سے آپ ماہانہ 20,22 ہزار روپے بیٹھے بٹھائے کما سکتے ہیں۔ اب آپ اندازہ لگائیں کہ کتنا آسان اور منافع بخش کاروبار ہے۔

بات صرف پیسوں کی نہیں مرغیاں پالنے کے اور بھی بے شمار فائدے ہیں۔

آپ کو گھر میں ہی روزانہ دیسی, صحت مند, طاقت سے بھرپور انڈے کھانے کو ملیں گے۔ خاص کر بچوں کیلئے بہت اچھا ناشتہ ہے دیسی انڈا۔

168

جو انڈے بچ جائیں آپ وہ انڈے بیچ کر بہترین گزر بسر کریں۔

آپ اور آپ کے گھر والوں کو دیسی مرغی کا خالص گوشت بھی میسر آئے گا۔

دیسی مرغیاں پالیں

غربت مٹانے والا آئیڈیا

دیسی انڈا۔

جو انڈے بچ جائیں آپ وہ انڈے بیچ کر بہترین گزر بسر کریں۔

آپ اور آپ کے گھر والوں کو دیسی مرغی کا خالص گوشت بھی میسر آئے گا۔

مرغیاں گھر کی فالتو سبزی, بچا ہوا کھانا اور اپنی خوراک تلاش کر کے کھا لیتی ہیں۔ اس سے آپ کو ڈبل فائدہ ہوگا۔ فالتو کھانا بھی استعمال ہوجائے گا اور آپ کو مرغیوں کی خوراک بھی مفت میں مل جائے گی۔

گھر میں مرغیاں پالنے کا ایک اور بڑا فائدہ یہ ہے کہ گھر میں زہریلے کیڑے مکوڑے نہیں ہوتے کیوں کہ ایسے کیڑے مکوڑے ان کی خوراک بن جاتے ہیں

ایک اور کم سرمائے سے شروع ہونے والا منافع بخش سمارٹ بزنس

تو چلتے بزنس آئیڈیا کی طرف۔ سب سے پہلے آپ نے اپنے علاقے کی کچہری میں یا کسی بڑے ہسپتال کے قریب آُپ ایک دکان کرایہ پہ لیں۔ اگر آپ دکان افوڑد نہیں کر سکتے تو آپ شروع میں ایک ٹھیلہ یاسٹال/ ریڑھی بھی لگا سکتے ہیں۔ اس کے بعد آپ نے انتظام کرنا ہے ایک عدد اچھے کک کا۔ وہ کک / باورچی آپ خود بھی ہو سکتے ہیں یا آپ کے گھر کی کوئی خاتون بھی ہو سکتی ہے۔ آپ نے وہاں اپنے سٹال/دکان پہ ناشتہ لگانا ہے۔ ناشتہ میں ابلا ہوا انڈہ، چھولے، نان۔ پراٹھا،چائے اور اس کے ساتھ کٹے ہوئے پیاز و رائتہ وغیرہ ہونا چاہیئے۔ ان میں سے کچھ چیزیں آپ گھر سے بنوا کے لائیں گے مثلا چھولے، پراٹھے، نان وغیرہ، آپ ان کو کسی گرم ھاٹ پاٹ میں رکھیں تا کہ ٹھنڈے نا ہوں۔ اور کچھ چیزیں مثلا چائے وغیرہ آ پ

دکان پہ بھی بنا سکتے ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تمام چیزیں گھر سے بنوا کہ گرم ہاٹ پاٹ اور فلاسک وغیرہ میں لائیں اور دکان/سٹال پہ ضرورت پڑنے پہ گرم کرکے گاہک کو دیں۔

171

کچہری، سول ہسپتال یا س طرح کی جگہ پہ اکثرلوگ مثلا وکلا، منشی حضرات، سائل اور مریض اور ان کے لواحقین وغیرہ ناشتہ کیے بنا یا صرف چائے پی کے آجاتے ہیں۔ یہ اکثر کچہری/ہسپتال پہنچ کر ھی ناشتہ کرتے ہیں۔ ناشتہ کا ٹائم صبح 7 سے 10 دن رکھ لیں۔ اس کے بعد اپنی دکان پہ دن 12 سے 3 یا 4 تک دن کا کھانا لگائیں۔ دن کے کھانے میں آپ ایک عدد سالن، روٹیاں، چاول و بریانی رکھ لیں۔یہ سب آپ گھر سے پکوا کہ لائیں اور دکان پہ تازہ گرم کرکے کسٹمرز کو پیش کریں۔

ایک اور کم سرمائے سے شروع ہونے والا منافع بخش سمارٹ بزنس

یاد رکھیں أپ نے رائتہ و سلاد ضرور ساتھ رکھنا ھے۔ اس سے نا صرف آپ کے کھانے کا ٹیسٹ ڈبل ھو جائے گا بلکہ آپ کے کسٹمرز میں بھی بہت اضافہ ھوگا.اور اگر أپ چاہیں تو کولڈ ڈرنکس کے لیے ایک عدد فریج بھی رکھ سکتے ھیں۔

172

آپ کا ناشتہ اور دن کا کھانا بہت زیادہ کامیاب ھوگا کیوں کہ کچہریوں اور بڑے ھسپتالوں میں زیادہ تر لوگ بیرون شہر یعنی آس پاس کے گاوں سے آئے ہوتے ہیں اور بہت سے وکلاء، سائلین اور مریضوں کے ساتھ آنے والے بھی دن کا کھانا وھیں کھانا پسند کرتے ہیں۔

اس کام میں أپ کی ٹائمنگ ھے صبح 7 سے شام 4 تک۔ ھے نا آفس والی ٹائمنگ؟۔ اچھا آپ بقایا ٹائم میں کوکنگ کیلئے ضروری سامان

ایک اور کم سرمائے سے شروع ہونے والا منافع بخش سمارٹ بزنس

آپ صبح سو یرے 5 بجے اٹھ کہ ناشتے والے آئیٹمز پکا سکتے ھیں یا یہ کام آپ کے گھر کی کوئی خاتون بھی کر سکتی ھے۔اسے طرح وہ خاتون دن کے کھانے کیلئے آئیٹمز زیا دیر سے نیار کر کے اُپ کے دکان پہ بھیچج سکتی ھیں.

اس کام میں آپ اگر ناشتہ سے اور دن کا کھانہ سے کل ملا کے صرف 3 ھزار بھی بچا لیں تو ماھانہ اُپ کی بچت ھوگی 78 ھزار(ھم نے مہینہ کی 4 اتوار والی چھٹیاں نکال کے حساب لگایا ھے)۔ اور آگر اُ پ کی دکان کا کرایہ 15 ھزار ھو تب بھی آپ ماھانہ 63 ھزار آرام سے بچا سکتے ھیں۔ یہ حساب کم سے کم لگایا گیا ھے ورنہ اُ اس سے زیادہ بھہ کما سکتے ھیں۔

اگر آپ مستقبل میں اس کام کو بڑھانا چاہیں

ایک اور کم سرمائے سے شروع ہونے والا منافع بخش سمارٹ بزنس

تو ایک عدد ملازم بھی رکھ سکتے ہیں۔

اس سارے کاروبار کا دارومدار کھانے کے ٹیسٹ یعنی ذائقہ پہ ہے۔ ٹیسٹ / ذائقہ جتنا اچھا ہوگا آپ کا کام اتنا زیادہ بڑھتا جائے گا۔ اور ہاں آپ نے صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھنا ہے۔

یقین کریں آپ اس کام میں بے حد اور جلد کامیابی حاصل کرسکتے ہیں کیوں کہ پاکستان میں کھانے پینے کا بزنس ناکام ہو ہی نہیں سکتا۔ وہسے بھی جب آپ اتنی محنت اور لگن سے کام کریں گے تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ اللہ آپ کو اس کا صلہ نا دے۔ بس اللہ پہ کامل توکل رکھیں وہی سب کا رازق ہے اور وہ ہاتھ سے کما نے والے کو اپنا دوست کہتا ہے۔

ڈیری فارم کا بزنس

بزنس کرنے کا طریقہ، انویسٹمنٹ اور منافع کی تفصیل

آج کل دودھ اور دوھ سے بنی خالص اشیا کی مانگ بہت بڑھ گئی ھے جبکہ ان کی پیداوار بہت کم ھے۔ اسی وجہ سے ڈیری کی پراڈکٹس کی قیمتیں بھی بہت بڑھ گئی ھیں۔ اسی بات کو دیکھ کہ بہت سے لوگ ڈیری فارم کے بزنس میں آ رھے ھیں۔ مگر ان میں سے اکثر انفارمیشن اور تجربہ کی کمی کی وجہ سے زیادہ کامیاب نہیں ھو سکتے۔

آئیے دیکھتے ھیں کہ اس کاروبار کو کامیابی سے کیسے کیا جا سکتا ھے؟ کون کون سے غلطیوں سے کیسے بچا جا سکتا ھے اور کتنا منافع کمایا جا سکتا ھے۔

ڈیری فارم بزنس کے متعلق چندغلط فھمیاں اور ان کا ازالہ

ڈیری فارم کا بزنس

بزنس کرنے کا طریقہ، انویسٹمنٹ اور منافع کی تفصیل

ڈیری فارم میں دودھ کے حصول کیلئے جانور پالے جاتے ھیں۔ اس معاملے میں اکثر لوگوں سے غلطی یہ ھوتی ھے کہ وہ 2 یا 3 جانوروں سے یہ کام شروع کردیتے ھیں اور سمجھتے ھیں کہ وہ ڈیری فارم لیول تک پہنچ جائیں گے، ایسا ھونا بہت مشکل ھے۔ ھم یہ نہیں کہتے کہ آپ 2 یا 3 جانور نا پالیں، آپ ایک یا 2 جانور بھی اگر پال سکتے ھیں تو ضرور پالیں مگر اس سے آُپ کے گھر کی دودھ کی ضرورت پوری ھوگی بس، آپ اس سے کوئی خاص منافع نہیں کما سکیں گے۔

دوسری غلطی یہ ھوتی ھے کہ لوگ پوری انفارمیشن اور کیلکولیشن کیئے بغیر اس کام کو سٹارٹ کر دیتے ھیں اور کچھ عرصہ بعد نقصان اٹھا کہ یہ کام چھوڑ دیتے ھیں۔ ھمارا مشورہ یہ ھے کہ آپ اپنے علاقے کے

پہلی بات تو یہ ھے کہ جانور خریدنے کیلئے کسی تجربہ کار بندے کو ساتھ لے جائیں۔ ایسا بندہ جس کو جانوروں کی پہچان ھو اور وہ ڈیرہ فارم بزنس کا تجربہ رکھتا ھو۔ آپ اچھی نسل کی کراس (ساہیوالفریزین یا ساہیوال جرسی) گائے اور اچھی نسل کی بھینسیں خریدیں۔ کوشش کریں کہ بھینس نیلی راوی نسل کی ھو۔

ڈیری فارم کیلئے ضروری اشیا

ڈیری فارم کی سب سے اھم چیز اچھی نسل کا جانور ھوتا ھے۔ فرض کریں کہ آپکا ٹارگٹ 100کلو دودھ روزانہ کا ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ یہ 100کلو دودھ سارا سال رہے تو پھر آپ کو کم از کم اپنے فارم پر 15جانور رکھنے ہوں گے جس میں 9 گائے اور 6 بھینسیں شامل

ڈیری فارم کا بزنس

بزنس کرنے کا طریقہ، انویسٹمنٹ اور منافع کی تفصیل

ویسے تو آپ کہ دودھ تو 100 کلو دودھ دس جانوروں سے بھی حاصل کیا جا سکے گا بلکہ اچھی نسل کے 8 جانوروں سے بھی اتنا دودھ حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر جانوروں میں کوئی جانور دودھ کم کر دیتے ہیں کوئی جانور سوائی کے لیے بھی تیار ہوگا اور ہو سکتا ھے کوئی جانور بیمار ہو، اس طرح انکا دودھ کم ہوگا اور اس کی جگہ دوسرے جانور دودھ دیتے رہیں گے اور آپکی ایورج دودھ 100 کلو ہوگی۔

جانوروں اور شیڈ کے علاوہ آپ کو ضرورت ہوگی چارہ لانے کے لیے ایک عدد لوڈر یا بیل گاڑی، ٹوکہ مشین، درانتیاں، چارہ کترنے کے لیے چھوٹا انجن پیٹریا چارہ کاٹنے والی ایلکٹرک مشین، پانی کے حوض، دوائی دینے کے لیے نالکہ اور چاہیں تو دودھ دوہنے کی

ڈائپرز / پیمپرز کا بزنس

اپنا بریںڈ بنائیں / سپلائی کریں

(یہ آئیڈیا ان لوگوں کیلئے ھیں جو اپنا کاروبار شروع کرنا چاہتے ھیں مگر ان کے پاس سرمایہ بہت کم ھے۔ اس کاروبار کی ایک خاصیت یہ ھے کہ اسے بہت کم سرمایہ سے شروع کیا جا سکتا ھے اور دوسری خاصیت یہ ھے کہ اس کام میں کوئی رسک نہیں ھے۔ آپ اس آئیڈیا پہ عمل کرکے بہت کم پیسوں سے اپنا کاروبار شروع کر سکتے ھیں۔

یہ آئیڈیا ھے بچوں کے ڈائپرز جنھیں عرف عام میں پیمپرز کہا جاتا ھے ان کے متعلق۔ یہ اب ھر گھر کی ضرورت بن چکے ھیں اور سارا سال فروخت ھوتے ھیں۔ آپ اس کام کو 2 طرح سے کر سکتے ھیں۔

پہلا طریقہ – ڈائیپرز سپلائی بزنس

پہلا طریقہ یہ ھے کہ آپ اپنے شہر کی یا نزدیکی بڑے شہر کی سب سے بڑی ہول سیل مارکیٹ میں جائیں۔ وھاں ڈائپرز کے ڈیلرز سے ملیں، ان کو بتائیں کہ آپ سپلائر ھیں اور آپ ان سے مال خرید کہ آگے سیل کرنا چاہتے ھیں۔ آپ ان سے ڈائپرز کا ریٹ پتہ کریں اور ان کو بتائیں کہ آپ ان کے مستقل گاھک بن سکتے ھیں اگر وہ کچھ مزید ڈسکاونٹ دیں، اس طرح وہ آپ کونارمل سے زیادہ ڈسکاونٹ بھی دیں گے ۔ آپ نے تمام تفصیلات نوٹ کرلینی ھیں اور ڈیلرز کے نام، پتہ و فون نمبرز بھی لکھ لینے ھیں۔

اس کے بعد آپ اپنے علاقے کے ان دکانداروں اور مارکیٹس تک جائیں جو ذرا دور ھوتے ھیں۔ آپ شہر کے قریب دوسرے چھوٹے شہر یا قصبات و دیہات کے دکانداروں کے پاس بھی جا سکتے ھیں۔ آپ ان کو بتائیں کہ آپ

آپ نے کم منافع مگر زیادہ سیل والا فارمولا اپنانا ھے تا کہ آپ کے گاھک بڑھیں۔ آپ نے منافع کا مارجن کم رکھنا ھے۔ فرض کرتے ھیں ایک دن میں اپ کو فی دکان صرف 60 روپے منافع ھوتا ھے اور ایک دن میں آپ 30 دکانوں کو مال سپلائی کرتے ھیں تو آپ کا ایک دن کا منافع ھوا 1800 روپے۔ یہ کام آپ کی محنت پہ انحصار کرتا ھے آپ جتنی محنت کریں گے آپ اتنا زیادہ منافع کمائیں گے۔

دوسرا طریقہ – اپنا چھوٹا سا برینڈ بنائیں

جی تو ھم آپ کو بتانے جارھے ھیں ایک ایسا سمارٹ بزنس کا طریقہ جس سے آپ بہت جلد امیر ھو سکتے ھیں۔

درکار رقم / انویسٹمنٹ۔

ڈائپرز / پیمپرز کا بزنس

اپنا برینڈ بنائیں / سپلائی کریں

آپ یہ کاروبار 20 سے 30 ہزار روپے میں شروع کر سکتے ہیں

ڈائیپرز کہاں سے خریدیں اور کون سے خریدیں؟

ہول سیل مارکیٹ میں کھلے پیپمرز ملتے ہیں جو بہت سستے ہوتے ہیں۔ ایسی ایک بہت بڑی مارکیٹ لاہور شاہ عالم مارکیٹ ہے اور کراچی میں بھی ایسی مارکیٹ ہے۔ اسی طرح کی مارکیٹس تمام بڑے شہروں میں موجود ہیں۔ ویسے تو بہت سی ورائیٹی کے ڈائیپرز ملتے ہیں مگر آپ نے ملائیشیا کے ڈائیپرز لینے ہیں کیوں کہ ان کی کوالٹی اچھی ہوتی ہے۔آپ نے سمال، میڈیم، لارج اور ایکسٹرا لارج سائیز کے ڈائپرز لینے ہیں۔

اپنی کمپنی کیلئے پیکٹس بنوائیں

اب آپ کا ڈائیپرز کا اپنا برینڈ بن چکا ھے، اور آپ کے برینڈ کے اپنے مخصوص پیکٹس ھیں۔ آپ ایک شاپ بنا کر عام گاھک کو بھی بیچیں اور ھول سیل بھی کریں اس طرح شاپ سے دوکاندار خود بھی آ کر لے جائیں گے اور آپ بہت نفع کمائیں گے۔یا دوسرا طریقہ یہ ھے کہ خود دوکانوں پر جا کر سیل کریں۔اور ایک اور طریقہ یہ ھے کہ آپ شروع میں ایک سیلز مین رکھ لیں کمیشن پر اس طرح منافع میں ذرا سی کمی مگر بیٹھے بٹھائے منافع بھی حاصل ھو گا۔ آپ اپنے حالات اور مارکیٹ کا رجحان دیکھ کہ ان میں سے کوئی بھی طریقے اپنا سکتے ھیں۔

184 منافع کا حساب

آپ اگر کم سے کم ریٹ پے ڈایپر فروخت کریں تب بھی آپ

ڈائپرز / پیمپرز کا بزنس

اپنا برینڈ بنائیں / سپلائی کریں

10 ڈائپرز والے پیکٹ میں ایک ڈائپر کو
اوسط 14 روپے میں،
20 ڈائپرز والے پیکٹ میں ایک ڈائپر کو
اوسط 13 روپے میں،
30 ڈائپرز والے پیکٹ میں ایک ڈائپر کو
اوسط 12 روپے میں،
50 ڈائپرز والے پیکٹ میں ایک ڈائپر کو
اوسط 11 روپے میں،

ہول سیل پہ فروخت کریں گے۔ اس پہ بھی
دکاندار آپ سے بہت خوش ہو کے خریدے
گا کیوں کہ وہ اسے 18 سے 25 روپے تک آگے
سیل کرے گا۔ اس حساب سے آپ کی بچت
پیکٹ کے حساب سے کچھ اس طرح ہوگی۔

10 ڈایپرز والا پیکٹ آپ 140 کا سیل کریں
گے جبکہ آپ کا اس پہ اوسط ٹوٹل خرچہ
ہوگا 62 روپے۔ اس حساب سے آپ کی بچت

20 ڈائپرز والا آپ بیچیں گے 260 روپے کا اور اس پہ آپ کا اوسط خرچ ہوگا 130 روپے اور آپ کی بچت ہوگی 130 روپے۔

30 ڈائپرز والا آپ بیچیں گے 360 روپے کا اور اس پہ آپ کا اوسط خرچ ہو گا 200 روپے اور بچت ہوگی 160 روپے۔

50 ڈائپرز والا آپ بیچیں گے 550 روپے کا اس پہ آپ کا اوسط خرچ ہوگا 330 روپے اور بچت ہوگی 220 روپے۔

یہ ہم نے اوسط کے حساب سے کم سے کم ریٹ لگا کی منافع نکالا ھے۔ اصل منافع اس سے زیاہ بھی ھو سکتا ھے۔

اس حساب سے اگر آپ ایک دن میں ہر سائز کے صرف 8 پیکٹ ھول سیل پہ بیچیں تو آپ

فرض کریں کی 150 میں سے 10 غبارے پھٹ جاتے ہیں یا ضائع ہوجاتے ہیں تب بھی آپ کو 140 غباروں کی سیل سے 1400 روپے ملیں گے جن میں سے 200 خرچ نکال کہ آپ کی بچت ہوگی 1200 روپے۔ ہے نا نا قابل یقین بات؟

مگر یہ بات سچ ہے، یہ دراصل آپ کی محنت اور عزم کا صلہ ہوگا جو آپ کو ملے گا۔ان پیسوں سے آپ مزید غبارے خریدیں اور اسی طرح بیچتے جائیں اور منافع کماتے جائیں۔ اس سے آپ نا صرف اپنی تعلیم کا خرچج نکال لیں گے بلکہ گھر والوں کو بھی سپورٹ کر سکیں گے۔ دیکھیں ہر بڑا کاروبار شروع میں ہمیشہ چھوٹا ہوتا ہے مگر آپ کا عزم مسلسل اسے بڑا بناتا ہے۔

ممکن ہے کئی لوگ اس بات پہ ہنسیں مگر

میں ہمیشہ چھوٹا ہوتا ہے مگر آپ کا عزم مسلسل اسے بڑا بناتا ہے۔

ممکن ہے کئی لوگ اس بات پہ ہنسیں مگر میرا سول ہے کہ کیا بچے اور بڑے(اپنے بچوں کیلئے) غبارے نہیں خریدتے؟ کیا غبارے نہیں بکتے؟ کیا بہت سارے لوگ آپ کو گلے محلوں اور مارکیٹوں میں غبارے بیچتے نظر نہیں آتے۔ اللہ کے بندو یہ حقیقت ہے اور کئی لوگوں کا گھر چل رہا ہے اسی کام سے۔ آپ نے گھبرانا نہیں اور نا ہی اس کام میں شر م محسوس کرنی ہے کیوں کی محنت کرکے رزق حلال کمانا قابل فخر بات ہے۔

امید ہے آپ کو ہمارا یہ آئیڈیا پسند آیا ہوگا، آپ خود اس پہ عمل نا کرنا چاہیں تو بھی اس ایپ کو شیئر ضرور کریں شائد کسی کا بھلا ہو جائے۔ اور ہاں ہماری اتنی محنت کے بدلے

بغیر سرمایہ کے یہ اچھوتا کاروبار شروع کریں

سمارٹ بزنس آئیڈیا

آپ نے دیکھا ہوگا کہ گھروں میں سبزی، دال چاول اور آٹا وغیرہ تو اکثر پڑا ہوتا ھے مگر گوشت روزانہ تازہ خریدا جاتا ھے۔ گوشت کو لوگ زیادہ عرصہ فرج میں سٹور نہیں کرتے۔ آپ شائد جانتے ھوں کہ قصائی صبح سویرے جانور حلال کرکے گوشت بیچنا شروے کردتے ھیں اس لئے سیانے لوگ ھمیشہ صبح سویرے جا کہ لائن میں لگ کہ تازہ اور اچھا گوشت خریدتے ھیں۔ اس لئے گوشت کا اچھا حصہ صبح سویرے بک جاتا ھے اور باقی سارا دن بچا ھوا اور کم تازہ گوشت ملتا ھے۔

اکثر گھروں کے مرد صبح سویرے اپنی جاب یا بزنس وغیرہ پہ جاتے ھیں وہ روز صبح تازہ گوشت نہیں خرید سکتے۔ بس یہاں سے شروع ھوتا ھے آپ کا کام۔

بغیر سرمایہ کے یہ اچھوتا کاروبار شروع کریں

سمارٹ بزنس آئیڈیا

آپ نے اپنے شہر و علاقہ کے ان دکانداروں کے پاس جانا ھے جو صبح صبح جانور حلال کرکے تازہ گوشت بیچتے ھیں۔ آپ نے ان کو بتانا ھے کہ آپ گوشت سپلائی کا کام کرتے ھیں اور اس سے گوشت خریدیں گے۔ اور ظاھر ھے سپلائی کا مطلب زیادہ گوشت خریدیں گے۔ اس لحاظ سے اس سے ریٹس میں بھی زرا رعایت کرائی جا سکتی ھے اور اس کا نمبر بھی لے لیں تا کہ آپ ان سے صبح سویرے گوشت کا ریٹ پوچھ سکیں۔ آپ مرغی، بڑا گوشت اور چھوٹا گوشت بیچنے والے دکانداروں کے پاس جا کہ اسی طرح اپنا تعارف کرانا اور ان کے فو نمبرز لینے ھیں۔

دوسرا کام آپ نے یہ کرنا ھے 500 کارڈز بنوانے ھیں اپنے بزنس کے۔ ان کارڈز پہ آپ نے یہ تحریر چھپوانی ھے

بغیر سرمایہ کے یہ اچھوتا کاروبار شروع کریں

سمارٹ بزنس آئیڈیا

"اب آپ حاصل کر سکتے ہیں ہر قسم کا حلال اور تازہ گوشت گھر بیٹھے صرف ایک آرڈر دے کر۔ ہم آپ کو آپ کی دہلیز تک گارنٹی شدہ تازہ اور پاکیزہ گوشت مارکیٹ ریٹ پہ سپلائی کریں گے۔ اس فون نمبر پہ کال،میسج یا وٹس ایپ کریں"۔ نیچے آپ کا فون نمبر وغیرہ درج ہو۔ آپ نے یہ کارڈ محلے کے ہر گھر پہنچانے ہیں۔ اور محلے کی دکانوں پہ بھی یہ کارڈ رکھوانے ہیں۔

500 کارڈز کا خرچہ آئے گا 1000 روپے۔آپ کے پاس پیسے نا ہوں تو صرف ایک دن کیلئے ادھار لے لیں اپنے کسی دوست سے یا پرنٹنگ والے دکاندار کے پاس کسی ریفرنس کے جائیں اور اس سے ادھار کرلیں۔

اس کےعلاوہ تمام محلے والوں، دوستوں اور

رشتہ داروں کے نمبر یا وٹس ایپ لینے ھیں اور ان کو بھی اوپر لکھی گئی تحرید بھیجنی ھے۔

اب آپ کو اسی دن اگلے دن کیلئے آرڈر لنا شروع ھوجائیں گے اور اگلے دن صبح بھی آڈر ملیں گے آپ آرڈر کی تفصیل نوٹ کر کہ رکھیں اور صبح سویرے ان دکان داروں آرڈرز کے مطابق گوشت خریدیں ان سے رسیدیں بنوائیں اور آرڈر ڈیلور کرنا شروع کردیں۔ جن جن کو آرڈر ڈیلور کریں ان سب سے گوشت کے پیسے اور 50 روپے سروس چارجز لیں۔ اس طرح اگرآپ ایک دن میں صرف 30 آرڈر ڈیلور کرتے ھیں تب بھی آپ کو ملیں گے 1500 روپے اسمیں 100 روپے پیٹرول کا خرچ نکال کہ آپ کو بچیں گے 1400 وہ بھی صرف 2 گھنٹوں میں۔

بغیر سرمایہ کے یہ اچھوتا کاروبار شروع کریں

سمارٹ بزنس آئیڈیا

پہلے دن کے آرڈرز کا گوشت خریدے کیلئے یا تو آپ ایک دن کیلئے کسی سے ادھار لے لیں یا دکانداروں کے پاس کسے ریفرنس کے جائیں اور ان کو بتائیں کہ پیسے آپ آرڈر دیلور کرکہ 2 گھنٹوں بعد ان کو دے دیں گے۔

سول یہ پیدا ہوتا ھے کہ لوگ آپ کو آرڈر کیوں دں گے؟ اس کی پہلی وجہ تو یہی ھے کہ گھر کہ مردوں نے اپنے اپنے کام پہ جانا ہوتا وہ روز صبح سویرے گوشت خریدنے نہیں جا سکتے۔

دوسری وجہ یہ کہ آپ کے سروس چارجز کم ہوں گے۔ اب وہ خود بائیک پہ جائیں تب بھی انکا اتنا تو پٹرول کا خرچ بھی ہو جائے گا۔ اس لئے وہ خوشی خوشی آپ کو آرڈر دیں گے۔

یہ چھوٹا سا کاروبار کریں

آئیڈیا یہ ھے کہ آپ نے کسی مصروف اور رونق والی جگہ پہ چاٹی کی لسی بیچنی ھے۔ لوگ لسی پینے کو مر رھے ھوتے ھیں۔ خاص کر چاٹی کی لسی۔ لسی بنانا بہت آسان ھے۔ ویسے تو ھر گاوں کی ھر عورت اس کا طریقہ جانتی مگر آپ یوٹیوب سے بھی اس کا طریقہ سیکھ سکتے ھیں۔ اس آئیڈیا کو حقیر مت سمجھیں اس کو پورا پڑھیں پھر فیصلہ کریں۔ اور اگر آپ خود یہ کام نہیں کرنا چاہتے تو اپنے کسی غریب جاننے والے کو یہ کام کروا دیں اور دعا لیں۔

191

ضروری سامان

آپ کو ضرورت ھے صرف چاٹی،دودھ، برف، نمک، پانی اور کچھ برتنوں اور گلاسوں کی۔ ھاں آپ کو برتن دھونے کیلئے سرف بھی چاہیے ھوگا۔

یہ چھوٹا سا کاروبار کریں

یہ چھوٹا سا کاروبار کریں

آپ نے کسی مصروف اور رونق والی جگہ کا انتخاب کرنا ھے۔ آپ چاھیں تو ریڑھی لگا کہ اس پہ بھی یہ کام کرسکتے ھیں صرف ایک سٹول نما میز رکھ کہ اس پہ بھی یہ کام کر سکتے ھیں۔

192

روزانہ کا خرچ

آپ روزنہ 18 لیٹر دودھ لیں گے اگر ایک لیٹر دودھ 80 روپے کا ھو تو آپ کا خرچ ھوگا 1440 اور برف نمک اور پانی وغیرہ کا خرچ ملا کے آپ کا ٹوٹل خرچ زیادہ سے زیادہ ھو گا 2100 روپے۔

سیل اور منافع۔

آپ 18 لیٹر دودھ سے 100 لیٹر چاٹی والی لسی بنا سکتے ھیں اور وہ بھی اعلی کوالٹی کی۔ 100 لیٹر کا مطلب لسی کے 200 بڑے

گلاس یعنی مگ۔۔ ایک دن میں 200 گلاس تو بہت آرام سے بک جائیں گے اگر آپ ایک مگ صرف 20 روپے کا بیچیں تو 200 مگ کے پیسے بنتے ھیں 4000 ۔ اسمیں سے 2100 روپے کا خرچ نکال کہ آپ کی روزانہ کی بچت ہوگی 1900 روپے۔

193

ھے نا منافع بخش کام؟۔ اور یہی نہیں آپ اس دودھ سے روزانہ دیسی گھی بھی حاصل کریں گے۔ یہ آپ کا ایکسٹرا منافع ہوگا۔ فرض کریں آپ 18 لیٹر دودھ سے صرف آدھا کلو دیسی گھی حاصل کرتے ھیں تو دیسی گھی کی کم از کم قیمت ھے 1200 روپے فی کلو۔ اس حساب سے آدھا کلو بنا 600 روپے۔ تو آپ کی ایک دن کی کم از کم بچت ٹوٹل بچت ہوگئی 2500۔ فرض کریں آپ جہاں یہ کام کر رہے ھیں وھاں کا کرایہ روزانہ کا 500 روپے ھے تب بھی آپ کی روزانہ کی بچت

یہ چھوٹا سا کاروبار کریں

روپے ہے تب بھی اپ کی روزانہ کی بچت ہوگی 2000 روپے تمام خرچ نکال کے۔

اس کا مطلب آپ ماھانہ کم از کم 60000 کما رہے ہوں گے۔ جو کہ کافی معقول رقم ہے۔ آپ کا کام چل نکلے تو آپ ایک عدد ملازم رکھ کے کام کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔اور آپ چاہیں تو لسی بوتلوں میں بند کرکے اور ڈسپوزل گلاس میں بھی بیچ سکتے ہیں۔ اس سے آپ کا منافع اور بڑھ جائے گا کیوں کہ ڈسپوزیبل گلاس میں لسی کم آتے گی جبکہ بوتل کی قیمت آپ 30 سے 40 روپے رکھ سکتے ہیں۔

ھاتھ سے کمانے والا اللہ کا دوست ہوتا ہے۔ اگر ہم اس بات کو سمجھ سکیں تو ہمیں نوکری کی ضرورت ہی نا رہے کیوں کی اتنے چھوٹے چھوٹے کاروباروں میں بھی اچھی خاصی نوکری سے زیادہ بچت ہے۔

بے روزگار جوانوں کیلئے بہترین آئیڈیا

بغیر سرمایہ یہ کاروبار کریں روزانہ 2 سے 4 ہزار کمائیں

یہ آئیڈیا ان بے روزگار جوانوں کیلئے ھے جو واقعی کچھ کرنا چاہتے ھیں۔ اگر آپ بے روزگار ھیں اور جاب کا انتظار کر رھے ھیں تو یہ کام سٹارٹ کردیں۔ بس آپ کو پریکٹیکل ھونا چائیے۔آپ پہلے دن سے ھی اپنے آپ کیلئے اور گھر والوں کیلئے حلال رزق کمانے کے قابل ھو جائیں گے۔

اس کام کیلئے آپ کو بس ضرورت ھے ایک عدد موٹر سائیکل کی۔ آپ نے اپنے موٹر سائیکل کی پچھلی سیٹ پے لوھے کا فریم بنوا کے ویلڈ کرانا ھے۔ بالکل اس طرح جیسے موٹرسائیکل پہ پھیری والے لگائے پھر رھےھوتے ھیں۔

آُپ اپنے علاقے کی ھول سیل سویٹ شاپ یعنی ایسی شاپ جو ھول سیل پہ آگے

دکانداروں کو گولیاں، ٹافیاں، بسکٹس، نمکو اور ایسے بے شمار چیزیں بیچتی ھے ۔ ایسی هول سیل شاپس نے کئی پھیری والے رکھے هوتے ھیں جو موٹرسائیکل یا رکشہ پہ ان کا مال بیچتے ھیں۔ آپ نے ان کو بتانا ھے کہ آپ موٹرسائیکل پہ ان کا مال دکانداروں تک جا کے بیچیں گے۔ کوشش کریں کہ کسی جاننے والے کے ریفرنس سے ان هول سیل شاپس پہ جائیں اس طرح وہ آپ کو اچھا ڈیل کریں گے۔

وہ آپ کو مال بھی دیں گے اور ان کاریٹس وغیرہ بھی خود سمجھادیں گے۔ اور آپ کو دکانداروں اور ان کے علاقوں کی ڈیٹیلز وغیرہ بھی بتا ئیں گے۔ یہ ان کا روز کا کام ھے، ان کو تو ایسے بندے ضرورت هوتے ھیں جو ان کا مال بیچیں۔

بے روزگار جوانوں کیلئے بہترین آئیڈیا

بغیر سرمایہ یہ کاروبار کریں روزانہ 2 سے 4 ہزار کمائیں

آپ نے وہ مال اپنے موٹرسائیکل پہ بنے ہوئے فریم میں ترتیب سے رکھنا ھے اور اللہ کا نام لے کہ نکل پڑیں۔ آپ نے مختلف علاقوں، گلی محلوں کے دکانداروں کے پاس جا کی وہ مال بیچنا ھے اور ان سے نیکسٹ آرڈر بھی لکھوانا ھے۔ سارا دن مال بیچیں اور شام کو واپس ہول سیلر کے پاس جائیں۔ جو مال بچ گیا ھے وہ ان کو واپس کردیں اور اگلے دن کے تمام آرڈرز کی لسٹیں بھی ان کو دی دیں۔

اگلے دن جب آپ ان کے پاس صبح جائیں گے تو وہ آپ کو آرڈرز کے مطابق اور کچھ دوسرا مال بھی پیک کر دیں گے۔ آپ اس کو لوڈ کرکے اللہ کا نام لیں اور روانہ ہو جائیں۔ یہ ہو گی آپ کی روزانہ کی روٹین

۔ ایک اندازہ کے مطابق اس کام میں اُپ کو

بے روزگار جوانوں کیلئے بہترین آئیڈیا

بغیر سرمایہ یہ کاروبار کریں روزانہ 2 سے 4 ہزار کمائیں

کم از کم مارجن 8% ملتا ھے۔ یعنی اگر آپ ایک دین میں صرف 15 دکانداروں کو ما ل بیچیں اور ہر دکاندار صرف 2000 کا ما خریدے تو آپ کی ایک دن کے سیل وگئی 30000۔ جسکا 8% بنتا ھے 2400۔ اسمیں سے اگر آپ کے پیٹرول کا خرچ ھو 400 تو آپ کی روزانہ کی بچت ھوگئی 2000۔ اور ماھانہ بچت ھوگئی 60000۔

198

اس میں کام میں نقصان کا کوئی چانس ھے ھی نہیں۔ آپ جتنی محنت کریں گے اتنا زیادہ مال بکے گا۔ اور جتنا زیادہ مال بیچیں گے ہول سیلر اُپ کا منافع کا مارجن بھی بڑھا دے گا۔ اور فرض کریں آپ کی روزانہ کی ایوریج سیل60000 ھے تو روزانہ کی بچت بنے گی4000 کم از کم۔ اور ماھانہ آمدن ھوگی 120000۔ یہ کوئی مشکل بات نہیں

ایک سائیڈ بزنس جس سے اچھا خاصا منافع کمایا جا سکتا ہے

سب سے پہلے آپ کے پاس ایک چھوٹا احاطہ موجوج ہو جہاں آپ کٹڑے پال سکیں۔ اگلا مرحلہ آتا ہے انویسٹمنٹ کا۔ آپ سٹارٹ میں صرف 4 کٹڑے خریدیں۔ اس کیلئے آپ کسی تجربہ کار بندے کے ساتھ منڈیوں کا وزٹ کریں۔ آپ ڈیری فارمز کا وزٹ بھی کریں۔ آپ نے چھوٹے کٹڑے خریدنے ہیں جن کی قیمت 15 سے 20 ہزار کے قریب ہوگی۔ اس طرح آپ 80 ہزار میں 4 اچھی نسل کے کٹڑے خریدٰیں گے۔

199

یہ کٹڑے آپ نے احاطہ میں پالنے ہیں۔ وہاں گرمی اور بارش سے بچنے کیلئے ایک مضبوط شیڈ کا ہونا لازم ہے۔ آپ نے احاطہ کی مناسب دیکھ بھال اور صفائی کا خیال رکھنا ہے۔ جانور کھلا رکھنا چاہیے۔ جگہ ہوادار ہو۔

ایک سائیڈ بزنس جس سے اچھا خاصا منافع کمایا جا سکتا ھے

پانی دن میں دو دفعہ تازہ بھریں۔ تالاب ہو اگر نہیں تو پانی سے دن میں تین دفعہ نہلائیں.

اگلا مرحلہ ھے خوراک کا۔ کٹڑوں کی خوراک سبز چارہ، توڑی اور ونڈہ ھوتا ھے۔ یہاں ھم آپ کو ونڈے کا فارمولا بتا دیتے ھیں۔

آپ نے مکی دلیہ۔ 25 کلو گندم یا چوکر . 15 کلو گلوٹن - 20 کلو رائس پالش۔ 10 کلو کھل بنولہ۔ 10 کلو انمول فیٹ ونڈہ - 10 کلو شیرہ۔ 5 کلو تارا میرا۔ 3 کلو نمک . 2 کلو لینا ھے اوراس سارے کو مکس کرکے رات کو بھگو دینا ھے اور صبح توڑی میں مکس کر کے کھلانا ھے۔

200

اب آتے ھیں روزانہ کی خوراک کی طرف آپ نے فجر کے بعد تازہ موسمی چارہ اور توڑی مکس کر کے دینی ھے۔ یہ آپ تھوڑے تھوڑے

ایک سائیڈ بزنس جس سے اچھا خاصا منافع کمایا جا سکتا ھے

مقدار میں ڈالیں اور اوپر خشک ونڈہ کے چھڑکاؤ کرتے رہیں ۔ دوپہر کے بعد توڑی اور ونڈہ (جو صبح بھگو دیا تھا) اس کو مکس کر کے کھلایں ۔ اس پر بھی خشک ونڈے کا چھڑکاؤ کرتے رہیں۔ شام کو جو توڑی بچ جائے اس میں تازہ چارہ کو مکس کر دیں۔

عام طور پہ دیہات میں رہنے والوں کو ان جانوروں کی خوراک کی مقدار اور طریقہ کا پتا ھوتا ھے مزید آپ اس معاملے میں کسی تجربہ کار بندے سے مشورہ کر سکتے ھیں۔

آپ نے ان کٹڑوں کو کم از کم 4 ماہ پالنا ھے۔ ایک اندازے کے مطابق ایک کٹڑے کی خوراک وغیرہ پہ کل خرچ 2500 ماھانہ آئے گا۔ اس حساب سے 4 کٹڑوں کا ٹوٹل ماھانہ خرچ آئے گا 10 ھزار اوران سب کا 4 ماہ کا ٹوٹل خرچ

ایک سائیڈ بزنس جس سے اچھا خاصا منافع کمایا جا سکتا ھے

(40 ھزار) ملا کے بنے گا ایک لاکھ 20 ھزار

آپ ان کو 4 ماہ بعد جب بیچیں گے تو فی کٹڑا 40 سے 50 ھزار میں فروخت ھوگا۔ ھم ایوریج ریٹ فی کٹڑا 45 ھزار فرض کر لیتے ھیں۔ اس حساب سے 4 کٹڑے 1لاکھ 80 ھزار میں فروخت ھوں گے۔

۔ اس حساب سے آپ کا خالص منافع بنا (60000 = 120000 − 180000). 60 ھزار روپے۔یہ تو عام دنوں کا ریٹ ھے اگر آپ یہی کٹڑے عید قرباں پہ بیچیں گےتو آپ کا منافع بہت بڑھ جائے گا۔

دیکھا آپ نے کہ صرف 4 کٹڑوں سے آپ 4 ماہ میں 60 ھزار بچا سکتے ھیں آرام سے، یعنی 15 ھزار ماھانہ بچت۔ اگر آپ 8 کٹڑے

پالیں گے تو ماھانہ بچت کم از کم 30 ھزار ھو جائے گی

آپ سٹارٹ 4 کٹڑوں سے کریں اس طرح آپ کو تجربہ ھوجائے گا اور آہستہ آہستہ کٹڑوں کی تعداد بڑھاتے جائیں آپ مستقل مزاجی کا مظاھرہ کریں تو آپ یقینا اس کاروبار سے لاکھوں روپے کما سکتے ھیں اور اس میں خاص بات یہ ھے کہ یہ آپ کا سائیڈ بزنس ھوگا۔

امید ھے ھماری یہ کاوش آپ کو پسند آئی ھوگی، اس ایپ کو کمنٹ دے کر اپنی رائے کا اظھار ضرور کریں اور اس ایپ کو زیادہ سے زیادہ شیئر کریں کیوں کی اچھی چیز کو شیئر کرنا چاہیے اور کیا پتہ آپ کی وجہ سے کسی دوسر کا بھلا ھوجائے۔ شکریہ

پرائز بانڈ جلد امیر ہونے کا واحد قانونی راستہ ہے ۔۔
پرائز بانڈ پر مسلسل انعامی رقم جیتنا کوئی مشکل کام نہیں ہے یا کوئی ایسی سائنس نہیں جسے سمجھنا مشکل ہو۔۔۔۔۔

پرائز بانڈ ایک کھیل ہے اور کھیل بھی ایسا جس میں نقصان نہیں ہوتا کیونکہ آپ جب چاہیں اُسے واپس کر کے پیسے لے سکتے ہیں
پرائز بانڈ کے کام کو کرنے کے بھی مختلف حساب و کتاب ہیں اور اہم راز بھی ہیں ان ماہ سے ایک یہ ہے ۔۔۔
بہت سے لوگ ایسے ہیں جنہوں نے پراپرٹی سیل کر کے اس بزنس میں لگا دیا ہے
پاکستان میں پرائز بانڈ کے دو سائیکل ہوتے ہیں
دونوں سائیکل کا عرصہ تین ماہ ہوتا ہے
ایک چھوٹے سائیکل میں ایک سو، دو سو اور 750 کے پرائز بانڈ ہوتے ہیں
پہلے مہینے ایک سو اور دوسرے مہینے 200 اور تیسرے مہینے 750 روپے والے پرائز بانڈ نکلتے ہیں ۔۔۔
چوتھے مہینے پھر سو والے بانڈ کی قرعہ اندازی ہوتی ہے اور یہ سائیکل ایسے ہی چلتا رہتا ہے

کے درمیاں میں شروع ہوتا ہے

مثال کے طور پر میں اگر اس کھیل کا حصہ ہوں تو قرعہ اندازی سے چار دن قبل ایک سو والے بانڈ کی پوری ترتیب والے ایک سیریل والے ہی خرید لے کے رکھ لیں گے -----

یعنی ایک سے لے کے سو تک ایک ترتیب سے نماز کے پرائز خرید لیں

اور اس میں چانسز بہت زیادہ ہوتے ہیں کہ انعام نکل آئے گا--

206

اگر آپ ایک ہزار بانڈز خرید لیتے ہیں ایک ہی ترتیب والے نمبر کے ساتھ تو ان میں سے ایک انعام تو لازمی نکلے گا مگر اس سے زیادہ دو چار دس بیس بھی ہو سکتے ہیں ---

قرعہ اندازی کے کچھ دن بعد یہ بانڈز بینک کو واپس کئے جاتے ہیں

یہ ایک مکمل کھیل ہے اور اس میں لوگ کامیاب بھی ضرور ہوتے ہیں جو سرمایہ کے علاوہ بھی اس کو کچھ سمجھتے ہیں ---

اگر پیسے زیادہ ہیں تو دونوں سائیکل خرید سکتے ہیں اور

کیوں نا ہو آپ خریدیں گے 50 ڈائپرز والا لارج پیکٹ ، آپ کو بچت جو نظر آ رہی ہوگی۔ اس طرح یہ کمپنیاں زیادہ مال بیچ کہ زیادہ منافع کماتی ہیں۔

اس کام کو کرنے کے 2 طریقے ہیں۔ اگر سمال پیکٹ کی قیمت 200 ، میڈیم کی 300 اور لارج کی 400 ھے تو آپ میڈیم کی قیمت بڑھا کر 330 کردیں۔ اب ہر کوئی دیکھے گا میڈیم اور لارج کی قیمت میں فرق کم ھے تو وہ لارج ھی خریدے گا۔ اس اسے پاپ کارن سٹریٹجی کہا جاتا ھے

دوسرا طریقہ یہ ھے کہ سمال اور میڈیم پیکٹ کی قیمت زیادہ ہو جبکہ لارج کی قیمت کم ہو۔ مثلا سمال کی 220 ، میڈم کی 350 اور لارج کی 400۔ اب ہر کوئی دیکھے گا لارج پیکٹ نسبتا سستا ھے۔ اس طرح اس

کا دھیان لازما لارج پیکٹ کی طرف جائے گا کیوں کہ اسے لارج پیکٹ میں بچت نظر آ رہی ہوگی.. اس طرح کمپنیاں زیادہ سے زیادہ مال بیچ کر زیادہ منافع کماتی ہیں۔ اسے کافی شاپ سٹریٹجی کہا جاتا ہے۔ یہ باقائدہ سائنٹیفک انداز ہے سیلز اور منافع بڑھانے کا۔ ہم آپ کو مشورہ دیتے ہیں کہ آپ کی جو بھی پراڈکٹ ہو چاہے وہ آپ خود بنا کے بیچتے ہوں یا کسی سے خرید کے آگے بیچتے ہوں، آپ بھی اس طرح کے پیکٹس/ پیکجز بنائیں اور ان سٹریٹیجیز کو استعمال کرکے زیادہ سے زیادہ مال بیچیں اور زیادہ منافع کمائیں۔

جاتے جاتے آپ کو پیپسی کی مثال دیتے ہیں، ایک لٹر کی پیپسی بوتل 70 روپے کی ، 5.1 لٹر بوتل 90 کی اور 25.2 لٹر 120 کی ہے۔ اب جو بھی ان قیمتوں کو دیکھے

کی جو بھی پراڈکٹ ہو چاہے وہ آپ خود بنا کے بیچتے ہوں یا کسی سے خرید کے آگے بیچتے ہوں، آپ بھی اس طرح کے پیکٹس/ پیکجز بنائیں اور ان سٹریٹیجیز کو استعمال کرکے زیادہ سے زیادہ مال بیچیں اور زیادہ منافع کمائیں۔

209

جاتے جاتے آپ کو پیپسی کی مثال دیتے ہیں، ایک لٹر کی پیپسی بوتل 70 روپے کی ، 5.1 لٹر بوتل 90 کی اور 25.2 لٹر 120 کی ہے۔ اب جو بھی ان قیمتوں کو دیکھے گا تو وہ لازمی 25.2 لٹر والی بڑی بوتل ہی خریدے گا۔ کیوں؟ بھئی ظاہر ہے، اس طرح کم پیسوں میں زیادہ مقدار مل رہی ہے۔

امید ہے یہ تحریر آپ کو پسند آئی ہوگی، برائے مہربانی اسے زیادہ سے زیادہ شیئر کریں تا کہ زیادہ لوگوں کا فائدہ ہو سکے اور اس

ہوائی چپل بنانے کا بزنس !

آمدنی کتنی ہو سکتی ہے۔

فی جوڑا کتنے کا پڑے گا اور سیل کتنے کا ہو گا۔

210

مکمل تفصیلات پڑھیں۔

سب سے پہلے میں ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ اس کا مٹریل کہاں سے ملتا ہے۔

تو جناب اس کی شیٹس ملتی ہے۔ مختلف شیٹس ہوتی ہے جو کراچی لاہور اور فیصل آباد سے مل جائے گا۔ یہ مختلف مذید چیزوں میں بھی استعال ہوتی ہیں اس لئے عام ملتی ہیں

اٹھارہ ایم ایم کی شیٹ چھ فٹ بائی چار فٹ کی 580 روپے کی مل جاتی ہے۔ ریٹ تھوڑا بہت کم زیادہ ہو سکتا ہے۔ مگر بہت زیادہ کم یا زیادہ نہیں ہو گا۔ اس ریٹ سے دس،بیس روپے کم یا زیادہ ہو سکتا ہے۔ قیمت اوپر نیچے ہوتی رہتی ہے۔

اور اس شیٹ سے جو چھ فٹ ضرب چار فٹ کی شیٹ ہے اس سے سترہ جوڑے بڑے سائز کے نکلتے ہیں اور اگر آپ

چھوٹے سائز میں بنائی تو 20 سے 22 جوڑے چپل بن جاتے ہیں َ

اور اگر ہم 580 کو 17 پر تقسیم کریں تو جواب 34 آتا ہے۔ یعنی ایک شیٹ میں سے جتنے چپل بن سکتے ہیں وہ 34 روپے فی چپل لاگت آئے گی شیٹ کے حساب سے۔ مگر ابھی اس میں مذید اخراجات ہیں جو آپ کو بتاتے ہیں َ

اس چپل پر جو بدری لگتی ہے (بیلٹ) اس کی ہول سیل قیمت پندرہ روپے ہے۔

اب یہ تقریبا 60 روپے خرچہ آ گیا۔

211

اور بچوں کے سائز کا تقریبا 45 روپے کا بن جائے گا کیوں کہ یہ ایک شیٹ سے زیادہ تعداد میں بنتے ہیں جس وجہ سے بچت ہو جاتی ہے۔

یہ تو ہوئے اس کے کل اخراجات اب اس میں سے آپ اپنا جائز منافع رکھ کر اس کو ہول سیل پر بھی سیل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اس کو 100 روپے کے حساب سے بھی سیل کریں تو 40 روپے فی چپل بڑا سائز اور اتنا ہی بچت فی چپل چھوٹے سائز والی دے گی۔

اس ایک جوڑی چپل کو بنانے میں تقریبا 5 منٹ لگتے ہیں۔

اور ایک گھنٹے میں اس کامطلب ہے کہ 12 جوڑے چپل
آپ بہت آرام سے تیار کر سکتے ہیں۔

40 روپے کو 12 کے ساتھ ضرب دیں تو 480 روپے بنتے
ہیں یعنی آپ 480 روپے فی گھنٹہ کے حساب سے اپنا کام
خود کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ کی اپنی جوتے کی شاپ ہے
تو یہ منافع ڈبل ہو جائے گا۔

بہرحال یہی 480 روپے کو پھر آپ 8 گھنٹے سے ضرب دیں
تو 3840 روپے بنتے ہیں۔ اور روزانہ آٹھ گھنٹے کام کرنے سے
ایک مہنے میں آپ 115200 روپے صرف منافع منافع
کما سکتے ہیں۔ بات یہ ہے کوئی کرنے والا ہو تو مٹی کو ہاتھ
لگائے سونا بن سکتی ہے۔ مگر ہمارے لوگوں کو بہتر
راہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے معلومات نہیں ہوتیں اور
بیٹھے پریشان ہوتے رہتے ہیں کہ کیا کیا جائے۔

212

ہوائی چپل میں مختلف کوالٹیز ہوتی ہیں اگر آپ بہت
اچھی کوالٹی دیتے ہیں تو اس کی شیٹ بھی تھوڑی زیادہ
مہنگی آئے گی۔ مگر اس سلسلے میں آپ کو فکر کرنے کی
ضرورت ہرگز نہیں کیوں کہ آپ کو منافع کم و بیش وہی ہو
گا۔ جو بتایا ہے

اس کی مشین اور ڈائی ہوتی ہے چار سٹنیڈرڈ سائز کے
ڈائی سیٹ اور مشین تقریبا 25-30 ہزار کی مل جائے گی۔

#شاپربزنس
Shoppingbagsbuisness#
ریٹس+بچت+ٹوٹل انویسمنٹ
1:جمیل شاپرز,
پرائس:165. سیل: 190+185
منافع فی کلو:25+30 روپے
سائز:تمام سائزز
کوالٹی:نارمل(اچھی)
2:اعلی کوالٹی باریک ایرانی شاپر.
پرائس:220+222
سیل+240+250
منافع فی کلو:18+20+30+28
سائز:تمام سائز
ماحول دوست شاپر:(پختونخواہ کے لیئے)
پرائس:182+185
سیل+200+210
کوالٹی:نارمل(اچھی)
منافع فی کلو:15+18+28
سائز:تمام سائز
رنگین شاپر:
پرائس:145
سیل+160+165
منافع فی کلو:15+20
سائز :تمام.

.. انجیر ..

پاکستان کی سر زمین پر تقریبا 18 ہزار من سالانہ انجیر پیدا ہوتا ہے، جبکہ یہاں سالانہ تقریباً 28 ہزار من انجیر کی مانگ ہوتی ہے.
اسی لیے ہمیں اس مانگ کو پورا کرنے کے لئے ترکی، ایران اور افغانستان سے سالانہ تقریباً 10 ہزار من خشک انجیر خرید کر پاکستان لانا پڑتا ہے.

یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں انجیر اس قدر مہنگا ہے کہ عام آدمی اسے کھانے کے بارے سوچ ہی نہیں سکتا.

انجیر کی فصل لگانے کے لئے دس/10 فٹ کے فاصلے پر قطاریں بنا کر اور ان قطاروں میں
دس/10 فٹ کے فاصلے پر ہی پودے لگائے جاتے ہیں. اس طرح ایک ایکڑ میں تقریباً 435 پودے لگائے جاسکتے ہیں.

یاد رہے کہ ایک دفعہ لگایا ہوا انجیر کا پودا 15 سے 20 سال تک بھر پور پیداوار دیتا ہے.

نرسری میں انجیر کا ایک پودا تقریباً 50 روپے میں مل جاتا ہے. اس طرح پودے لگانے کا فی ایکڑ خرچ تقریباً 22 ہزار روپے ہو سکتا ہے.

ایک پودا کم از کم 6 کلوگرام پیداوار دیتا ہے. اس طرح سے ایک ایکڑ سے تقریبا 2600 کلو یا 65 من تازہ انجیر حاصل کیا جا سکتا ہے.

اگر انجیر کو خشک کر لیا جائے تو تقریباً 1430 کلو صافی خشک انجیر حاصل کیا جا سکتا ہے.

اب اگر انجیر کی قیمت کی بات کی جائے تو خشک انجیر پرچون میں 800 روپے سے لیکر 1200 روپے فی کلو تک بکتا ہے.

لیکن حالیہ مارکیٹ سروے کے مطابق تھوک میں انجیر کا ریٹ 500 روپے فی کلو ہے.

اگر کسان کا انجیر کم از کم 400 روپے فی کلو بھی فروخت ہو تو 1430 کلو گرام خشک انجیر کی آمدن 5 لاکھ 70 ہزار روپے فی ایکڑ بنتی ہے.

اور اگر انجیر کو بغیر خشک کئے ہوئے تازہ تازہ بیچا جائے تو اس کا ریٹ کم از کم 100 روپے فی کلو تک لگ جاتا ہے.

اس حساب سے 2600 کلوگرام تازہ انجیر 2 لاکھ 60 ہزار روپے میں بک جائے گا.

اگر دیکھا جائے تو آمدن کے لحاظ سے انجیر کسی بھی طرح دوسری فصل یا باغ سے پیچھے نہیں ہے.

پاکستان میں انجیر تقریباً ہر جگہ اگایا جاسکتا ہے، اگر زیادہ

دوسرے الفاظ میں چاک کے بزنس کے کامیابی کا چانس کافی اچھا ہے پاکستان میں، ساتھ ہی ساتھ میں جس مشین سے آپ چاک بنائیں گے وہ ڈسٹ فری ہونگے مطلب مُضر صحت نہیں ہونگے لہازا اُن کے استعمال میں، خرید وفروخت میں بھی کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔

217 گھریلو کاروبار: چاک بنانے کا کاروبار/بزنس آئیڈیا

اس کاروبار کو کامیابی سے شروع کرنے کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کو ذہن میں رکھیں۔

نمبر 1: اس کاروبار کے لیے کم سے کم سرمایہ 50-70 ہزار روپے چاہیے، جس میں آپ کام گھر سے شروع کرینگے اور جب کام زیادہ ہوگا تو آپ پھر کسی شہر میں منتقل ہوجائینگے اور وہاں سے سارے پاکستان کو مال سپلائی کرینگے، سارے پاکستان کو مال سپلائی کرنے کے لیے آپ نے ایسے شہر کو اپنے کاروبار کے لیے چُنا ہے جہاں سے آپ پورے پاکستان میں اپنا مال بلٹی کے ذریعے پہنچا سکیں۔

نمبر 2: اس کاروبار کو چھوٹے مگر مناسب لیول پہ گھر سے شروع کرنے کے لیے کم سے کم سرمایہ ایک لاکھ روپے چاہیے ہوگا، ان پیسوں میں آپ کی ایک مشین، خام مال، چاک کے پیکنگ کے ڈبے وغیرہ آجائینگے، ساتھ ہی ساتھ میں لوکل مارکیٹ، سکولوں، کالجوں کو مال سپلائی کرنے کے

منافع/خالص منافع اور کُل خرچے کی تفصیلات:
ایک چاک کا پیکٹ. جس میں پچاس دانے ہوتے ہیں وہ آپکو 9 سے 10 روپے میں پڑتا ہے(بشرطہ کہ آپ بہترین کوالٹی کے چاک بنائیں)، آپ اُس کو ہول سیل میں 15 سے 20 روپے میں بیچ سکتے ہیں جس میں آپکا منافع فی ڈبی کم سے کم پانچ روپے ہوگا۔

کارٹن میں عموما 24 ڈبے ہوتے ہیں تو مطلب فی کاٹن آپکا منافع کم سے کم 120 روپے ہوگیا اور اگر آپ ڈیلی کے پچاس کارٹن بیچیں گے تو آپ کا کُل منافع 6000 روپے ہوگا اور اگر اس میں 3000 روپے بلٹی، فیول، کرایے، مزدوروں کے تنخواہ وغیرہ کے نکال لیں تو آپ کا مہینے کا کم سے کم خالص منافع ایک لاکھ روپے ہوگا۔

یاد رکھئیے، اوپر کا 3000 روپے جو میں نے خرچے کے لیے نکالے ہیں وہ سب سے چھوٹے لیول کے مشین کے بعد والے مشین کو مدد نظر رکھ کے نکالے ہیں، حقیقت میں ٹوٹل خرچہ اس سے کافی کم ہوگا۔۔جناب یہ ہوگیا آج کا آرٹیکل،
-
اگر آپ اپنی طرف سے کوئی کمنٹ ایڈ کرنا چاہتے ہیں تو نیچے کمنٹس میں لکھیں۔ جو بھی اس آئیڈیا پر عمل کرنا چاھتے ہیں انکو خود بھی کچھ تگ و دو کرنا ہو گئی منقول بہت بہت شکریہ۔

OLX کے زریعہ روزانہ 5 هزار تک کمانے کا سمارٹ بزنس -

2۔ اس موبایئل کی قیمت مارکیٹ مین پہلے پتہ کرلیں تا کہ آپ کو پتہ ہو کے موبائیل کی کیا مارکیٹ ویلیو کیا ھے۔ یہ آپ آن لائین بھی مختلف ویب سائٹس وغیرہ سے معلوم کر سکتے ھیں۔ آپ لوکل مارکیٹ سیے بھی اس کی قیمت پتا کرلیں۔ مارکیٹ ویلیو کا مطلب ھے سیکنڈ ھینڈ موبایئل کی مارکیٹ میں قیمت۔

3۔ آپ نے OLX پے وھی موبایئل خریدنا ھے۔ خیال رکھیں کے اس موبائیل کو مارکیٹ ریٹ سے کم پہ خریدنا ھے۔ اور بارگیننگ کر کی 1 تا 2 هزار مزید کم کرا لینا ھے۔ مثلا موبائیل کی مارکیٹ ویلیو 15هزار ھے تو آپ نے وہ موبائیل 12 هزاریا اس سے کم پہ خریدنا ھے۔ ایسے بہت سے لوگ OLX پے مل جاتے ھیں جو نیو ماڈل خریدنے کے چکر میں اپنا موبائل

- OLX کے زریعہ روزانہ 5 ھزار تک کمانے کا سمارٹ بزنس

10۔ آپ موبائیل اپنے شھر کی لوکل مارکیٹ میں بھی سیل کر سکتے ھیں۔ یاد رکھیں کہ موبائیل آپ نے مارکیٹ ویلیو سے 3،4 ھزار کم پے خریدا ھے۔ آپ اسانی سے 2،3 ھزار مارفٹ کما کہ بیچ سکتے ھییں۔ OLX پہ تو بھت اسانی سے بک جائے گا۔

222

جی تو آپ نی صرف ایک موبائیل کی ایک ڈیل سے 2،3 ھزار کما لیا۔ آہستہ اہستہ آپ کو تجربہ ھوجائے گا۔ آپ اس سے زرا مھنگے موبائیل کی ڈیل بھی کر سکتے ھیں۔ اس سے آپ 4،5 ھزار کا منافع کما سکیں گے۔ منافع کبھی آپ کا کم مثلا 1 ھزار بھی ھو سکتا ھے اور کبھی 4،5 ھزار بھی۔ یہ سب اس بات پہ منحصر ھے کے آپ نے موبائیل مارکیٹ ویلیو سے کتنا سستا خریدا ھے ۔ تجربہ کیساتھ آپ کی ڈیلنگ بھتر ھو جاے گی اور منافع

پاکستان میں چونکہ ٹماٹر پورا سال نہیں اگائے جا سکتے
اور جس سیزن میں یہ مارکیٹ میں آتے ہیں تب ان کی
رسد زیادہ اور طلب کم ہو جانے کی وجہ سے ان کا ریٹ
کسان کو بہت کم ملتا ہے۔ اور جن دنوں اس کی طلب بڑھ
کر رسد کم ہو جاتی ہے تب کسان کے پاس ٹماٹر نہیں ہوتا۔
اس کا حل یہی ہے کہ کسان یا کوئی بھی کاروباری سیزن
میں اپنے ٹماٹر کو لاگت سے بھی کم ریٹ پر فروخت کرنے
کے بجائے ٹماٹر کی پراڈکٹس بنا کر محفوظ کر لے یا کچھ
پراڈکٹس فوراً بھی مارکیٹ میں لے جائے تو خام ٹماٹر سے
اچھا ریٹ ملتا ہے۔ اس کی بہت ساری ویلیو ایڈڈ پراڈکٹس
میں سے ٹماٹر کے خشک ٹکڑے اور پاؤڈر ایک ایسی
پراڈکٹ ہے جسے آج ہم زیر بحث لائیں گے اور اس کے
طریقے دیکھیں گے۔ اس کام میں کسی انڈسٹریل مشین
کی بھی ضرورت نہیں بلکہ گھر پر آرام سے یہ پراڈکٹ
بنائی جا سکتی ہے۔

تیاری:-
ٹماٹروں کو اچھی طرح دھو کر گول گول ٹکڑوں میں کاٹ
لیں جن کی موٹائی زیادہ نہ ہو۔ اس کے بعد ٹکڑوں کو
خشک ہونے کے پراسس میں لے جایا جا سکتا ہے مگر یہاں
ایک بات اہم ہی کہ اگر آپ کمرشل سطح پر کام کر رہے ہیں
تو آپ کو Preservatives کی ضرورت پڑے گی جو
پراڈکٹ کی کوالٹی کو زیادہ دیر تک محفوظ رکھنے میں
مدد دیں گے۔

خشک کرنے کا طریقہ کار:-
ٹماٹر کو تب تک خشک کریں جب تک اس میں نمی کی شرح 10 فیصد سے کم رہ جائے۔

طریقہ:1 براہ راست دھوپ میں

ٹماٹر کو براہ راست کھلے آسمان تلے سورج کی دھوپ میں رکھ کر خشک کیا جاتا ہے مگر اس میں رات کو ٹماٹر کے اوپر کوئی پلاسٹک وغیرہ ضرور ڈال دیں تاکہ رات کی شبنم یا نمی ٹماٹر کو متاثر نہ کرے۔ اس طریقہ میں وقت بھی زیادہ لگتا ہے جو 4 دن سے لے کر پندرہ دن بھی ہو سکتا ہے موسمی حالات کے مطابق اور دوسرا اس میں ماحول کی گرد سے ٹماٹر محفوظ نہیں ہوتے گرد ان پر گرتی رہی ہے جس کی وجہ سے کوالٹی اچھی نہیں ملتی-

طریقہ :2 ڈی ہائیڈریٹر کا طریقہ

اس طریقہ میں بھی سورج کی روشنی استعمال کی جاتی ہے مگر خشک کرنے کا عمل ایک مخصوص ڈیزائن کے ڈی ہائیڈریٹر یا ٹنل کے اندر کیا جاتا ہے۔ ٹنل کی مدد سے ٹمپریچر زیادہ حاصل کیا جاتا ہے جس سے خشک ہونے کا عمل تیز ہو جاتا ہے۔ ٹنل کے اندر 135 فارن ڈگری ہائیٹ ٹمپریچر آسانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے جس سے ایک دن میں ٹماٹر خشک ہو جاتا ہے۔ کمرشل سطح کے لیے ٹنل بہترین آپشن ہے اس میں عمودی اسٹینڈ بنا کر ان کے اوپر ٹرے عمودی صورت میں لگائے جاتے ہیں جی وجہ سے ٹنل کی پیداواری صلاحیت زیادہ ہوتی ہے اور اس سے حاصل ہونے والے ٹماٹر کی مانگ مارکیٹ میں سب سے زیادہ ہے

پیکنگ کرنے کا طریقہ:
ٹماٹر کے خشک ٹکڑوں کو یا پاؤڈر کو گلاس کے جار یا ہوا بند پلاسٹک کے لفافوں میں بند کر کے پیکنگ کی جاتی ہے تاکہ یہ فنگس سے بھی محفوظ رہیں اور زیادہ دیر تک اپنی کوالٹی برقرار رکھ سکیں۔

استعمال اور مارکیٹ:-

بیکری میں
کنفیکشنری انڈسڑی میں
مشروبات میں
Snacks میں
مصالحہ جات انڈسڑی میں
ہوٹلوں اور گھروں کے کھانوں میں
کیچپ اور ٹماٹر کی چٹنی کی انڈسٹری میں

اور جہاں تک مارکیٹ کا سوال ہے تو اس کی مارکیٹ اپنی کوششوں سے بنانی پڑے گی۔ دنیا میں مسواک عام تھی ٹوتھ پیسٹ کا نام بھی نہیں تھا، لوگ گڑ کے شربت کے عادی تھے پیپسی کولا کا وجود ہی نہیں تھا۔ کیا کچھ سال پیچھے چلے جائیں تو پاکستان میں پیزا اور فاسٹ فوڈ کا وجود تھا؟ اور اس وقت ہمارے استعمال میں بہت ساری ایسی اشیاء ہیں جن کو کسی وقت میں بنانے والے نے ضرور سوچا ہوگا کہ خریدے گا کون۔ مگر کمپنیوں نے اپنی حکمت عملیوں سے ہمیں ان سب چیزوں کا عادی بنا لیا ہے اور ان کی مارکیٹ مضبوط ہو چکی ہے۔ لہذا مارکیٹ

السلام علیکم!!
آج آپ کو بتاتے ہیں کہ نہر پر بورنگ کروا کے
وہاں سے پانی بذریعہ رکشہ بیچنے کا بزنس!!! تصویر میں
پانی کی ٹینکی تو آپ کو نظر آ رہی ہو گی یہی ٹینکی لوڈر
رکشہ پر رکھ کر پانی سیل کیا جاتا ہے۔
بیس روپے کا ہوتا ہے اور کچھ شہروں میں تو اس سے
226
بھی زیادہ کا ہوتا ہے
آیئے دیکھتے ہیں کہ اس بزنس میں خرچہ کتنا آئے گا
اور اس کی آمدن کتنی ہو سکتی ہے۔اور زیادہ سے زیادہ
آمدنی یا کم سے کم آمدنی ہو سکتی ہے؟۔
سب سے پہلے دیکھتے ہیں کہ اس کے لیے کونسی
چیزیں درکار ہیں اور ان پہ کتنا خرچہ ہو سکتا ہے ؟؟۔
۔اس کے لیئے ایک رکشہ لوڈر اچھی حالت میں
سیکنڈ ہینڈ پانی والا ٹینکیز مین سے پانی کھینچ کر ٹینکی
بھرنے کے لئے جنریٹر پمپ ۔اور نہر پر آپ کا بور۔۔
آیئے اب خرچہ دیکھ لیتے ہیں چنگ چی رکشہ آپ
کو 6000 روپے میں بہت اچھی حالت میں مل جاتا
ہے ۔ پانی والی ٹینکی آپ کو 10000 میں مل جائے
گی ۔اور یہ کسی بھی ٹیکسٹائل مل سے آسانی سے مل

ایلومینیم کا فریم جنگلا ہوتا ہے جو اس کو ٹوٹ پھوٹ سے بچاتا ہے۔ نہر سے پانی نکالنے کے لئے بور پر زیادہ سے زیادہ بھی ہوا تو 5000 خرچہ ہوگا۔اور بور سے پانی نکالنے کے لیئے آپ کو 1500 کا پمپ مل جائے گا۔

اب تک ٹوٹل 90000 ہو گیا ہے یعنی تقریبا ایک لاکھ روپے سے یہ بزنس شروع ہو گا اور اب آتے ہیں اس طرف کہ یہ کام شروع کیسے ہوگا آپ نے پہلے کسی لوہار سے رابطہ کرنا ہے کہ قریبی کسی نہر پہ بور کرنا ہے اور پانی والی ٹینکی ساتھ رکشہ پہ رکھیں اور ایمرجنسی پمپ۔ وہ پمپ آپ نے بور کے ساتھ اٹیچ کر کے جنریٹر سٹارٹ کر کے ٹینکی بھر لینی ہے یہ ٹینکی 1000 لیٹرز کی ہوتی ہے ۔

اس میں 20روپے 20 لیٹرز والے 50، گیلن آتے ہیں یعنی ایک ٹینکی 1000 روپے کی بک جائے گی اور وہ بھی دو گھنٹے میں ۔۔ یعنی چھ گھنٹے میں آپ نے 2000 کما لینے ہیں وہ بھی ایک دن کے ۔۔۔ 1500 روپے کی بچت اور 500 تیل پہ لگ جائے گا ۔ کیا خیال ہے دو ماہ انویسٹمنٹ پوری ہوتی ہے یا

ٹیلر چاک کا کاروبار

کل درزی کے ہاں جانا ہوا. بڑے انہماک سے کپڑے بچھا کرکاٹنے کے لیے ان پر نشان لگا رہا تھا. اس کے ہاتھ میں ایک تکون سا پیلے رنگ کا چاک تھا. جس سے یہ نشان لگائے جارہے تھے. حسب عادت اس سے پوچھا کہ بھائی اسے کیا کہتے ہیں. اور یہ کہاں کا بنا ہوا ہے. اس نے ڈبہ نکال کر سامنے رکھ دیا. حسب توقع.. میڈ نا چائنہ کی مہر میرا منہ چڑھا رہی تھی. ستم بالائے ستم یہ کہ ماسٹر صاحب قریب پندرہ بیس گرام کے دس چاک کا پیکٹ آٹھ سو پچاس کا خرید کر لائے تھے گویا ایک چاک پچاسی روپے کا...

کچھ اندازہ تو تھا لیکن سرسری سا پڑھا تو معلوم ہوا کہ بنیادی طور پر اس کی تین اقسام ہوتی ہیں. ایک چاک اور ٹالک وغیرہ پر مشتمل ہوتی ہے جس میں موم بطور بائنڈر ملائی جاتی ہے. دوسری قسم زیادہ تر چائنہ کلے سے بنی ہوتی ہے جس میں تھوڑا سا پانی اور پولی الکحل بائنڈر کے طور پر ملا کر زیادہ دباؤ پر پریس کیا گیا ہوتا ہے. اور تیسری قسم عام چاک اور ٹالکم پر مشتمل ہوتا ہے جس میں کچھ گلیسرین اور ایک بائنڈر ملایا جاتا ہے.

محو حیرت اور افسوس ہوں کہ ان میں سے کسی

نہیں. اور نہ ہی کوئی راکٹ سائنس ہے جس کے کیلئے جرمن ماہرین کی خدمات درکار ہوں. ہمارا کوئی بھی بی ایس سی کیمسٹری نوجوان محض دو چار روز کی کوشش سے سو فیصد پاکستانی خام مال سے بہترین معیار کے ٹیلرز چاک بنا سکتا ہے. مگر سب نوجوان ڈگری بدست نوکریوں کی تلاش میں ہیں اور یہ معمولی سی شے بھی دھڑادھڑ چین سے آرہی ہے . آپ ذرا اندازہ کریں کہ وطن عزیز میں کتنے درزی ہوں گے اور ان کا ماہانہ استعمال کتنا ہوگا. یقیناً لاکھوں ڈالر محض ایک چاک کی مد میں باہر جارہے ہیں.

. میرے خیال میں چھوٹے پیمانے پر اسے بنانے کیلے محض ایک مکسر اور ایک چھوٹا سا پریس اور ڈائی درکار ہے. بالکل ایسا ہی نظام جیسا آجکل بہت سے لوگ ہاتھ سوپ بنانے کیلئے بنارہے ہیں . بہت اچھے معیار کا باریک کیلشیم کاربونیٹ شاید دس، بارہ روپے کلو اور ٹالک قریب پچاس روپے کلو ہوگا. چائنہ کلے بیس روپے کلو ہے. اس کیلئے جو بائنڈر درکار ہے وہ چنیدہ فیٹی ایسڈ کے الکلی اور الکلائن ارتھ سالٹ ہیں. بہت بھی مہنگے ہوئے تو تین چار سو روپے فی کلو گرام ہوں گے. جب کہ انکی مقدار دس سے بیس فیصد ہوگی.

کسی بھی صورت بنا پیکنگ لاگت سو روپے فی کلوگرام سے زیادہ نہیں آئے گی. اور ہر صورت درزی تک چار